ڈیجیٹل ایڈیشن

تمباکو نوشی

www.KitaboSunnat.com

تالیف و پیشکش:

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

ترجمان سپریم کورٹ، الخبر (سعودی عرب)

نشر و توزیع: مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ وڈسکہ، سیالکوٹ (پاکستان)

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com
library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

ڈیجیٹل ایڈیشن

تمباکو نوشی

شریعتِ اسلامیہ کی نظر میں

تالیف و پیشکش:

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

ترجمان سپریم کورٹ، الخبر

و داعیہ متعاون مراکز الدعوہ والإرشاد، الدمام (سعودی عرب)

ترتیب و تبییض:

مولانا غلام مصطفیٰ فاروق حفظہ اللہ

نشر و توزیع:

مکتبہ کتاب و سُنّت، ریحان چیمہ وڈسکہ، سیالکوٹ (پاکستان)

موبائل: ۰۳۰۰-۶۴۳۹۸۹۷

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

http://www.mohammedmunirqamar.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب	————	تمباکو نوشی
تالیف و پیشکش	————	الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ
ترتیب و تبییض	————	غلام مصطفیٰ فاروق
طبع اول	————	جنوری ۲۰۰۴ء

پاکستان میں ملنے کے پتے:

لاہور	مکتبہ سلفیہ، شیش محل روڈ ۷۲۳۷۱۸۴ ☆ اسلامی اکیڈمی، ۱۷/ اردو بازار ۷۳۵۷۵۸۷
	مکتبہ قدوسیہ، اردو بازار ۷۳۵۱۵۲۴ ☆ مکتبہ اصحاب الحدیث، مچھلی منڈی، اردو بازار ۷۳۲۱۸۲۳
	کتاب سرائے، فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار ۷۳۲۰۳۱۸
گوجرانوالہ	مدینہ کتاب گھر، اردو بازار ۲۱۹۷۹۱ ☆ والی کتاب گھر، اردو بازار
ملتان	فاروق کتب خانہ، بیرون بوہڑ گیٹ ۵۴۱۸۰۹
اسلام آباد	دار العلم، ۶۹۹ آبپارہ مارکیٹ
راولپنڈی	تنظیم الدعوۃ الی القرآن والسنہ، گوالمنڈی
سیالکوٹ	الفرقان اسلامک بک سنٹر، بانو بازار ☆ گلزار بک ڈپو، اردو بازار
ڈسکہ	شمس الہدی کیسٹ ہاوس، وڈالہ روڈ، نزد کچہری چوک ☆ دار الحسنیٰ: العصر پرنٹرز، سمڑیال روڈ، ڈسکہ
کراچی	مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ، کوٹ روڈ، کراچی ☆ مکتبہ ایوبیہ، محمدی مسجد، محمد بن قاسم روڈ۔

ہندوستان میں ملنے کے پتے:

☆ توحید پبلی کیشنز، ایس. آر. کے. گارڈن، بنگلور ۶۶۵۰۶۱۸

☆ چارمینار بک سنٹر، چارمینار روڈ، شیواجی نگر، بنگلور ۵۶۰۰۵۱ ☆ میسور ۴۹۲۱۲۹

Contact: E-Mail: tawheed_pbs@hotmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محترم قارئین کرام!

یہ کتاب ایک بہت اہم موضوع پر ہے جس کا جاننا اور سمجھنا ہر مسلمان کے لئے بہت ضروری ہے تاکہ وہ اپنا محاسبہ کر سکے اور اپنی آخرت کو سنوار سکے۔

میں نے اس کی اہمیت اور افادیت کے پیشِ نظر ضروری جانا کہ اسے مزید دیدہ زیب بنایا جائے تاکہ پڑھنے والوں کو پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب کے مؤلف، جمع وترتیب، تحقیق وتخریج اور تمام معاونین حضرات کو اس کا بہترین اجرِ خیر عطا فرمائے اور اسے ان سب کے لئے بطورِ ثوابِ جاریہ قبول فرمائے۔ آمین

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ میری اس کوشش میں کامیابی عطا فرمائے اور مجھے اور تمام امت کو دینِ حق کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا ربّ العرش العظیم

زبیر سورتی

ڈیجیٹل ایڈیشن کی پی ڈی ایف حاصل کرنے کے لیے واٹس اپ نمبر پر رابطہ کریں: ⇦ (+91) 9082458729

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرستِ مضامین

فہرستِ مضامین ۱
تقدیم از مؤلف ۵
عرضِ مرتب ۹
تمباکونوشی ۱۴
تمباکونوشی کی بنیادی تاریخ: ۱۴
لفظ تمباکو وسگریٹ: ۱۶
تمباکونوشی غیر مسلم حکومتوں، اداروں اور صحافت کی نظر میں ۱۸
موجودہ دور میں انسدادِ تمباکونوشی کی کوششیں: ۱۹
تمباکونوشی شریعتِ اسلامیہ کی نظر میں ۲۱
حلال ومباح کہنے والوں کے دلائل اور ان کا جائزہ ۲۲
مختصر جائزہ: ۲۵
حرام کہنے والوں کے دلائل اور وجوہِ تحریم ۲۷
مختلف مکاتبِ فکر کے فقہاء وعلماء کی تصریحات ۳۱
۱- فقہائے احناف: ۳۱
پہلی وجہ: ۳۱
دوسری وجہ: ۳۱
تیسری وجہ: ۳۲
چوتھی وجہ: ۳۲
شیخ ابوالحسن عمر بن احمد مصری: ۳۲
۲- علماء وفقہاءِ شافعیہ کی تحریمی تصریحات: ۳۵
کبیرہ گناہ: ۳۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صغیرہ گناہ کے کبیرہ بن جانے کی پانچ وجوہات: ۳۶
شیخ محمد بن علان صدیقی: ۳۶
۳- علماء وفقہاءِ مالکیہ: ۳۸
۴- علماء وفقہاءِ حنابلہ: ۳۹
الشیخ عبداللہ بن محمد: ۴۰
شیخ محمد بن ناصر: ۴۰
شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن: ۴۱
شیخ محمد حیات مدنی: ۴۲
الشیخ محمد بن ابراہیم: ۴۳
ڈاکٹر صالح بن عبدالعزیز آل منصور: ۴۴
قاضی شیخ علی بن قاسم العفیفی: ۴۴
شیخ ابن باز کا فتویٰ: ۴۶
سترہ ممالک کے علماء کا متفقہ فتویٰ: ۴۷
علماءِ اہلِ حدیث ۴۷
میاں نذیر حسین محدث دہلویؒ: ۴۷
مولانا علی محمد سعیدیؒ: ۴۸
حقہ نوشی اور وضوء: ۴۹
علماءِ دیوبند ۵۰
مولانا خلیل الرحمٰن: ۵۰
تمباکو نوشی اور عقلِ صریح ۵۱
طبی تحقیقات اور تمباکو کے نقصانات ۵۱
مضر صحت: ۵۲
نیکوٹین: ۵۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹار: ۵۴
تمباکو نوشی کے بارے میں بعض سروے رپورٹس ۵۶
ڈاکٹر دانیال ایچ کرس: ۵۶
ڈاکٹر ہیفن امرسن: ۵۶
فوری اثر: ۵۶
امریکی سرجیکل ایسوسی ایشن: ۵۷
امریکی ڈاکٹر: ۵۷
پروفیسر ڈیمونڈ یالمیر: ۵۸
ڈاکٹر حجر بن احمد: ۵۹
ایک مغربی ڈاکٹر: ۵۹
امریکی صدر ہووَر: ۵۹
ماہرِ تربیت ڈیوڈ سٹار جورڈن: ۶۰
کینسر کے علاوہ تمباکو سے پیدا ہونے والے امراض ۶۰
غیر تمباکو نوشوں پر برے اثرات ۶۲
نفسیاتی و اجتماعی اضرار ۶۴
اقتصادی و مالی اضرار ۶۵
فطرتِ سلیمہ کا فیصلہ ۶۶
مباح کہنے والوں کی آراء پر نظرِ ثانی ۶۷
شراب تمباکو اور دیگر منشیات کی تجارت و کاشت اور حاصل شدہ مال کی شرعی حیثیت ۷۲
سوالات: ۷۳
جوابات: ۷۳
۱- شراب: ۷۳
۲- دیگر مخدرات و منشات: ۷۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمباکو کی خرید و فروخت ۷۶

۳- منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ مال: ۷۶

۴- بھنگ و حشیش، تمباکو اور پوست کی کاشت: ۷۸

چند دیگر منشیات ۸۱

(۱) حشیش: ۸۱

(۲) کوکین: ۸۶

(۳) مارفین: ۸۶

(۴) ہیروئن: ۸۶

ایک وضاحت: ۸۹

(۵) قات: ۸۹

حشیش کا استعمال بطورِ ہتھیار: ۹۰

منشیات کا کاروبار اور انسانی پستی ۹۱

مصادر و مراجع ۹۳

مؤلف کی دیگر تصانیف اور علمی کاوشیں ۹۵

مطبوعہ کتب: ۹۵

مسوّدات: ۹۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تقدیم از مؤلف

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ... اَمَّا بَعْدُ!

قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

گناہ دو طرح کے ہوتے ہیں:

① صغیرہ

جو کہ وضو کرنے، نماز باجماعت ادا کرنے اور عرفہ اور عاشورہ کا روزہ رکھنے جیسے اعمالِ صالحہ سرانجام دینے سے جھڑتے رہتے ہیں۔ جنہیں قرآنِ کریم نے ”اَللَّمَمُ“ کہا ہے۔

② کبیرہ

جو کہ توبہ تائب ہوئے بغیر ختم نہیں ہوتے اور ان کا ارتکاب کرنے والوں پر شرعی حد (قتل، رجم، کوڑے) وعیدِ شدید اور اللہ کی لعنت وغضب کا تذکرہ کتاب و سنت میں آیا ہے، اور انہیں قرآنِ کریم نے ”اَلْکَبَائِرُ“ سے تعبیر کیا ہے۔ چنانچہ سورۂ نساء میں ارشادِ الٰہی ہے:

﴿ إِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝۳۱ ﴾ [النساء: ۳۱]

”اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے باز رہو، جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مقام میں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

داخل کریں گے"۔

اور سورۂ نجم میں ارشادِ الٰہی ہے:

﴿اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ﴾ [النجم: ٣٢]

"وہ (ایسے لوگ ہیں) جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے باز رہتے ہیں البتہ صغیرہ گناہ (ان سے ہو جاتے ہیں)، بے شک تمہارا پروردگار بڑی وسیع مغفرت والا ہے"۔

سلف صالحینِ امت میں سے بعض کبار اہلِ علم نے "کبائر" کے موضوع پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔ جن میں سے ایک تو "الزواجر عن اقتراف الکبائر" علّامہ ابن ہیثمی رحمہ اللہ کی ہے۔ اس میں موصوف نے چار سو اڑسٹھ (٤٦٨) کبیرہ گناہوں کا تعارف کروایا ہے، جب کہ علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے "الکبائر" نامی اپنی معروف کتاب میں ستر (٧٠) کبائر ذِکر کئے ہیں۔ اسی طرح الکبائر کے موضوع پر ہی علّامہ ابن نحاس رحمہ اللہ کی کتاب "تنبیہ الغافلین" بھی بڑی جامع ہے۔ جس میں عام کبائر کے علاوہ انہوں نے بدعات و منکرات اور بدعادات کا بھی تذکرہ کر دیا ہے۔

ایسے ہی شیخ محمد بن عبدالوہاب التمیمی رحمہ اللہ نے بھی "کتاب الکبائر" لکھی ہے جو اپنے موضوع کی مختصر ترین کتاب ہے، جبکہ حال ہی میں ہمارے معاصرین علماء کرام میں سے علّامہ احمد ابن حجر آل بوطامی (قاضی شرعی حکومت قطر) کی کتاب "تطهیر المجتمعات من ارجاس الموبقات" بھی چھپ گئی ہے۔ جو کہ "تطویل مُمِل" اور "تلخیص مُخِل" جیسے عیوب سے منزہ، انتہائی جامع و مانع تالیف ہے جس میں انہوں نے اسی (٨٠) کبیرہ گناہوں کے بارے میں ضروری تفصیلات درج کی ہیں۔ اس اور پہلی کتابوں میں سے بھی بعض کا اردو ترجمہ بھی جامعہ سلفیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنارس اور الدار السلفیہ بمبئی سے چھپ کر بازار میں آچکا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے متحدہ عرب امارات میں قیام کے دوران ام القیون ریڈیو کی اردو سروس سے روزانہ ریڈیو کے پروگرام "دین و دنیا" میں ہم نے "کبائر" کو یکے بعد دیگرے اور مختلف مواقع پر ذِکر کرنا شروع کیا تو ان میں سے ستر (۷۰) کے قریب معروف کبائر کے بارے میں اپنے سننے والوں کو معلومات مہیا کیں، جن میں سے ایک "شراب" بھی تھی۔ اس کے ضمن میں ہی بہت سی دوسری منشیات کا ذِکر آگیا جن میں سے ایک یہ تمباکو نوشی بھی ہے جس کے روحانی و جسمانی اور مادّی نقصانات و مضرات پیشِ خدمت ہیں۔

پھر جب بعض مخلص حضرات نے ریڈیو پروگراموں کو کتابی شکل میں چھاپنے کا مشورہ دیا تو ضروری تھا کہ انہیں نئے سرے سے مرتب کیا جائے۔

چنانچہ اس سلسلہ میں یہ بات طے ہوئی کہ سب سے پہلے عقیدہ و ایمانیات، اخلاصِ عمل و ریا کاری، اتباع و موافقتِ سنّت و بدعات اور رزقِ حلال جیسے بنیادی موضوعات کو شائع کیا جائے جو کہ عمل کی قبولیت کے لئے ضروری ہیں، لہٰذا "قبولیتِ عمل کی شرائط" کے نام سے پہلا مجموعہ شائع ہو چکا ہے اور اس میں تین "شرائط" آگئی ہیں، اور انہی کے ضمن میں کتنے ہی "کبائر" کا تذکرہ بھی ہو گیا ہے[۱]۔ وللہ الحمد

اس زیرِ نظر کتاب کی ترتیب و تبییض کا سہرا میرے ایک فاضل عزیز مولانا غلام مصطفیٰ فاروق (خریج وفاق المدارس والجامعات، خطیب، ڈسکہ) سلمہ کے سر ہے۔ جنہوں نے انتہائی اخلاص و محنت سے تقاریر کے مسودے کو چھپنے کے قابل بنادیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء في الدنیا والآخرۃ۔

اور اللہ تعالیٰ برکات نازل فرمائے ان احباب پر جنہوں نے اس کارِ خیر میں کسی بھی طرح سے

[۱] یہ کتاب مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ (سیالکوٹ) کی طرف سے دو مرتبہ چھپ چکی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے ساتھ تعاون کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مؤلف ومرتب اور معاونین کے اس بِضَعَةٍ مُزْجٰةٍ کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین!

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین

ترجمان سپریم کورٹ، الخبر ۳۱۹۵۳

وداعیہ متعاون مراکز دعوت وارشاد

الدمام، الخبر، الظہران، سعودی عرب

۸/جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ

۸/اگست ۲۰۰۰ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مرتب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ وَ مَنْ تَبِعَھُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ... أَمَّا بَعْدُ!

دورِ حاضر کے موذی امراض میں سے ایک مرض وہ ہے جسے آپ ''میٹھا زہر'' کہہ لیں۔ جس کو عام طور پر نہ تو گناہ سمجھا جاتا ہے اور نہ ہی نقصان دہ، اور وہ ہے ''تمباکو نوشی'' اور ''تمباکو خوری''، وہ حقہ، سگریٹ، سگار و پائپ سے ہو یا پان و نسوار کے ذریعے۔

اس تمباکو اور اس کے مضر اثرات کے بارے میں تفصیلات تو آپ کتاب میں پڑھیں گے، ہم صرف دو باتوں کی طرف اشارہ کر دیتے ہیں:

① اس کے بارے میں اگرچہ اختلاف پایا جاتا ہے کہ یہ حرام ہے یا مکروہ، لیکن کسی معتد بہ عالم نے اسے مباح و جائز ہرگز قرار نہیں دیا۔ لہٰذا اگر اہلِ تحقیق و تقویٰ علماء کی حرمت والی رائے کو ''تشدد'' پر بھی محمول کر لیا جائے تب بھی اس کا کم از کم درجہ ''کراہیت'' ہے، اور فقہ حنفی کا معروف اصول ہے کہ جب کراہیت کے ساتھ ''تنزیہی'' کا لاحقہ نہ آئے تو اس سے مراد ''کراہتِ تحریمی'' ہوتی ہے اور یہ بھی حرام سے ملتا جلتا درجہ ہی ہے، اور علی وجہ التنزل اگر اسے صرف ''مکروہ'' بھی مان لیا جائے تب بھی ایک ''ناپسندیدہ'' فعل کا ''ارتکاب'' کسی بھی شریف آدمی کو زیب نہیں دیتا۔

② دوسری اس بات کی طرف اشارہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم اگرچہ اسے ''بے ضرر'' ہی کیوں نہ سمجھتے رہیں، مسلم و غیر مسلم اطباء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تمباکو صحت کے لئے سخت ضرر رساں ہے اور علماءِ اخلاق، علمائے اجتماع و معاشرت، علمائے اقتصاد اور علمائے نفسیات نے ان نشہ آور اشیاء کے جو نقصانات گنوائے ہیں وہ ان کے علاوہ ہیں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

عہدِ قدیم سے علماءِ کرام اس تمباکو کے نقصانات سے لوگوں کو باخبر کرتے آرہے ہیں اور اس کے شرعی حکم اور مضرات و مفاسد کے بارے میں آج تک بکثرت کتابیں اور رسائل لکھے جاچکے ہیں، جن میں سے ہی درج ذیل کتب اور رسائل بھی ہیں:

١- الادراك لضعف أدلة التنباك. الامير محمد بن بدرالدين اسماعيل بن صلاح الصنعانى

٢- اعلام الاخوان بتحريم الدخان. محمد بن على بن علان الصديقى الشافعى

٣- اعلان بعدم تحريم الدخان. سلامه بن حسن الراضى الشاذلى

٤- اقامة الدليل والبرهان على تقبيح البدعة المسماة بشرب الدخان. محمد بن صديق الحنفي اليمنى

٥- البرهان على تحريم الدخان. ابوطالب ابن على الحنفى

٦- تائيد الاعلان بعدم تحريم الدخان. محمد بن سلامه حسن الراضى

٧- تحفة الاخوان بتحقيق ما قيل في الدخان. مصطفى بک رشدى الدمشقى

٨- تحذير الإخوان من شرب الدخان. محمود طاهر

٩- تحفة النساك في شرب التنباك. عبدالرحمٰن بن سليمان بن يحيىٰ بن عمر الاهدال اليمني

١٠- ترويح الجنان بتشريح حكم شرب الدخان. ابوالحسنات عبدالحي اللكنوي

١١- تحقيق الرهان في شان الدخان. مرعي بن يوسف الكرمي المقدسى

١٢- تنبيه ذوى الادراك بحرمة تناول التنباك. محمد بن على بن محمد علان الصديقى الشافعى

١٣- تنبيه الغافل الشاك بتحريم التنباك. شهاب الدين احمد بن عوض باحضرمي الظفاري

١٤- تنبيه الغفلان في منع شرب الدخان. محمد بن على الجمامي المغربي المالكى

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

۱۵- رسالة في تحريم الدخان. عبدالملك العصامي المغربي المالكى
۱۶- رسالة في الدخان. محمد بن مصطفى بن عثمان الحسينى الخادمى
۱۷- رسالة في الشاي والقهوة والدخان. جمال الدين القاسمى
۱۸- رفع الاشتباك عن تناول التنباك. عبدالقادر محمد بن يحيي الحسينى الطبري
۱۹- السلاح الماضي في نحر دعوى سلامة الراضي. على بن محمد بن سالم
۲۰- الشدة والصرامة في الرد على محمود سلامة. على بن محمد بن سالم
۲۱- الصلح بين الاخوان في حكم اباحة الدخان. عبدالغني النابلسي
۲۲- غاية البيان لحل شرب مالا يغيب العقل من الدخان. على بن زين العابدين محمد بن عبدالرحمٰن الأجهدري المصري
۲۳- غاية البيان في تحريم الدخان. محمد الوالي الفلاني السوداني المالكى
۲۴- غاية الكشف والبيان في تحريم شرب الدخان. سليمان بن محمد بن محمد بن ابراهيم الفلانى
۲۵- فيض الرحيم الرحمٰن في تحريم شرب الدخان. صالح الحفني الزفزاقى المالكى
۲۶- المنباك في دخان التنباك. محمد بن عبدالرسول بن قلندر البرزنجي الشافعى
۲۷- محدد السنان في نحور اخوان الدخان. محمد بن عبدالريم الفكون
۲۸- منهل الظمآن في كل ما يتعلق بالدخان. محمد بن عبدالمطلب إسماعيل
۲۹- نصيحة الاخوان في اجتناب الدخان. ابراهيم بن حسن اللقانى
۳۰- نصيحة الاخوان عن تعاطي القات والتبغ الدخان. حافظ بن أحمد الحكمي
۳۱- نصيحة الاخوان عن استعمال الدخان. عبدالله بن عبدالرحمٰن السند
۳۲- هدية الاخوان في شجرة الدخان. محمد المرتضىٰ الزبيدي اليمنى المصرى
۳۳- تمباکو اور اسلام کے زیرِ عنوان مولانا حفظ الرحمٰن ندوی کا ایک مقالہ بھی ماہنامہ "الفلاح" بھیکم پور انڈیا میں قسط وار شائع ہو گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۴- انہی رسائل و کتب میں سے ہی ایک یہ کتاب بھی ہے جو کہ آپ کے ہاتھوں میں ہے، "تمباکو" کے بارے میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

اس کتاب کے مؤلف فاضل جلیل مولانا محمد منیر قمر صاحب، ترجمان سپریم کورٹ الخبر، ایک عرصہ تک ریڈیو متحدہ عرب امارات ام القوین سے وابستہ رہے ہیں جہاں سے روزانہ اسلامی موضوعات پر ان کی تقاریر نشر ہوتی رہی ہیں۔ اس سے قبل بھی ان کی تقاریر کے کئی مجموعے شائع ہو کر قبولیتِ عامہ حاصل کر چکے ہیں۔ اللّٰھُمَّ زد فزد

یہ کتاب بھی ان کی ۱۹۸۹ء کے اواخر اور ۱۹۹۰ء کے اوائل میں نشر ہونے والی ریڈیائی تقاریر کا مجموعہ ہے جن کا موضوع تمباکو نوشی ہے۔ میں مولانا محمد منیر قمر صاحب کا صمیمِ قلب سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ان نشری تقاریر کو کتابی شکل دینے کے لئے اس عاجز کا انتخاب کیا اور مسودۂ تقاریر مجھے عنایت فرمایا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

اس میں اصل محنت تو مولانا قمر صاحب کی ہے کیونکہ یہ انہی کی تقریر و تحریر ہے۔ میں نے اس پر کوئی بہت زیادہ کام نہیں کیا بس پروگرام کے ابتداء و آخر سے خطبہ و سلام اور افتتاحی واختتامی کلمات کو حذف کیا ہے، اور بعض مقامات پر مؤلف کی اجازت اور مشورے سے مزید اضافے بھی کئے ہیں اور ترتیب و تبییض میں اس کو بہتر سے بہتر شکل دینے کی کوشش کی ہے، مگر پھر بھی "الانسان مرکب من الخطا و النسیان" کے پیشِ نظر کسی جگہ ترتیب وربط میں کسی قسم کی کمزوری و سقم نظر آئے تو در گزر کرتے ہوئے نقائص کی نشان دہی فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کا ازالہ کیا جاسکے۔

انتہائی ناسپاسی ہوگی اگر میں اپنے مخلص و فاضل دوست حافظ ارشادالحق صاحب (فاضل مدینہ یونیورسٹی) مقیم الذید، الشارقہ کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا نہ کروں کہ جنہوں نے نہ صرف مکمل کتاب پر نظرِ ثانی کی بلکہ کئی مقامات پر مجمل حوالہ جات کی تفصیل بھی ذِکر کر دی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ترتیب و تبییض کے ہر مرحلے میں انہوں نے پورے خلوص و محبت سے بھرپور تعاون فرمایا۔

آخر میں رب غفور و رحیم سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت سے نوازے اور اس کتاب کو جملہ مسلمانوں کے حق میں مفید بنائے۔ آمین!

تمام قارئین سے پر خلوص استدعا ہے کہ وہ اپنی نیک دعاؤں میں مؤلف و مرتب اور عام معاونین کو بھی یاد رکھیں۔ ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا﴾ آمین

غلام مصطفیٰ فاروق

خطیب جامع مسجد توحید، ڈسکہ

مدیر مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ (سیالکوٹ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تمباکونوشی

تمباکونوشی کی بنیادی تاریخ:

شراب نوشی کے بعد جن مخدرات و مفترات و نشہ آور اشیاء کا ذِکر کیا گیا ہے، ان کے بعد تمباکونوشی کی باری آتی ہے، وہ حقے کی چلم میں بھر کر پیا جاتا ہو، یا سگریٹ و بیڑی کی شکل میں، یا نسوار کی شکل میں کھایا جاتا ہو، یا پان کے پتے میں لپیٹ کر، یہ سب تمباکونوشی اور تمباکوخوری کی مختلف شکلیں ہیں۔ اور یہ شہر ہوں یا دیہات ہر جگہ کسی نہ کسی شکل میں خوب مروج ہے۔

شیخ احمد بن حجر کی تحقیق کے مطابق یہ تمباکو ۱۰۰۰ھ کے بعد کی پیداوار ہے۔[۲]

شیخ علی بن قاسم الفیفی (قاضی وفاقی محکمہ شرعیہ-ہیئۃ التمیز، مکہ مکرمہ) کے برادرِ اکبر ڈاکٹر شیخ سلیمان بن قاسم الفیفی (قاضی محکمۃ الشرعیہ ام القیوین) نے ۱۰۲۰ھ ذِکر کی ہے۔[۳]

جب کہ کویت سے شائع ہونے والی ایک کتاب "التدخين في ضوء علم الحديث" یعنی "علمِ جدید کی روشنی میں تمباکونوشی" کے سعودی مصنف پروفیسر ابراہیم بن محمد الصبیعی نے اس سلسلہ میں بڑی عمدہ بات کہی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

"تمباکونوشی کی تاریخ معلوم کرنا اور یہ جاننا کہ اس کا پودا سب سے پہلے کب اور کہاں بویا گیا؟ اور اس کے مادے کا انکشاف کب ہوا؟ یہ معلومات ہمارے نزدیک کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتیں، بلکہ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ تمباکونوشی کے

[۲] الخمر وسائر المسکرات، علّامہ احمد بن حجر آل بوطامی، ص:۱۵۵۔

[۳] الحوار المبين عن اضرار التدخين، ص:۲۳، طبع اول، ڈاکٹر صاحب موصوف ایک طویل عرصہ ام القیوین میں شرعی قاضی کے فرائض سرانجام دینے کے بعد کچھ عرصہ کے لئے محکمہ مستعجلہ طائف منتقل ہوگئے اور اب ترقی کرکے وفاقی سپریم کورٹ (هيئة التمیز) الریاض کے قاضی ہوگئے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

نتائج کیا ہیں؟ اور اس کا استعمال اپنے ساتھ کون کون سے منفی اثرات لاتا اور مرتب کرتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ تاریخ میں مذکورہ ابتدائی معلومات نہیں ملتیں اور قدیم مؤرخین کے یہاں اس کا کوئی پتہ نہیں ملتا"۔

تاریخ کے سینے میں جو بات محفوظ ہے وہ یہ ہے کہ ۱۴۱۹ء میں کولمبس اور اس کے ساتھیوں نے وسطی امریکہ کا انکشاف کیا[۴]۔ تو انہوں نے وہاں ریڈ انڈین لوگوں کو دیکھا کہ وہ تمباکو نوشی کرتے ہیں، ان میں سے بعض لوگ تو تمباکو کے لفافے سے بنا کر انہیں ایک طرف سے آگ لگاتے اور دوسری طرف سے کش لگاتے تھے، گویا کہ یہی صورت بعد میں ترقی کر کے سگریٹ کی شکل اختیار کر گئی اور ان میں سے بعض لوگ تمباکو کے پتے آگ کی انگیٹھی میں کوئلوں پر رکھتے اور ان سے اٹھنے والے دھوئیں کو ناک سے سونگھتے۔ گویا اسے تھوڑی سی ترمیم و ترقی کے بعد حقے اور چلم کی شکل دے دی گئی اور اسے ناک سے سونگھنے کی بجائے منہ سے کش لگائے جانے لگے، جبکہ کئی منشیات آج تک ناک سے ہی سونگھی جاتی ہیں۔

کولمبس اور اس کے ساتھی جب پرتگال واپس لوٹے تو اپنے ساتھ تمباکو کا پودا بھی لے آئے اور اپنے ملک میں اس کی کاشت شروع کر دی اور لوگ اس کے بارے میں باتیں کرنے لگے۔ پرتگال میں فرانسیسی سفیر میسونیکوٹ نے اس پودے میں خصوصی دلچسپی لی اور اس کا بیج فرانس لے گیا اور وہاں یہ تمباکو کا پودا اس سفیر کے نام سے ہی معروف ہوا، اور پھر اس پودے کی کاشت میکسیکو میں بھی ہونے لگی اور اس کے بعد یہ ہسپانیہ میں بھی بویا جانے لگا۔[۵]

اور برطانیہ میں سب سے پہلے جس شخص نے تمباکو کاشت کیا وہ سر ولٹر ویلی تھا، اس نے اس

[۴] مشہور یہی ہے کہ امریکہ کا سراغ کولمبس نے لگایا ہے، لیکن عمرانیات کے ماہرین اور بعض مسلم و غیر مسلم دانشوروں نے دستاویزات (عربی رسم الخط کے کتبے وغیرہ) کی روشنی میں ثابت کیا ہے کہ مسلمانوں نے کولمبس سے صدیوں پہلے اس سرزمین پر قدم رکھا تھا۔ اس موضوع پر تقریباً نصف صدی سے بحث جاری ہے۔ (ماہنامہ الفلاح، بھیکم پور، انڈیا، مئی ۱۹۹۲ء، و ماہنامہ صراط مستقیم برمنگھم، برطانیہ، اپریل ۲۰۰۰ء، محرم ۱۴۲۱ھ)۔

[۵] بحوالہ ماہنامہ منار الاسلام، ابوظبی، شمارہ جمادی الاخری ۱۴۰۸ھ، مقالہ تمباکو اور اسلام، مولانا حفظ الرحمٰن الاعظمی ندوی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی کاشت ۱۵۸۴ء میں کی، پھر اس کی کاشت دوسرے یورپی ممالک میں بھی ہونے لگی اور ترکی کے راستے یہ شجرِ خبیثہ مشرق وسطیٰ کے ممالک میں بھی داخل ہو گیا، اور مشرقی ممالک میں سب سے پہلے اس کی کاشت ۱۹۰۱ء میں مصر میں ہوئی، اس طرح عرب ممالک میں سب سے پہلے یہ "شرف" مصر کو حاصل ہوا، پھر سوریا کو، اور اس کے بعد بہت جلدی دوسرے عرب ممالک میں بھی پھیل گیا۔

میکسیکو اور امریکہ میں ۲۵۰۰ (دو ہزار پانچ سو) سال پہلے تمباکو کا وجود ظاہر ہوا جبکہ یورپ میں یہ پندرھویں صدی میں آیا اور وہاں سے ترکی کے راستے یہ اسلامی ممالک میں داخل ہوا[٦]۔ جبکہ مجلّہ الدعوہ کی تحقیق میں آغاز ۱۰۲۵ھ سال ہے۔[۷]

لفظ تمباکو و سگریٹ:

تمباکو کے اس پودے کے مختلف علاقوں میں مختلف نام تھے۔ کسی علاقے میں اسے اس شخص کا نام دیا جاتا تھا جو سب سے پہلے اسے اپنے ساتھ کسی دوسرے علاقے سے لاتا، اور کہیں اسے اس علاقے کا ہی نام دے دیا جاتا تھا جہاں اس کی کاشت ہوتی تھی۔ مثلاً فرانسیسیوں نے پرتگال میں اپنے سفیر میسونیکوٹ کے نام پر اس پودے کا نام نیکوٹین رکھا کیونکہ وہی اسے پرتگال سے لایا تھا۔ کینیڈا، وسطی امریکہ اور جزائر ٹوبیکو میں یہ ٹوبیوک کہلایا، اور ہسپانیہ والے اسے ٹوبیکس کہتے ہیں۔

ہمارے ہند و پاک میں اسے تھوڑا ہی تراش خراش کر کے تمباکو کہا جانے لگا اور میکسیکو کے تابع جزائر تباگو امیں اس کی کاشت ہوئی تو وہاں بھی اسے تمباکو اور تبگ کہا گیا، اور ترکی میں دھویں کو "توتوں" کہا جاتا ہے لہٰذا انہوں نے تمباکو کا نام تتن ہی رکھ دیا، اور عربی میں تقریباً سبھی ناموں کو معرب کر کے اسے تتن بھی کہا جاتا ہے، ایسے ہی تنباک اور تبغ بھی۔

[٦] بحوالہ من اضرار المسکرات والمخدرات، عبداللہ بن جاراللہ، طبع جامعۃ الامام، ریاض، ۱۹۸۹ء۔
[۷] مجلہ الدعوۃ، الریاض، شمارہ ۹۸۲، بابت ۱۱ر مارچ ۱۹۸۵ء۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کچھ ایسا ہی معاملہ لفظ سگریٹ کا بھی ہے کہ اصلاً یہ کسی کے نام پر پہلے پہل سگاروز کہلایا۔ اور پھر کثرتِ استعمال کے نتیجے میں اس کے آخر میں دو حرف ساقط کر کے اسے سگار کہا جانے لگا جو کہ اب بھی ایک شکل میں موجود ہے اور عربی میں اس کے معرب لفظ سجارہ، سیگارہ، جگارہ اور زگارہ مستعمل ہیں۔

البتہ اردو اور انگلش میں سگار تمباکو ہی سے بنا ہوتا ہے اور جسامت میں بڑا ہوتا ہے، جبکہ اس کی چھوٹی جسامت سگریٹ کہلاتی ہے اور بیڑی اور نسوار بھی تمباکو نوشی و تمباکو خوری کی شکلیں ہیں، اور جب اسے پان میں ڈال کر کھایا جائے تو بھی بات وہی ہے بس طریقہ بدل جاتا ہے۔[٨]

اس تمباکو نوشی اور تمباکو خوری کا آغاز و ابتداء چونکہ طلوع آفتابِ اسلام سے ایک ہزار سال بعد ہوا۔ لہٰذا اس کی حلت و حرمت اور اباحت و قباحت کے بارے میں ظاہر ہے کہ قرآن و سنت میں صراحت نہیں، لیکن اسلام چونکہ وہ دین ہے جو بعثتِ مصطفیٰ ﷺ سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لئے ہے، لہٰذا اس کرۂ ارضی پر وجود میں آنے والی ہر چیز کے حلال و حرام اور مکروہ ومباح ہونے کے بنیادی اصول اسلامی تعلیمات میں موجود ہیں جن کی کسوٹی پر پرکھ کر کسی بھی چیز کے بارے میں شرعی حکم معلوم کیا جاسکتا ہے، دوسری کئی چیزوں کی طرح ہی تمباکو کا معاملہ بھی ہے اور فقہائے دینِ اسلام نے اس کا شرعی حکم بھی واضح کیا ہے۔

[٨] نقلاً من التدخین فی ضوء علم الحدیث، ابراہیم الصبیعی، ص:١۵-١٧، طبع کویت، بتصرف واضافہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

تمباکو نوشی غیر مسلم حکومتوں، اداروں اور صحافت کی نظر میں

اس کی شرعی حیثیت کا تعین تو ایک طرف رہا، تمباکو کے مضرات اور نقصانات کے پیشِ نظر اس کے استعمال کے آغاز میں ہی انسدادِ تمباکو نوشی و تمباکو خوری کی مہم سرکاری و عوامی سطح پر شروع ہو گئی تھی۔

چنانچہ ۱۶۲۸ء میں عیسائیوں کے مرکزی رہنما بابا ارخین سوم نے ہر اس شخص کا چرچ میں داخلہ ممنوع قرار دے دیا جو تمباکو کا کسی بھی طریقہ سے استعمال کرتا ہو۔

۱۶۵۰ء میں رشیا ماسکو کے حاکم فیڈرو فیٹس نے تمباکو نوشی کرنے والوں کے لئے سخت سزائیں مقرر کیں جو عام مار پیٹ کے علاوہ بعض حالات میں پھانسی دینے تک تھیں۔

۱۸۵۲ء میں انگلستان حکومت میں پارلیمنٹ کے ارکان کی تصدیق کے ساتھ ایک قانون وضع کیا جس کی رو سے تمباکو کی کاشت کو ممنوع قرار دیا گیا، اور یہ قانون بڑی مدت تک نافذ العمل رہا۔

پھر ۱۹۰۲ء میں شاہ انگلستان جیمس اول نے ایک مقالہ لکھا جس میں تمباکو کا استعمال کرنے والوں کو تنقید و استہزاء کا نشانہ بنایا، جس کے آخر میں یہ بھی لکھا:

> ”تمباکو نوشی ایک ایسی عادت ہے جسے ہر سلیم العقل کی آنکھ ناپسند کرتی ہے اور ناک اس سے نفرت کرتی ہے، اور یہ تمباکو دماغ اور پھیپھڑوں کے لئے سخت نقصان دہ ہے، اور پھر اپنے ملک میں تمباکو نوشی کو سختی کے ساتھ روک دینے کے آرڈر جاری کر دیئے اور ان کے خلاف سخت ایکشن لینے کا حکم دے دیا، اور اس کے باوجود باز نہ آنے والے لوگوں کے بارے میں حکم جاری کر دیا کہ انہیں ملک بدر کر کے امریکہ کے ریڈ انڈین لوگوں میں جا چھوڑا جائے“۔

اسی طرح جاپان اور دوسرے یورپی ممالک نے بھی اس وباء کی روک تھام کے لئے بطورِ سزا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بڑے بڑے جرمانے اور ٹیکس عائد کئے، جبکہ مشرق کے ممالک خصوصاً مشرق وسطیٰ کے حکام نے تمباکو نوشی کرنے والوں کو جرمانوں اور ٹیکسوں کی سزائیں دیں بلکہ بعض حالات میں ان کے ہونٹ اور کان کاٹ دیئے جاتے اور کبھی قتل بھی کر دیا جاتا تھا۔

ترکی میں سلطان مراد چہارم نے شراب کے بارے میں قرآن و سنت کی نصوص اور شریعتِ اسلامیہ کے احکام کے پیشِ نظر تمباکو کا استعمال بھی حرام قرار دیا اور تمباکو نوشی پر سزائیں دیں۔

شاہ ایران عباس اول نے بھی تمباکو نوشی پر سزائے قتل نافذ کی[۹]، مگر ع

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

موجودہ دور میں انسدادِ تمباکو نوشی کی کوششیں:

موجودہ دور میں بھی انسدادِ تمباکو نوشی کے خلاف بھرپور کوششیں جاری ہیں، مختلف ممالک میں عالمی پیمانے پر کانفرنسیں ہو رہی ہیں۔ فلاحی و رفاعی انجمنیں اپنے طور پر مہم چلائے ہوئے ہیں، حتیٰ کہ کینسر کے خلاف سرگرمِ عمل امریکی ایسوسی ایشن نے جو اپنا ایک پانچ سالہ منصوبہ بنایا جس میں طے کیا کہ وہ تمباکو کی کاشت کرنے والوں کو دی جانے والی سرکاری سہولتوں کو ختم کرائے گی اور سگریٹ فروشی کے دائرے کو تنگ کرے گی۔ اس ایسوسی ایشن کے نمائندے نے کہا کہ ہمارا یہ منصوبہ صرف امریکہ میں ہر سال ستر ہزار انسانوں کی جانیں بچانے کا ضامن ہے جبکہ امریکی لوگوں اور خصوصاً نوجوانوں میں سے پچاس ملین افراد تمباکو نوشی کرتے ہیں۔

اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی کمائی کا واحد ذریعہ مختلف اشیاء کی ترویج پر ابھارنے والے اشتہارات اور ایڈورٹائزمنٹ ہے مگر تمباکو نوشی کی وباء کے عام ہو جانے اور اس کے نقصانات وخطرات کا گہرا احساس ہونے کی وجہ سے ان اداروں نے تمباکو نوشی کے خلاف ہر قسم کے اشتہارات مفت نشر کرنے کی پیشکش کی ہے۔

[۹] التدخين في ضوء علم الحديث، ص:۱۵-۱۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ امریکی کانگریس کے سینیٹر فرانک موسی کا بیان اخبارات نے شائع کیا ہے جس میں اس نے بتایا ہے کہ ریڈرز ڈائجسٹ، نیوز ویک، ویزنیس ویک، واشنگٹن پوسٹ اور کئی دوسرے جرائد و مجلّات نے انہیں مراسلات بھیج کر یہ آفر کی ہے کہ جو شخص یا ادارہ تمباکو کے خلاف کچھ نشر کروانا چاہے ہم بلا معاوضہ نشر کر دیں گے۔

جبکہ جنوری ۱۹۷۰ء سے نیویارک ٹائمز نے سگریٹ کی ترویج پر ابھارنے والا کوئی بھی اعلان نشر نہ کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے جب تک کہ اس میں یہ صراحت موجود نہ ہو کہ تمباکو نوشی صحت کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔ اس میں ایک خطرناک مادہ ٹار اور دوسرا نکوٹین پایا جاتا ہے، اور سگریٹ نوشی کے نتیجہ میں کینسر ہو جانے کا احتمال ہے۔

برطانوی ریڈیو نے سگریٹوں کے بارے میں تجارتی اعلانات کو نشر کرنے سے جولائی ۱۹۸۹ء سے مکمل انکار کر دیا ہوا ہے، اگرچہ اس انکار سے انہیں چار لاکھ اسٹرلنگ پاؤنڈ سالانہ خسارہ ہو رہا ہے، مگر تمباکو نوشی کے خطرات اور سرطان یا کینسر کی روک تھام کے لئے انہوں نے یہ خسارہ گوارا کر لیا ہے۔[۱۰]

یہ تو غیر مسلم حکومتوں، بعض مسلم حکام، غیر مسلم اداروں، انجمنوں اور صحافت کی طرف سے انسدادِ تمباکو نوشی کی مہم کا مختصر تذکرہ ہے، جبکہ دیگر بے شمار غیر مسلم مفکرین کے اقوال سے بخوفِ طوالت ہم صرفِ نظر کر رہے ہیں جنہیں شیخ علی بن قاسم الفیفی، قاضی مکہ مکرمہ نے اپنی کتاب الحوار المبین عن اضرار التدخین والتخزین، ص:۱۰۱-۱۰۵ میں ذِکر کر دیا ہے۔

[۱۰] التدخین في ضوء علم الحدیث، ص:۲۱-۲۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمباکونوشی شریعتِ اسلامیہ کی نظر میں

اب آیئے دیکھیں کہ تمباکو کے بارے میں شریعتِ اسلامیہ کا نقطۂ نظر کیا ہے؟ اس سلسلہ میں ایک بنیادی بات تو ذِکر کی جاچکی ہے کہ تمباکو چونکہ ۱۲۰۰ھ کے بعد کی پیداوار ہے لہٰذا اس کا ذِکر صراحت کے ساتھ قرآن وسنت میں تو نہیں۔ البتہ ایسے اصول و قواعد ان میں موجود ہیں جن کی رو سے قیامت تک وجود میں آنے والی ہر چیز کے حلال و حرام اور مباح یا مکروہ ہونے کا پتہ کیا جا سکتا ہے، اور تمباکو کے عہدِ سلف میں نہ ہونے کی وجہ سے اس کا حکم واضح کرنے کا معاملہ متاخرین علماء کی بحث و تحقیق پر مبنی ہے، لہٰذا ان میں سے بعض نے تو اسے مباح و حلال قرار دیا ہے۔

جبکہ بعض دیگر علماء نے اسے حرام کہا ہے، اور جنہوں نے اسے حرام کہا ہے ان میں سے بعض نے کہا ہے کہ یہ نشہ آور ہے لہٰذا اس کا استعمال کرنے والے پر حد جاری کی جائے، اور بعض نے کہا کہ یہ سخت نقصان دہ چیز ہے لہٰذا حرام ہے مگر مسکر یا نشہ آور نہیں، لہٰذا اس کا استعمال کرنے والے پر حد جاری نہیں کی جائے گی بلکہ اسے تعزیراً سزا دی جائے گی۔

اور برِ صغیر پاک وہند کے بعض علماء نے ان دونوں کی درمیانی راہ اختیار کی ہے اور کہا ہے کہ تمباکو نوشی نہ حلال ہے نہ حرام بلکہ مکروہ ہے، اور ظاہر ہے کہ مکروہ چیز حلال تو ہوتی نہیں مگر اس پر حد بھی جاری نہیں کی جاتی اور نہ تعزیر ہوتی ہے، اور ان تینوں کی آراء میں شرعاً اور عقلاً کون سی رائے صحیح تر ہے، اس کی تعیین کے لئے سب سے پہلی بات یہ ہے کہ اس اختلاف کا اصل سبب معلوم کر لیا جائے، تو اس سلسلے میں عرض ہے کہ جن لوگوں کے نزدیک تمباکو نہ نشہ آور ہے نہ نقصان دہ تو وہ اسے حلال سمجھتے ہیں، اور جن کے نزدیک یہ نشہ آور اور نقصان دہ ہے وہ اسے حرام قرار دیتے ہیں، اور بعض نے حرمت کے دلائل واضح نہ سمجھتے ہوئے اسے مکروہ کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

حلال و مباح کہنے والوں کے دلائل اور ان کا جائزہ

چند اہلِ علم اسے مباح و حلال قرار دیتے ہیں۔

(۱) ان میں سے کتاب الفروق للقرافی کے حاشیہ تھذیب الفروق میں شیخ عبد الغنی نابلسی[۱۱] لکھتے ہیں:

”جس چیز کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں سکوت فرمایا ہے وہ چیز معاف و مباح ہے“۔

اور اس کی دلیل کے طور پر ترمذی و ابن ماجہ کی وہ حدیث ذِکر کی ہے جس میں ہے:

«اَلْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهِ الْعَزِيْزِ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهِ الْكَرِيْمِ، وَمَا سَكَتَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ رَحْمَةٌ بِكُمْ فَهُوَ مِمَّا عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ»[۱۲]

”حلال وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابِ عزیز میں حلال کہا ہے اور حرام وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابِ کریم میں حرام کہا ہے اور جس چیز کے بارے میں اس نے خاموشی اختیار فرمائی ہے اور وہ بھی بھول سے نہیں بلکہ تم پر رحم و کرم کرتے ہوئے فرمائی ہے، لہٰذا وہ چیز معاف یعنی مباح ہے“۔

اور علّامہ مناوی نے ”مَا سَكَتَ عَنْهُ“ کی شرح بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

”جس کے حلال یا حرام ہونے کے بارے میں کوئی نص واضح و خفی موجود نہ ہو، وہ

[۱۱] کتاب ”تهذيب الفروق والقواعد السنيه في الاسرار الفقهيه“ معروف تو یہ ہے کہ یہ کتاب الشیخ عبد الغنی النابلسی کی ہے، جبکہ یہ نسبت محلِ نظر ہے، کیونکہ دراصل یہ کتاب شیخ محمد علی ابن حسین المکی المالکی کی ہے۔

[۱۲] تهذيب الفروق:۱/۲۱۷ بحواله موقف الإسلام، ص:۱۷۱-۱۷۲، صحیح سنن الترمذی، علّامہ البانی، حدیث:۱۴۱۰، وسنن ابن ماجہ، حدیث:۳۳۶۷، صحیح الجامع الصغیر للالبانی، حدیث:۳۱۹۵۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

چیز مباح ہے اور جب تک اس کے بارے میں ممانعت وارد نہ ہو اس کا استعمال حلال ہے"۔

(۲) آگے شیخ نابلسی لکھتے ہیں کہ شیخ علی الجہوری نے "غَايَةُ الْبَيَانِ لِحِلِّ مَالَا يَغِيبُ الْعَقْلُ مِنَ الدُّخَانِ" نامی رسالہ میں لکھا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے:

"تمباکو نوشی شروع کرنے والے کو جو فتورِ جسمانی پہنچتا ہے وہ اتنا بھی نہیں ہوتا کہ عقل ہی زائل ہو جائے، اور اگر یہ تسلیم کر لیا جائے کہ اس سے عقل زائل ہو جاتی ہے تب بھی یہ قطعی ثابت ہے کہ نشہ آور نہیں ہے، لہٰذا جس کی عقل زائل نہ ہو، اس کے لئے اس کا استعمال جائز ہوا"۔

(۳) ایسے ہی شیخ محی الدین احمد الکردی الجزری بھی تمباکو نوشی کو حلال قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے اپنے ایک قول میں دلیل یہ دی ہے کہ منافع میں اصل اباحت ہے اور پھر منافع کی اباحت کو ثابت کرنے کے لئے تین آیات ذِکر کی ہیں جن میں سب سے پہلی آیت سورۂ بقرہ کی ہے جس میں مذکور ہے:

﴿خَلَقَ لَكُم مَّا فِى الْأَرْضِ جَمِيعًا﴾ [البقرة: ۲۹]

"زمین میں جو کچھ ہے اللہ نے تمہارے لئے پیدا کیا ہے"۔

یہاں "لَكُمْ" کی لام نفع کے لئے ہے جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نفع بخش چیز سے نفع حاصل کرنا شرعاً جائز ہے، اور یہی مطلوب ہے۔

دوسری آیت سورۂ اعراف کی ہے، جس میں ہے:

﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِىٓ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِۦ﴾ [الأعراف: ۳۲]

"(اے نبی ﷺ!) کہہ دیجئے کس نے اللہ کی اس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے نکالا تھا"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور زینت انتفاع پر دلالت کرتی ہے، اور تیسری آیت سورۂ المائدہ کی ہے جس میں ہے:

﴿اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ﴾ [المائدہ: ۵]

”آج تمہارے لئے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں“۔

طیبات سے مراد پاکیزہ چیزیں ہیں اور اس ارشاد کے الفاظ اس بات کے متقاضی ہیں کہ تمام منافع حلال ہیں۔

تمباکونوشی کے بارے میں ہی شیخ کردی اپنے دوسرے قول میں کہتے ہیں کہ نقصان دہ اشیاء میں اصل، حرمت و ممانعت ہے، کیونکہ ارشادِ نبوی ہے:

«لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِي الْإِسْلَامِ».[۱۳]

”کہ اسلام میں نہ ضرر پہنچانا روا ہے نہ ضرر سہنا“۔

اور پھر اہلِ فقہ کا ضابطہ ہے کہ کسی چیز کا استعمال تین وجوہات کی بناء پر حرام ہوتا ہے:

۱- ایک تو اس کے نشہ آور ہونے کی وجہ سے، جیسے بنج و بھنگ یا حشیش و چرس ہے۔

۲- دوسرے اس کے جسم کے لئے نقصان دہ ہونے کی وجہ سے، جیسے مٹی و تریاق ہے۔

۳- اور تیسرے اس کے گندہ ہونے کی وجہ سے، جیسے رینٹھ اور تھوک۔

اگرچہ یہ چیزیں طاہر ہیں۔

بالجملہ یہ کہ اگر ثابت ہو جائے کہ تمباکو میں نفع نہیں نقصان ہی نقصان ہے تو پھر اس کی حرمت کا فتویٰ دینا جائز ہے، اور اگر اس کے مضرات ثابت نہیں ہوتے تو پھر اصل اس کا حلال ہونا ہی ہے جبکہ حلت کے فتویٰ میں مسلمانوں سے حرج کو دفع کرنا بھی ہے، کیونکہ ان کی اکثریت اس میں مبتلا ہو گئی ہے ایسے میں اس کی حلت کا فتویٰ اس کی حرمت کے فتویٰ سے آسان ہے، اور

[۱۳] صحیح الجامع الصغیر:۷۵۱۷، ابن ماجہ،حدیث:۲۳۴۰-۲۳۴۱، نصب الرایة للزیلعي:۴/۳۸۴، سلسلة الأحادیث الصحیحه للالبانی،حدیث:۲۵۰۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نبیٔ اکرم ﷺ کو جب بھی دو چیزوں میں اختیار دیا گیا تو آپ ﷺ نے آسان کو ہی اختیار فرمایا۔

تھوڑا ہی آگے چل کر لکھتے ہیں:

"اسے حرام قرار دینا ایک مشکل امر ہے جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی، ہاں اگر یہ بعض طبائع کے لئے نقصان دہ ہو تو ان کے لئے یہ حرام ہے، اور بعض کے لئے نفع بخش ہو اور وہ اسے بطورِ علاج استعمال کریں تو پھر مرغوب ہے، اور اگر کوئی اسے نئی چیز یا بدعت قرار دے تو کوئی بات نہیں کیونکہ یہ کھانے پینے میں بدعت ہے نہ کہ امورِ دین میں"۔ [۱۴]

مختصر جائزہ:

امانتِ علمی کے پیشِ نظر ہم نے تمباکو نوشی کے حلال و مباح کہنے والوں کے دلائل ذِکر کر دیئے ہیں جن کا دائرہ تین نکات پر مرکوز ہے۔

پہلا: یہ کہ جس چیز کے بارے میں قرآن میں خاموشی اختیار کی گئی ہو اور دوسری بھی کوئی ممانعت نہ آئی ہو وہ حلال و مباح ہے۔

دوسرا: یہ کہ تمباکو چونکہ عقل کو زائل نہیں کرتا یا کم از کم نشہ آور نہیں لہٰذا مباح ہے۔

تیسرا: یہ کہ منافع میں اصل، اباحت ہے۔

ان تینوں نکات یا دلائل کا تفصیلی جائزہ تو آگے آ ہی جائے گا لیکن سرِ دست یہاں صرف اتنا عرض کر دیں کہ قرآنِ کریم تو واقعی تمباکو کے بارے میں خاموش ہے، حتیٰ کہ سنتِ رسول ﷺ، آثارِ صحابہ و تابعین اور اقوالِ ائمہ مجتہدین میں بھی اس کے خلاف کوئی صراحت نہیں، اور ہوتی بھی کیسے جبکہ یہ دسویں صدی ہجری کے بعد کی پیداوار ہے۔ مگر ایسا بھی نہیں کہ شرعی قواعد بھی اس بارے میں بالکلیہ خاموش ہیں بلکہ ان میں دیگر کثیر اشیاء کی طرح تمباکو کے

[۱۴] تهذيب الفروق:۱/۲۲۰، بحواله موقف الإسلام، ص:۱۷۰-۱۷۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم کو حاصل کرنے کا پیمانہ بھی مذکور ہے۔

اور اس کے حلال ومباح نہ ہونے کے ایک دو نہیں بلکہ کئی دلائل موجود ہیں اور یہ تمبا کو مانا کہ عادی لوگوں کی عقل کو زائل نہیں کرتا مگر غیر عادی پر اس کا اثر آزما کر کوئی بھی دیکھ سکتا ہے کہ عقل کو زائل کرتا ہے یا نہیں، ذرا کسی غیر عادی شخص کو ایک سگریٹ پلا کر یا بیڑی دے کر یا تمبا کو والا پان کھلا کر یا نسوار رکھوا کر تو دیکھیں۔ نتیجہ سامنے آجائے گا کتنی دیر ہوش ٹھکانے نہیں رہتے۔ زوالِ عقل اور کیا ہوتا ہے؟

بلاشبہ یہ نشہ آور ہی ہوگا مگر اس کا مخدر و مفتر ہونا تو یقینی ہے ہی کہ یہ جسم میں فتور پیدا کرتا ہے، اور اگر اس کا اندازہ کرنا ہو تو کسی عادی شخص کو سگریٹ، بیڑی، پان یا نسوار سے صرف چوبیس گھنٹے کے لئے روک دو، اور پھر اسے مہیا کر کے اس کی جسمانی کیفیت چیک کر لو یہ کیا کیا فتور بپا کرتا ہے وہ واضح ہو جائیں گے، اور ابوداؤد، مسند احمد میں مذکور حدیث کی رو سے ہر مفتر بھی ممنوع ہے۔

اور تیسرا نقطہ جو ہے کہ منافع میں اصل اباحت ہے، اگر اس قاعدہ کو مطلقاً مان بھی لیا جائے تو پھر تمبا کو تو کیا بہت سی دیگر اشیا بھی حلال ومباح ہو جائیں گی جن کے حرام ہونے پر اکثر ائمہ وفقہا کا اتفاق ہے، اور پھر تمبا کو میں منافع ہیں کون سے؟ ان کی نشاندہی کیوں نہیں کی گئی، اور اگر اس کے معمولی تجارتی ومالی منافع مراد ہوں تو وہ کیا شراب میں نہیں ہیں اس کا کاروبار تو اور بھی بڑے پیمانے پر ہوتا ہے۔ اس کے باوجود حرام ہے اور یہ دلیل دینے والے شیخ کُردی موصوف اپنے دوسرے قول میں یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر اس کے مضرات ثابت نہ ہوں تو پھر یہ حلال ہے، اور ہم ڈاکٹروں کی تحقیقات سے یہ ثابت کریں گے کہ یہ انتہائی مضر ہے۔ لہٰذا حلال ومباح نہ ہوا اور پھر اس کا بعض طبائع کے لئے مضر اور بعض کے لئے مفید وعلاج ہونے والے قول کا وزن بھی ختم ہو گیا اور یہ مرغوب نہ رہا۔

الغرض! تمبا کو کو حلال قرار دینے والوں کی کسی بھی دلیل میں کوئی جان نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرام کہنے والوں کے دلائل اور وجوہِ تحریم

کثیر علماء نے اس کے نقصانات و مضرات اور بعض دیگر قواعدِ شرعیہ واصولیہ کے پیشِ نظر اسے حرام قرار دیا ہے اور حرام قرار دینے والوں میں ہر مکتبِ فکر کے علماء شامل ہیں۔ حنفی و شافعی بھی، حنبلی و مالکی بھی، اہلِ حدیث بھی اور تمباکو کو حرام قرار دینے والے علماء کا استدلال متعدد وجوہ سے ہے جن میں سے پانچ وجوہ معروف ہیں۔

قواعدِ شرعیہ کی رو سے ہر وہ چیز جو ضرر رساں ہو، اس کا کھانا اور پینا ناجائز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زہر اور دوسرے مہلک و مضر مواد حرام کئے گئے ہیں اور علماءِ اسلام کا کہنا ہے کہ کوئی انسان اور بالخصوص مسلمان اپنی جان کا مالک نہیں ہے کہ وہ اس کے ساتھ جیسا چاہے سلوک کرتا پھرے، بلکہ اسکی صحت و مال اور اللہ تعالیٰ کی دیگر نعمتیں اس کے پاس اللہ کی امانت ہیں جن میں بے اعتدالی کا وہ مجاز نہیں ہے۔ اگر وہ اپنی جان اور صحت کا مالک ہوتا تو پھر خودکشی گناہ نہ ہوتی۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ نساء میں فرمایا:

﴿لَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ﴾ [النساء: ۲۹]

”تم اپنے آپ کو قتل مت کرو یعنی خودکشی کا راستہ مت اختیار کرو“۔

سورۂ بقرہ میں ارشادِ الٰہی ہے:

﴿لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة: ۱۹۵]

”اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو“۔

اور نبیٔ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ثابت ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

«لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ».[۱۵]

”نہ کسی کو ضرر پہنچاؤ اور نہ خود ضرر سہو“۔

[۱۵] صحیح الجامع الصغیر: ۷۵۱۷، ابن ماجہ: ۲۳۴۰-۲۳۴۱، والصحیحۃ للالبانی: ۲۵۰، ونصب الرآیۃ: ۴/ ۳۸۴۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ماہرینِ طب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تمباکو نوشی و تمباکو خوری صحت کے لئے سخت نقصان دہ ہے، لہٰذا فقہاءِ مذاہب نے ان نقصانات اور بعض نصوص اور کچھ اسباب کی بناء پر تمباکو کو حرام قرار دیا ہے جنہیں ہم نے وجوہ کہا ہے اور وہ پانچ ہیں:

اول: ان میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ تمباکو مضرِ صحت ہے اور جو چیز ایسی ہو وہ ایک تو نصوصِ قرآنیہ اور ارشاداتِ نبویہ کی رو سے حرام ہے۔ جیسا کہ اوپر ذِکر کیا گیا ہے ایسے ہی ایک حدیث میں ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

«وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ».[۱۶]

"جو شخص اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کرتا (خودکشی کرتا) ہے قیامت کے دن اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا"۔

اس موضوع کی دیگر احادیث بھی صحیح بخاری و مسلم اور سنن میں مذکور ہیں۔

دوم: تمباکو کے حرام قرار دیئے جانے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ تمباکو استعمال کرنے والا کوئی شخص جب کچھ وقت کے لئے اس کا استعمال ترک کر دے اور پھر دوبارہ شروع کر دے تو اپنے جسم میں فتور، چکر اور ڈھیلا پن محسوس کرتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ تمباکو مخدرات ومفسدات میں سے ہوا اور ایسی کوئی بھی چیز ابوداؤد اور مسند احمد میں مذکور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث رسول اللہ ﷺ کی رو سے ممنوع ہے۔

سوم: تیسری وجۂ حرمت یہ کہ اس کے تلخ ذائقہ اور ناپسند بو یعنی بدبو کی بناء پر اسے خبائث میں سے شمار کیا گیا ہے جو کہ نصِ قرآنی کی رو سے حرام ہیں۔ جیسا کہ سورۂ اعراف میں نبیٔ اکرم ﷺ کے فرائض منصبی کا ذِکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا ایک فریضہ یہ بتایا ہے:

[۱۶] صحیح الترمذی، حدیث: ۲۱۲۴، صحیح سنن النسائی للالبانی، حدیث: ۳۵۳۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ﴾ [الأعراف: ١٥٧]

"اور آپ ان کے لئے پاکیزہ اشیاء کو حلال اور خبیث اشیاء کو حرام کرتے ہیں"۔

چہارم: اس کی وجوہِ تحریم میں سے چوتھی یہ کہ تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کو اس کے دھویں کی بدبو اذیت پہنچاتی ہے اور اسی پر بس نہیں بلکہ یہ فرشتوں کے لئے بھی اذیت ناک ہے کیونکہ وہ بھی ہر اس چیز سے اذیت پاتے ہیں جو بنی آدم کے لئے باعثِ اذیت ہے، جبکہ کسی مسلمان کو اذیت پہنچانا قرآن و سنت ہر دو کی رو سے حرام ہے۔ چنانچہ سورۂ احزاب میں ارشادِ الٰہی ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا﴾ [الأحزاب: ٥٨]

"جو لوگ مؤمن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت پہنچاتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے"۔

ایسے ہی طبرانی اوسط کی حسن سند والی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک مرفوع حدیث میں بھی ہے کہ جس نے کسی مسلمان کو اذیت پہنچائی اس نے مجھے اذیت پہنچائی، اور جس نے مجھے اذیت پہنچائی اس نے اللہ کو اذیت پہنچائی، اور جس نے اللہ تعالیٰ کو اذیت پہنچائی وہ عنقریب ہی اسے پکڑے گا۔

پنجم: تمباکو کو حرام قرار دینے کی پانچویں وجہ یہ ہے کہ اس کی خرید پر روزانہ، ماہانہ اور سالانہ جتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے وہ اسراف اور تبذیر اور فضول خرچی شمار ہوتا ہے۔ اور فضول خرچی تو حلال و مباح اشیاء میں بھی جائز نہیں، اور فضول خرچی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے سورۂ اسراء یا بنی اسرائیل میں شیطانوں کا بھائی قرار دیا ہے۔ چنانچہ ارشادِ الٰہی ہے:

﴿وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝﴾ [الإسراء/بني إسرائيل: ٢٦-٢٧]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”فضول خرچی مت کرو۔ فضول خرچی کرنے والے لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے“۔

اور جب مباح و حلال اشیاء میں فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کے بھائی کہا گیا ہے تو جو شخص تمباکو جیسی مضرِ صحت چیز کے لئے فضول خرچی کرے اس کا کیا انجام ہو گا، جبکہ صحیح بخاری و مسلم میں نبیٔ اکرم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے:

«إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ».[۱۷]

”جو لوگ اللہ کے دیئے ہوئے مال میں ناحق تصرف کرتے ہیں (یعنی اسے ممنوع کاموں میں صرف کرتے ہیں) قیامت کے دن وہ جہنم رسید کئے جائیں گے“۔

جبکہ بخاری شریف میں ایک اور ارشادِ نبوی بھی ہے جس میں مال ضائع کرنے کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔[۱۸]

اس سے بڑھ کر ضیاعِ اموال اور کیا ہو گا کہ اسے آگ کی نذر کر دیا جائے، اگر کوئی شخص کرنسی نوٹ کو آگ لگا دے تو ہم جھٹ سے اس پر جنون و پاگل پن کا فتویٰ داغ دیتے ہیں، اور جو شخص نہ صرف مال بلکہ اپنی صحت اور جان کو بھی سگریٹ اور تمباکو کی دھیمی دھیمی آنچ سے جلا کر راکھ کر رہا ہو، اس کے بارے میں کیا کہا جائے گا۔[۱۹]

[۱۷] صحیح بخاری:۳۱۱۸۔

[۱۸] صحیح بخاری:۲۲۷۷، مسلم:۵۹۳۔

[۱۹] التدخين في ضوء العلم الحديث:۲۳ بتصرف و اضافات مفیده۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف مکاتبِ فکر کے فقہاء و علماء کی تصریحات

۱- فقہائے احناف:

معروف حنفی عالم و فقیہ اور شارح بخاری علّامہ عینی حنفی رحمہ اللہ اپنے رسالہ "تحریم التدخین" میں فرماتے ہیں کہ تمباکو نوشی چار وجوہات کی بناء پر حرام ہے۔

پہلی وجہ:

یہ کہ معتبر اطباء کی تحقیقات و اطلاع کے مطابق تمباکو مضرِ صحت ہے اور جو چیز ایسی ہو اس کا استعمال بالاتفاق حرام ہے۔

دوسری وجہ:

تمباکو ماہرینِ طب کے نزدیک بالاتفاق ان مخدرات و مضرات میں سے ہے جن کا استعمال شرعاً منع ہے، کیونکہ (ابوداؤد اور) مسند احمد میں ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

«نَهَى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ».[۲۰]

"نبیٔ اکرم ﷺ نے ہر نشہ آور اور جسم میں فتور بپا کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے"۔

اور تمباکو اطباء کے نزدیک بالاتفاق مفتر ہے اور تمباکو یا دیگر اشیاء کے بارے میں اطباء کی رائے متقدمین و متاخرین تمام فقہاء کے نزدیک حجت ہے۔

[۲۰] سنن ابوداؤد:۳۶۸۶، مختصر ابی داؤد للمنذری مع معالم السنن خطابی و تهذیب ابن قیم:۵/۲۶۹، الفتح الربانی، ترتیب و شرح مسند احمد الشیبانی علامہ احمد عبدالرحمٰن البناء:۱۷/۱۳۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسری وجہ:

یہ کہ اس کی بدبو بڑی مکروہ سی ہوتی ہے جو تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کو اذیت پہنچاتی ہے، خصوصاً صحیح بخاری و مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«مَنْ أَكَلَ ثَوْمًا أَوْ بَصَلًا، فَلْيَعْتَزِلْنَا وَالْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا، وَلْيَقْعُدْ فِيْ بَيْتِهِ.» [۲۱]

”جس نے (کچا) لہسن یا پیاز کھایا، وہ ہم سے الگ رہے اور ہماری مسجد سے بھی دور رہے، بلکہ اسے چاہئے کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھا رہے“۔

اور یہ بات معروف و معلوم ہے کہ تمباکو نوشی سے پیدا ہونے والی بدبو لہسن اور پیاز کی بدبو سے کسی طرح بھی کم مکروہ نہیں ہے۔

چوتھی وجہ:

یہ کہ فضول خرچی ہے اور اس میں ضرر سے خالی کوئی بھی مباح نفع نہیں ہے، بلکہ ماہرین کے نزدیک اس میں یقینی ضرر ہے۔ [۲۲]

شیخ ابوالحسن عمر بن احمد مصری:

علمائے احناف میں سے ہی ایک دوسرے شیخ ابوالحسن عمر بن احمد مصری کہتے ہیں:

”صحیح شرعی آثار و نقول اور صریح عقلی دلائل و براہین تمباکو نوشی کے حرام ہونے کا اعلان کرتی ہیں، یہ ۱۰۰۰ھ کے قریب کی پیداوار ہے اور اس کا ظہور سب سے

[۲۱] صحیح بخاری:۸۵۵، صحیح مسلم:۱۲۵۳۔

[۲۲] بحوالہ فتویٰ في حكم شرب الدخان، سماحة الشيخ محمد بن ابراهيم، مفتي الديار السعوديه، ص: ۵۰۳، طبع دار الافتاء۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پہلے یہود ونصاریٰ اور آتش پرست مجوسیوں کے علاقوں میں ہوا، اور وہاں سے ایک یہودی شخص جو اپنے آپ کو حکیم سمجھا کرتا تھا، اِسے ارضِ مغرب میں لایا اور لوگوں کو اس کے استعمال کی دعوت دی، اور سب سے پہلے اسے روم میں ایک یہودی اٹکلین نامی عیسائی لایا، اور اسے سوڈان میں پہنچانے والا پہلا شخص آتش پرست مجوسی تھا۔ پھر مصر و حجاز اور دوسرے ممالک میں یہ پہنچا“۔

اللہ تعالیٰ نے ہر نشہ آور چیز سے منع فرمایا ہے اور اگر کوئی کہے کہ یہ نشہ آور چیز نہیں ہے تو اس سے انکار کیسے کیا جاسکتا ہے کہ یہ مخدر و مفتر ہے اور استعمال کرنے والے شخص کے ظاہری و باطنی اعضاء میں فتور بپا کرتا ہے، اور ویسے بھی نشہ سے مراد مطلق عقل کو ڈھانپنا ہے، چاہے اس کے ساتھ شدید طرب و مستی نہ بھی ہو، اور یہ حالت بلاشبہ تمباکو کا استعمال کرنے والے کو شروع میں ضرور پیش آتی ہے، اور اگر اسے نشہ آور نہ بھی تسلیم کیا جائے تو مخدر و مفتر ہی سہی، اور ایسی اشیاء بھی ابوداؤد اور مسند احمد میں مذکور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ارشاد کی رو سے منع ہیں جس میں ہے:

«نَهَى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ».

”نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ آور اور فتور پیدا کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے“۔

علماء کرام نے کہا ہے:

”مفتر وہ چیز ہے جو ہاتھوں اور پاؤں میں ڈھیلا پن اور فتور پیدا کرے۔ تمباکو کے حرام ہونے کی دلیل کے طور پر تو صرف یہی حدیث کافی ہے، جبکہ یہ مضر روح وبدن اور مفسدِ قلب ہونے کے علاوہ قویٰ کو کمزور کرتا ہے اور رنگ کو بدل کر زرد کر دیتا ہے، اور ماہرینِ طب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ مضر ہے، بدن و مال، عزت وآبرو اور مروت ہر چیز کے لئے مضر ہے، کیونکہ اس میں فاسقوں سے مشابہت پائی جاتی ہے اور وہ یوں کہ اسے عموماً فاسق لوگ ہی استعمال کرتے ہیں، اور

www.KitaboSunnat.com

پھر اسے استعمال کرنے والے کے منہ سے آنے والی بدبو بڑی خبیث و ناگوار ہوتی ہے"۔[۲۳]

انہی شیخ ابوالحسن عمر بن احمد مصری نے تمباکو کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے کہ تمباکو ایک خبیث چیز ہے، اور مصر و حجاز، روم اور یمن کے کثیر معتبر علماء کے نزدیک اس کی حرمت ثابت ہو چکی ہے، اور اس کی حرمت کے قول سے توقف کرنے والے شخص کے بارے میں موصوف نے بڑے سخت الفاظ استعمال کئے ہیں اور لکھا ہے:

"وَحُرْمَتُهٗ لَا يَتَوَقَّفُ فِيْهَا إِلَّا مَخْذُوْلٌ مَكَابِرٌ مُعَانِدٌ قَدْ أَعمَى اللهُ بَصِيْرَتَهٗ".

"اور اس کی حرمت کے بارے میں صرف وہی توقف کر سکتا ہے جو معاند و متکبر ہو اور جس کی بصیرت کو اللہ نے مٹا دیا ہو"۔

آگے اس کی حرمت کے اسباب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"یہ خبیث و نشہ آور ہے (یا کم از کم مفتر ہے)، جسم، دل، دین اور مال کے لئے مضر ہے"۔ اور یہاں تک کہ لکھا گیا ہے کہ "تمباکو کا استعمال کرنے والا جب اسے نہ پائے تو (اسے حاصل کرنے کے لئے خصوصاً جب پیسوں سے خرید سکنے کا موقع نہ ہو) انتہائی اخلاقی پستی پر اتر آتا ہے، اور وہ اس کے فقدان کی حالت میں اور کثرتِ استعمال پر نشہ آور کی سی کیفیت میں ہوتا، اور گوز مارتا پھرتا ہے، اور خود اسے اس بات کا شعور واحساس بھی نہیں ہو پاتا"۔[۲۴] لاحول ولا قوۃ إلا باللہ

ان مذکورہ دو حنفی علماء کے علاوہ روم کے شیخ محمد الخواجہ عیسیٰ الشہاوی، شیخ مکی بن فروخ، شیخ

[۲۳] بحوالہ فتویٰ في حکم شرب الدخان، ص:۵، ۶۔

[۲۴] بحوالہ موقف الإسلام من الخمر، ص:۱۷۴، و قد نقلہ من الدلائل الواضحات للتویجری، ص:۱۶۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سعد البلغی المدنی اور شیخ ابو سعود مفتی استنبول (ترکی) بھی علماءِ احناف میں سے ہی ہیں اور انہوں نے بھی تمباکو کے استعمال کو حرام قرار دیا ہے۔[۲۵]

شیخ صالح حنفی نے تمباکو کی حرمت کے بارے میں ایک رسالہ "فیض الرحیم الرحمٰن في تحریم الدخان" لکھا ہے۔[۲۶]

۲- علماء وفقہاءِ شافعیہ کی تحریمی تصریحات:

علمائے احناف کی طرح ہی شافعی علماء میں بھی کثیر اہلِ علم اسے حرام قرار دیتے ہیں، چنانچہ فقہائے شافعیہ میں سے شیخ عبدالرحیم اخلۃؔی معروف عالم جو کہ شیخ النجم اخلۃؔی الشافعی کے نام سے مشہور ہیں، وہ لکھتے ہیں:

"تمباکو جو کہ ۱۰۱۵ھ کی پیداوار اور (ان کے نزدیک) اس کا ظہور دمشق میں ہوا تھا، اسے استعمال کرنے والے کہتے ہیں کہ یہ نشہ آور نہیں، اگر ان کی یہ بات مان بھی لی جائے تو اس سے انکار ممکن نہیں کہ یہ مفتر ہے، اس بناء پر حرام ہے، کیونکہ ابوداؤد و مسند احمد میں ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

«نَهَىٰ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ».

"نبیٔ اکرم ﷺ نے ہر نشہ آور اور فتور پیدا کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے"۔

کبیرہ گناہ:

وہ مزید فرماتے ہیں:

"اس کا ایک دو مرتبہ استعال تو کبیرہ گناہ نہیں البتہ اگر اس کے مسلسل استعمال پر اصرار کیا جائے تو پھر یہ کبیرہ گناہ بن جاتا ہے"۔

[۲۵] بحوالہ الخمر وسائر المسکرات، ص:۱۶۱، و فتویٰ شیخ محمد ابراهیم:۹۔

[۲۶] الحوار المبین عن اضرار التدخین والتخزین للفیفي، ص:۵۰۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صغیرہ گناہ کے کبیرہ بن جانے کی پانچ وجوہات:

بعض علماء نے ذکر کیا ہے کہ کسی بھی صغیرہ گناہ کو پانچ وجوہات میں کسی ایک کے پائے جانے سے کبیرہ گناہ شمار کیا جاتا ہے۔ ان میں سے:

(۱) اس فعل پر اصرار کیا جائے۔
(۲) اس فعل کے ارتکاب کو معمولی سمجھا جائے۔
(۳) اس کے ارتکاب پر فرحت و سرور کا اظہار کیا جائے۔
(۴) اس فعل کو لوگوں کے مابین اظہارِ فخر کا ذریعہ بنایا جائے۔
(۵) اس فعل کا صدور و ارتکاب کسی عالمِ دین یا ایسے شخص سے ہو جس کی دوسرے اقتداء کرتے ہوں۔[۲۷]

شیخ محمد بن ابراہیم نے کسی بھی صغیرہ گناہ کے کبیرہ ہو جانے کے لئے ان پانچ امور سے کسی ایک کا پایا جانا کافی قرار دیا ہے، جبکہ تمباکو نوشی میں تو کوئی ایک نہیں بلکہ بعض لوگوں میں بیک وقت پانچوں اور کچھ لوگوں میں چار اسباب یکجا ہوتے ہیں۔ اصرار بھی ہوتا ہے کہ مسلسل استعمال کیا جاتا ہے، اسے عموماً معمولی بھی سمجھا جاتا ہے، اس کا استعمال خوشی خوشی بھی کیا جاتا ہے۔ فخر و مباحات کے لئے اس کی مختلف اقسام اور متعدد طریقوں سے اس کے استعمال کا نظارہ بھی کیا جاتا ہے۔

یہ چار امور تو عام لوگوں میں یکجا ہوتے ہیں اور جو لوگ اہلِ علم یا مقتدیٰ قسم کے ہیں ان میں پانچوں ہی اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

شیخ محمد بن علان صدیقی:

علماءِ شافعیہ میں سے ہی ایک شیخ محمد بن علان صدیقی بھی ہیں جو کہ علماءِ حرمین شریفین میں

[۲۷] بحوالہ فتاویٰ شیخ محمد بن ابراھیم: ۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے الشیخ المحقق عبدالملک العصامی کے شاگرد اور امام نووی رحمہ اللہ کی معروفِ عالم کتاب ریاض الصالحین کی شرح دلیل الفالحین کے مؤلف ہیں جو کہ ۲۰/ صفر ۹۹۶ھ میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے اور ۲۱/ ذوالحجہ ۱۰۵۷ھ میں وفات پائی اور مکہ مکرمہ ہی کے قبرستان جنة المعلیٰ میں دفن کئے گئے، رحمه الله رحمة واسعة۔ اور ان کی تاریخِ پیدائش ووفات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ان کے شباب کے زمانہ میں یہ تمباکو ظہور پذیر ہوا، اور موصوف نے اس کا بڑا بروقت نوٹس لیا، حتیٰ کہ انہوں نے تمباکو کی حرمت کے بارے میں دو رسالے لکھے جن میں سے ایک کا نام "تحفة ذوي الادراك في المنع من التنباك" ہے جبکہ دوسرا رسالہ "اعلام الإخوان بتحريم تناول الدخان" ہے۔[۲۸]

اس میں موصوف لکھتے ہیں:

"علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ عقل کو تمام مخدرات اور مفترات سے محفوظ رکھنا واجب ہے، اور تمباکو نوشی و تمباکو خوری کرنے والا ہر شخص اس بات کا اقرار کرنے پر مجبور ہے کہ شروع میں تمباکو کا استعمال کرنے پر وہ چیز جو کسی بھی طرح عقل کو متغیر کردے یا اس کا استعمال کرنے پر وہ سر کو چکرا دیتا ہے، لہٰذا اس کے حرام ہونے پر یہی دلیل کافی ہے کیونکہ ہر وہ چیز جو کسی بھی طرح عقل کو متغیر کردے یا اس کا استعمال عقل پر منفی اثر مرتب کرے، حرام ہے اور نبیٔ اکرم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے:

«كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ» "ہر نشہ آور چیز حرام ہے"

اور اس میں نشہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ مطلق عقل کو ڈھانپ لیتا ہے اگرچہ اس میں شدید طرب و مستی نہ ہو، اور بلاشبہ یہ بات ہر نئے استعمال کرنے والے کو

[۲۸] دلیل الفالحین، ص:۵۹، طبع بیروت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محسوس ہوتی ہے، اور یہ بات کہ جب کوئی شخص اس کے استعمال کا عادی ہو جاتا ہے تو پھر وہ اس کیفیت سے دوچار نہیں ہوتا۔ یہ اس کے حرام ہونے کے ثبوت کو مضر نہیں ہے کیونکہ عادی تو اگر کوئی شراب کا بھی ہو جائے اس میں تو وہ بھی کوئی خاص تغیر واقع نہیں کرتی، مگر اس کے باوجود شراب حرمت کے حکم سے خارج نہیں ہو پاتی کیونکہ عقل میں تغیر واقع کرنا دراصل اس کا خاصہ ہے اور یہی معاملہ تمباکو کا بھی ہے"۔[۲۹]

ان دو شافعی علماء وفقہاء کے علاوہ شافعی علماءِ یمن میں سے شیخ ابراہیم بن جمعان، ان کے شاگرد شیخ ابو بکر الاہدل، ایسے ہی شیخ قلیوبی، شیخ بجیرمی، اور دوسرے کثیر علماءِ شافعیہ نے بھی تمباکو نوشی اور تمباکو خوری کو حرام قرار دیا ہے۔[۳۰]

۳- علماء وفقہاءِ مالکیہ:

علماء وفقہاءِ حنفیہ وشافعیہ کی طرح ہی کثیر علماءِ مالکیہ نے بھی تمباکو کے استعمال کو حرام قرار دیا ہے، اور صرف تمباکو کی حرمت پر ہی بس نہیں کیا بلکہ اس پر مرتب ہونے والے دیگر احکام کی بھی صراحت کر دی ہے۔

چنانچہ فقہاءِ مالکیہ میں سے ساکنِ مکہ مکرمہ شیخ خالد احمد بن عبد اللہ المالکی فرماتے ہیں:

"تمباکو نوشی کرنے والے شخص کی امامت جائز نہیں اگرچہ وہ اس کا مستقل عادی بھی نہ ہو، اور راجح قول کے مطابق ایسے شخص کے پیچھے ادا کی گئی نماز باطل ہے۔ اسی طرح اس شخص کی شہادت بھی ناقابلِ قبول اور باطل ہے، اور تمباکو نیز کسی بھی

[۲۹] بحواله موقف الاسلامی، ص:۱۷۴-۱۷۵، نقله من الدلائل الواضحات، ص:۱۷۱ وقد أشار فی مؤلفات و قول ابن علان کل من المشائخ: محمد بن ابراهيم في فتواه ص:۹، وأحمد بن حجر آل بوطامي في کتابه الخمر، ص:۱۶۰۔

[۳۰] الخمر أيضًا، ص:۱۶۰، و الفتوىٰ، ص:۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسری نشہ آور چیز کی تجارت کرنا ناجائز ہے“۔واللہ اعلم[۳۱]

ایسے ہی مختصر الخلیل کی شرح لعبد الباقی کے محشی شیخ کنون نے تمباکو کے بارے میں طویل گفتگو کے بعد لکھا ہے کہ متاخرین میں سے اکثر علماء شدت کے ساتھ اس کے ممنوع ہونے کے قائل ہیں، ان میں سے محقق عالم شیخ ابوزید عبد الرحمٰن الفاسی کہتے ہیں:

”جس قول پر بلا استثناء اعتماد کیا جاسکتا ہے اور جس میں دین و دنیا کی اصلاح و فلاح ہے اور جس کا اعلان تمام بلادِ اسلامیہ میں ہونا ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ تمباکو نوشی حرام ہے، کیونکہ کثیر ماہرین اور اصحابِ تجربہ نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ یہ بھی جسم کے اعضاء میں ڈھیلا پن اور فتور پیدا کرتا ہے، یعنی مخدر و مفتر ہے، لہٰذا ایک طرح سے یہ بھی شراب جیسا ہی ہوا، اور شراب کے نشہ کی ابتدائی حالت میں یہ بھی اس کا شریک ہے“۔

ایسے ہی فقہاءِ مالکیہ میں سے بلادِ مغرب و مراکش کے شیخ ابوالغیث القشاش، شیخ ابراہیم اللقانی اور ان کے استاد شیخ سالم السنہوری، شیخ احمد السنہوری البہوتی اور دیگر کثیر علماء بھی اس کے حرام ہونے کے قائل ہیں۔[۳۲]

۴- علماء و فقہاءِ حنابلہ:

مذکورہ مذاہبِ ثلاثہ کے علماء کی طرح ہی حنابلہ کا معاملہ بھی یہی ہے کہ ان میں سے کثیر اہلِ علم تمباکو کے حرام ہونے کے قائل ہیں، بلکہ چند ایک غیر معتد بہ لوگوں کو چھوڑ کر حنبلی علماء کا تمباکو کی حرمت پر اجماع ہے۔

[۳۱] فتویٰ شیخ محمد بن ابراھیم، ص:۸،۹، و موقف الإسلام، ص:۱۷۴، نقلہ عن الدلائل الواضحات للتویجری، ص:۱۶۹، التدخین في ضوء العلم الحدیث، ص:۲۴۔

[۳۲] الخمر و سائر المسکرات، ص:۱۶۰،۱۶۱، و فتویٰ الشیخ محمد بن ابراھیم، ص:۹۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الشیخ عبداللہ بن محمد:

شیخ عبداللہ بن الشیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہا اللہ تمباکو کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

"کہ ہم نے نبیٔ اکرم ﷺ کے ارشادات اور اہلِ علم کے جو اقوال ذِکر کئے ہیں ان سے یہ بات واضح ہوگئی کہ تمباکو جس کا استعمال بہت عام ہو چکا ہے، یہ حرام ہے اور ہمارے نزدیک تواتر اور مشاہدہ سے اس کا بعض اوقات نشہ آور ہونا ثابت ہے۔ خصوصاً اس وقت جبکہ اسے استعمال کرنے والا دو ایک دن ترک کرنے کے بعد دوبارہ اسے استعمال کرے۔ اس حالت میں یہ نشہ آور اور عقل کو زائل کرنے والی چیز ہے"۔[۳۳]

اور موصوف نے اپنے اس فتویٰ سے پہلے متعلقہ احادیث واحکام اور دیگر علماء وفقہاء کے اقوال بھی نقل کئے ہیں جن میں سے شارح ریاض الصالحین، ابن علان صدیقی کا تحریمِ تمباکو کے متعلق فتویٰ اور اقوال ذِکر کئے ہیں جو کہ پیچھے تحریر کئے جا چکے ہیں۔ اور انہوں نے انہیں برقرار رکھا ہے۔ گویا ان الفاظ پر ان کی موافقت کی ہے۔

شیخ محمد بن ناصر:

علماءِ حنابلہ میں سے ہی شیخ محمد بن ناصر بن معمر رحمہ اللہ سے جب تمباکو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ تمباکو نبیٔ اکرم ﷺ کے ارشاد:

«كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ» وَفِيْ لَفْظٍ «كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ»

کی رو سے حرام ہے۔ ایسے ہی دوسری حدیث میں ارشادِ نبوی ہے:

[۳۳] فتویٰ شیخ محمد ابراهیم،ص:۶،۷، ونقله عنه صاحب موقف الإسلام،ص:۱۷۶، و كذالك في التدخين في ضوء علم الحديث،ص:۲۴۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

«مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَمِلْءَ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ»

”جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو اس کی چلّو بھر مقدار بھی حرام ہے“۔

نبیٔ اکرم ﷺ کا یہ ارشاد ہر نشہ آور چیز کے بارے میں عام ہے، اور آپ ﷺ کو جوامع الکلم عطا کئے گئے تھے، اور علماءِ کرام نے ان احادیث کو مذکورہ موضوع پر نص قرار دیا ہے اور موصوف نے تمباکو نوشی کرنے والے کو چالیس کوڑوں کا مستوجب قرار دیا ہے۔[۳۴]

شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن:

شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن اباطین فرماتے ہیں کہ ہم تمباکو کو دو علتوں یا وجوہ واسباب کی بناء پر حرام کہتے ہیں:

(۱) ان میں سے پہلی وجہ یہ ہے کہ اسے استعمال کرنے والا اگر کچھ مدت کے لئے اسے نہ پائے، اور جب پائے تو استعمال کرے، ایسی صورت میں یہ اس کے لئے نشہ آور ہو گا، اور اگر نشہ آور نہ ہو تو کم از کم جسم میں ڈھیلا پن اور فتور تو ضرور ہی پیدا کرے گا۔ جبکہ (ابوداؤد) مسند احمد میں (حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے) ایک مرفوع حدیث مروی ہے:

«أَنَّهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ».

”کہ ہر نشہ آور اور فتور پیدا کرنے والی چیز سے نبیٔ اکرم ﷺ نے منع فرمایا“۔

(۲) اس کے حرام ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ غیر عادی کے لئے یہ بدبودار و خبیث چیز ہے، اور علماءِ کرام نے ارشادِ الٰہی ﴿وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ﴾ سے اس کے حرام ہونے پر استدلال کیا ہے، اور جو شخص اس کا عادی ہو جائے اس کے نزدیک یہ بدبودار و خبیث نہیں ہوتا۔ تو یہ کوئی ایسی بات نہیں کیونکہ گوبر کا کیڑا ”گبریلا“ تو پاخانے کو بھی بدبودار و خبیث

[۳۴] موقف الإسلام، ص:۱۷۶-۱۷۷، نقلاً عن الدلائل الواضحات، ص:۱۷۳-۱۷۴۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نہیں سمجھتا۔[۳۵]

شیخ محمد حیات مدنی:

شیخ محمد حیات مدنی نے فرمایا ہے:

"بعض علماء کا کہنا ہے کہ تمباکو حرام ہے اور اس کے حرام ہونے کے دلائل میں سے دینی و دنیوی ہر قسم کے فائدے سے خالی ضیاع اموال ہے، اور اس میں اسراف اور فضول خرچی بھی ہے جو کہ ارشادِ الٰہی: ﴿وَلَا تُسْرِفُوْا﴾ کی رو سے ممنوع ہے۔ ایسے ہی ارشادِ الٰہی ہے: ﴿وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا﴾ کی رو سے بھی اس کی ممانعت ہے، اور ایک اور ارشادِ الٰہی میں ہے: ﴿وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ﴾ "اور احمقوں کو اپنا مال مت دو"۔ اور اس سے بڑھ کر حماقت اور کیا ہو سکتی ہے کہ کوئی شخص بلا فائدہ اپنا مال جلا ڈالے اور یہ چیز خبیث بھی ہے اور اسے استعمال نہ کرنے والا ہر شخص، اور استعمال کرنے والے شخص کے ساتھ نہ رہنے والے لوگ اسے خبیث سمجھتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ﴿وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ﴾ کہ نبیٔ اکرم ﷺ ان پر خبیث اشیاء کو حرام قرار دیتے ہیں، اور اس کے استعمال سے بہت سے مضرات رونما ہوتے ہیں، اور پھر یہ منہ کو بدبودار کر دیتا ہے جو ذکرِ الٰہی کا مقام ہے۔ ایسے ہی یہ ہونٹوں کا رنگ کالا کر دیتا ہے، بہر حال اس میں کوئی خیر نہیں، لہٰذا جس کے دل میں خوفِ الٰہی ہو اسے اس سے بچ جانا چاہیئے اور اس کے قریب بھی نہیں پھٹکنا چاہیئے، اور یہ کسی مؤمن کے شایانِ شان بھی نہیں کہ وہ تمباکو نوشی جیسی عادت بنائے جو کہ ذکرِ الٰہی سے غافل کرنے والی ہے"۔[۳۶]

[۳۵] فتویٰ مذکورہ، ص:۷، ونقله عنه في الموقف، ص:۱۷۷، وكذالك في التدخين، ص:۲۴۔

[۳۶] موقف الإسلام، ص:۱۷۵-۱۷۶، و الدلائل الواضحات، ص:۱۷۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشیخ محمد بن ابراہیم:

سعودی عرب کے ایک سابق مفتیٔ اعظم سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ کا فتویٰ بھی تمباکو کے بارے میں ہے جس کے شروع میں موصوف لکھتے ہیں:

> ”تمباکو نوشی کے دھویں کے بدبودار و خبیث ہونے اور اس کے کبھی نشہ آور ہونے اور کبھی فتور پیدا کرنے والا ہونے میں کوئی شک نہیں۔ ایسے ہی شرعی دلائل و نقل صحیح، عقل صریح اور معتبر اطباء کے اقوال کی بناء پر اس کے حرام ہونے میں بھی کوئی شبہ باقی نہیں“۔

پھر انہوں نے قرآنِ کریم کی ایک آیت اور دو حدیثیں نقل کی ہیں اور لکھا ہے کہ یہ آیت اور احادیث تمباکو کے حرام ہونے کی دلیل ہیں کیونکہ خبیث چیز کبھی نشہ آور ہوتی ہے اور کبھی فتور پیدا کرنے والی۔ اور اس بات سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا سوائے اس کے جو حس اور واقع کا منکر ہو۔ اور آگے ابوداؤد و مسند احمد والی حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث نقل کی ہے اور حافظ عراقی کے حوالہ سے ذِکر کیا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے، اور امام سیوطی رحمہ اللہ نے بھی ”الجامع الصغیر“ میں اسے صحیح حدیث قرار دیا ہے۔

آگے ضیاعِ مال کی ممانعت والی حدیث نقل کی ہے اور تمباکو نوشی کو ضیاعِ اموال کا سبب قرار دیا ہے، اور پھر مذاہبِ اربعہ کے متعدد علماء و فقہاء کے اقوال نقل کئے ہیں اور تمباکو نوشی کے صحتِ جسم اور عقل پر مرتب ہونے والے آثار اور امراضِ قلب، تپِ دق اور ہارٹ اٹیک سے موت وغیرہ کا موجب تمباکو کو قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ عقلِ صریح کی روشنی میں بھی ایسی چیز حرام ہی قرار پاتی ہے اور متعدد ڈاکٹروں کی تحقیقات ذِکر کر کے ثابت کیا ہے کہ طبی طور پر بھی یہ چیز حرام ہی قرار پاتی ہے۔ موصوف کا یہ تفصیلی فتویٰ کتابی شکل میں سولہ صفحات پر مشتمل ہے جسے موجودہ دور میں دنیا کے غالباً سب سے بڑے اشاعتی و تبلیغی ادارے ”الرئاسة العامة لإدارات البحوث العلمية والإفتاء والدعوة والارشاد“ نے شائع کیا اور مفت تقسیم کیا ہے، اور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اس کے ساتھ ہی اگلے سولہ صفحات پر محقق و مجتہد علامہ قصیم شیخ عبدالرحمٰن بن ناصر السعدی کا فتویٰ بھی ہے، جس میں موصوف نے تمباکو کو حرام قرار دیا ہے، اور اس دوسرے فتویٰ کے شروع میں کبار علماء اکیڈمی (سعودی عرب) کے نائب صدر محمد عبدالرزاق عفیفی مدرس حرمِ مکی کا پانچ صفحات پر مشتمل تعارفی مقدمہ ہے جس میں موصوف نے بھی تمباکو نوشی کو حرام قرار دیا ہے۔

شیخ عبدالرحمٰن سعدی موصوف کے فتویٰ پر دو تائیدی تقریظات بھی ہیں جن میں سے پہلی شیخ عبداللطیف بن ابراہیم آل الشیخ المدیر العام للمعاہد والکلیات کی، اور دوسری شیخ عبدالمہیمن ابوالسمع امام مسجدِ حرام کی ہے اور دونوں نے بھی مذکورہ فتویٰ یعنی تمباکو کو حرام قرار دینے کی بھر پور تائید کی ہے۔

ڈاکٹر صالح بن عبدالعزیز آل منصور:

اسی طرح سعودی عرب کے علاقہ قصیم میں واقع ایک شہر بریدہ کے ڈاکٹر صالح بن عبدالعزیز آل منصور ہیں انہوں نے اپنی کتاب ''موقف الإسلام من الخمر'' کے آخر میں تمباکو کے بارے میں بڑی تفصیلی گفتگو اور بحث کی ہے اور قولِ مختار اسی رائے کو قرار دیا ہے جس میں تمباکو کو حرام کہا گیا ہے۔[۳۷]

اور موصوف نے ہی تمباکو کے موضوع پر مستقل ایک کتاب ''الدخان في نظر الإسلام'' بھی لکھی ہے۔

قاضی شیخ علی بن قاسم العفیفی:

ایسے ہی مکہ مکرمہ میں ''ھیئة التمیز'' یا بالفاظِ دیگر وفاقی محکمہ شرعیہ کے قاضی شیخ علی بن قاسم العفیفی نے ''الحوار المبین عن اضرار التدخین والتخزین'' نامی کتاب لکھی ہے

[۳۷] موقف الإسلام، ص:۱۶۹تا۲۰۵۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جس میں انہوں نے بھی تمباکو کو حرام قرار دینے والوں کی ہی تائید کی ہے۔[۳۸]

اختصار کے پیشِ نظر اپنی کتاب کے صفحہ ۵۰ اور ۵۱ پر انیس کتابوں کے نام مؤلفین سمیت ذِکر کئے ہیں جن میں سے اکثر تو ہیں ہی تمباکو کی حرمت و مضرت کے بارے میں، اور بعض تمباکو سے متعلقہ باب اور دوسری نشہ آور اشیاء کے ابواب بھی ہیں، موصوف چونکہ شاعر بھی ہیں لہٰذا ڈیڑھ سو صفحات پر مشتمل اپنی کتاب میں دیگر کثیر اطباء و علماء کے کلام نظم و نثر کے جواہر پارے جمع کر دیئے ہیں۔

شیخ احمد بن حجر آل بوطامی نے اپنی کتاب "الخمر وسائر المسكرات" کے آخر میں ایک فصل قائم کی ہے جو پانچویں ایڈیشن کے صفحہ ۱۵۵ سے ۱۶۶ تک ہے، اور انہوں نے بھی مذاہبِ اربعہ کے متعدد علماء و فقہاء کے مختصر حوالے اور نام ذِکر کئے ہیں جو کہ تمباکو کی حرمت کے قائل رہے ہیں اور خود بھی ان کی تائید کی ہے۔

پروفیسر ابراہیم بن محمد الضبیعی نے بڑے سائز کے ۹۶ صفحات پر مشتمل ایک کتاب "التدخين في ضوء علم الحديث" لکھی ہے جس میں تمباکو کے خلاف عالمی سطح کی کوششوں اور طبی تحقیقات کے علاوہ فقہاء مذاہبِ اربعہ اور علماء مجتہدین کے اقوال بھی جمع کئے ہیں جنہوں نے تمباکو نوشی کو حرام کہا ہے اور مختلف ممالک و مسالک کے علماء کی آراء کے پیشِ نظر لکھا ہے کہ یہ گویا تمام علماء کا اتفاق اور اجماعِ امّت ہے۔[۳۹]

تمباکو کی ممانعت و مضرت کے بارے میں ہی علماءِ عراق میں سے شیخ عبد اللہ بن عبد الرحمٰن السندی نے بھی ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام "نصيحة الاخوان عن استعمال الدخان" ہے۔

[۳۸] الحوار المبين عن اضرار التدخين والتخزين، ص:۱۰۶-۱۰۷۔

[۳۹] التدخين في ضوء علم الحديث، ص:۲۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیخ محمد ولی الفلانی جو کہ علماءِ سوڈان میں سے ہیں، انہوں نے بھی ردِّ تمباکو نوشی پر ایک رسالہ لکھا ہے جو کہ "غاية البيان في تحريم الدخان" کے نام سے ہے۔

علماءِ مراکش میں سے شیخ محمد الجمالی نے "تنبيهة الغفلان في منع شرب الدخان" نامی رسالہ لکھا ہے۔

اور شیخ عبدالملک العصامی نے "رساله في تحريم الدخان" کے عنوان سے ایک بحث لکھی ہے۔

شیخ ابن باز کا فتویٰ:

دیگر کثیر علماء کی طرح ہی دورِ حاضر کے معروف عالم و مفتی سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ کا فتویٰ بھی تمباکو کی حرمت کا ہی ہے اور ساتھ ہی انہوں نے اس کی تجارت اور اس کی قیمت کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ چنانچہ موصوف کے فتویٰ کی نص کا ترجمہ یہ ہے:

"تمباکو نوشی ماہرینِ طب و اہلِ تجربہ کے واضح کردہ زبردست نقصانات کے پیشِ نظر حرام ہے، اور اس کی تجارت بھی جائز نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کو حرام کرتا ہے تو اس کی قیمت کو بھی حرام کر دیتا ہے، جیسے شراب اور خنزیر وغیرہ۔ چنانچہ اس کی خرید و فروخت، اس کی قیمت اور اس کا استعمال سب حرام ہے اور ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اس سے احتراز کرے اور اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی اس سے اجتناب کی تاکید کرے۔ کیونکہ اس میں بر و تقویٰ کے امور میں تعاون کرنا اور مسلمانوں کا باہم ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا پایا جاتا ہے"۔

اور اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء کی طرف سے بھی اسی مفہوم کا فتویٰ صادر ہو چکا ہے۔[۴۰]

[۴۰] مجلة الدعوة الرياض، شمارہ ۹۸۲، بابت ۲۰/ جمادی الثانی ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۱/ مارچ ۱۹۸۵ء۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سترہ ممالک کے علماء کا متفقہ فتویٰ:

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں انسدادِ منشیات پر عالمی کانفرنس بتاریخ ۳۰-۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۲ھ بمطابق ۲۲-۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء منعقد ہوئی تھی جس میں سترہ ممالک کے علماء شریک ہوئے تھے اور متفقہ طور پر تمباکو کی حرمت کے فتویٰ کی تائید کی تھی۔

علماء اہلِ حدیث

میاں نذیر حسین محدث دہلویؒ:

برصغیر کے محدثِ شہیر حضرت میاں نذیر حسین محدث دہلوی رحمہ اللہ کی تائید و تصدیق کے ساتھ ایک فتویٰ صادر ہوا جو کہ تحفة الأحوذي شرح جامع ترمذی کے مؤلف علّامہ عبدالرحمٰن مبارکپوری رحمہ اللہ کا مرتب کردہ ہے۔ اس فتویٰ میں لکھا ہے:

"حقہ نوشی ایک مضر چیز ہے اور اس کا ضرر ظاہر ہے جو شخص حقہ کا عادی نہ ہو وہ پانچ چھ کش اچھی طرح کھینچ کر دیکھ لے۔ دماغ چکر کھانے لگتا ہے، آسمان و زمین اور دوسری ساری چیزیں گھومتی نظر آنے لگتی ہیں، نفسانی اور جسمانی قویٰ اور افعال میں فتور و خلل پیدا ہو جاتا ہے، اس حالت میں حقہ کش بجز اس کے کہ اپنے سر کو تھام کر چپ بیٹھ جائے یا زمین پر پڑ جائے، کوئی اور کام کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور یہی حالت تمباکو کھانے میں بھی ہوتی ہے، ایسی مضر چیز کو شریعت کب جائز رکھ سکتی ہے، اور حقہ نوشی و تمباکو خوری کی عادت ہو جانے سے اس کا اصلی ضرر اور اس کا اثر مرتفع نہیں ہوتا بلکہ اس کا ضرر محسوس نہیں ہوتا ہے۔ دیکھو جو لوگ افیون کی زیادہ مقدار کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں ان کو افیون کا ضرر محسوس نہیں ہوتا مگر کیا افیون کا جو ضرر ہے وہ ان سے مرتفع ہو جاتا ہے؟

ہم نے مانا کہ تمباکو جیسی مضر چیز کی عادت کر لینے سے اس کا ضرر مرتفع ہو جاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے لیکن شریعت نے اس کی اجازت کہاں دی ہے کہ ایسی مضر چیز کو استعمال کر کے اس کے عادی بنو اور اپنے تیئں اس کا ایسا محتاج بنا رکھو کہ بغیر اس کے راحت اور چین میں خلل واقع ہو۔ وقت پر نہ ملنے سے پیٹ پھول جائے، پائخانہ نہ آئے، کسل و کاہلی اور بدمزگی پیدا ہو۔ علاوہ بریں بجز اس کے منہ سے بدبو آئے، مال اور وقت ضائع ہو، اور کیا دھرا ہے۔ پس تمام مسلمانوں کو بالخصوص (اہلِ حدیث اور) متبعینِ سنّت کو حقہ پینے اور تمباکو کھانے سے احتراز اور اجتناب چاہئے۔ اسی طرح ناک میں تمباکو بھرنے کی عادت ڈالنے سے بھی بچنا چاہئے اگرچہ ناک میں تمباکو استعمال کرنے سے وہ ضرر نہیں ہوتا جو اس کے کھانے اور پینے سے ہوتا ہے، مگر اس کی بھی عادت ڈالنی اچھی بات نہیں۔

اب رہا یہ مسئلہ کہ ہر شئے میں اصل اباحت ہے۔ علی الاطلاق نہیں ہے، بلکہ ان اشیاء میں اصل اباحت ہے جو مضر نہیں ہیں، اور جو اشیاء مضر ہیں، ان میں اصل اباحت نہیں ہے۔ اور فتح البیان کی عبارت (جو ایک مفتی صاحب نے نقل کی ہے اور ہر چیز میں اصلی اباحت کا مفہوم لیا ہے اس عبارت کے الفاظ) ”من غیر ضرر“ اس مدعیٰ پر صاف دلالت کرتے ہیں، اور معلوم ہوا کہ تمباکو ایک مضر شے ہے، پس تمباکو اس مسئلہ میں داخل ہو کر مباح نہیں ہو سکتا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم“۔[۴۱]

مولانا علی محمد سعیدیؒ:

مولانا علی محمد سعیدی رحمہ اللہ آف خانیوال (ملتان) نے علمائے حدیث کے فتاویٰ کو جمع کر کے شائع کرنا شروع کیا تھا، جس کی تیرہ جلدیں تو موصوف کی زندگی میں چھپ گئیں اور

[۴۱] فتاویٰ نذیریہ: ۲/۵۰۳، ۵۰۵، فتاویٰ علمائے حدیث: ۱/۳۱، ۳۲۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

چودھویں جلد چھپنے سے پہلے وہ اللہ کو پیارے ہو گئے، ان کے پاس موجودہ مواد اور منصوبہ بندی کے مطابق یہ فتاویٰ پچیس جلدوں میں مکمل ہوتا تھا، مگر

؎ بسا آرزو ہا کہ خاک شد

اس فتویٰ میں موصوف نے اپنی رائے یوں دی ہے:

”اضرارِ حقہ اور تمباکو جو اطباء اور ڈاکٹروں نے بیان فرمائے ہیں وہ علماء ماہرین سے مخفی نہیں، اس لئے بھی (اہلِ حدیث اور) متبع سنّت کے لئے حقہ نوشی لائق نہیں، اور مزید تحقیق کے لئے ماہنامہ ”ہمدردِ صحت، کراچی“ جلد ۳۹، شمارہ ۸، بابت اگست ۱۹۷۱ء کا مطالعہ کرنے کی ترغیب بھی دلائی ہے“۔[۴۲]

حقہ نوشی اور وضوء:

”اہلِ حدیث“ سوہدرہ، جلد ۵، شمارہ ۲۱ میں کسی کا سوال تھا:

سوال: حقہ پینا شرعاً کیسا ہے، اس کے پینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ اس پر اس دینی پرچہ نے جو جواب لکھا وہ یہ تھا:

الجواب: مکروہ ہے بلکہ اسراف و تبذیر کی دفعہ میں شمار ہو کر حرام کی حد تک پہنچ جاتا ہے، ایسی بری چیز کو باوضو پینا طہارت کی توہین ہے۔ تقویٰ اس میں ہے کہ حقہ پینے کے بعد وضو دوبارہ کیا جائے۔[۴۳]

اور اس کے جواب میں یا فتویٰ میں حقہ کا ذِکر ہے، جبکہ سگریٹ ہو یا حقہ یہ دونوں ہی تمباکو نوشی میں شامل ہیں۔

[۴۲] فتاویٰ علمائے حدیث:۱/۳۲۔

[۴۳] بحوالہ فتاویٰ علمائے حدیث:۱/۷۴۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

علماءِ دیوبند

مولانا خلیل الرحمٰن:

علماءِ برّصغیر میں سے ہی ایک معروف دیوبندی عالم مولانا خلیل الرحمٰن بھی ہیں جو لکھتے ہیں:

”حقہ کشی میں علماء کا اختلاف ہے، بعض حرمت کے قائل ہیں، بعض أباحت مع الکراھت کے اور بعض کے نزدیک مکروہ تحریمی ہے، اور در مختار کے حاشیہ ردالمختار سے ایک اقتباس اسی مفہوم کا نقل کیا اور دوسرا اقتباس شیخ عبدالخالق زبیدی سے نقل کیا ہے جس میں وہ تمباکو کو مکروہ تحریمی قرار دیئے جانے کے قول کو أحسن الأقوال وأعدلها سمجھتے ہیں، مگر خود مولانا خلیل الرحمٰن کا رجان اباحت کی طرف ہے“۔

ایک دوسرے عالم سید محمد عبدالحفیظ ہیں وہ بھی مطلق اباحت کے قائل لگتے ہیں۔[۴۴]

مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانی نے فتاویٰ دارالعلوم دیوبند کے سوال نمبر ۱۵۰۷ کے جواب میں ایسا انداز اختیار فرمایا ہے جس سے ان کے نزدیک تمباکو کی حرمت نہیں بلکہ اباحت مترشح ہوتی ہے۔[۴۵]

لیکن یہ سب تسامحاتِ علماء ہیں۔

تمباکو کے حرام ہونے کے بارے میں ہم نے کثیر علماء کی تصریحات ذِکر کی ہیں اور انہوں نے اس کی حرمت کے دلائل میں سے شرعی نقول کے علاوہ اس کے ضرر رساں ہونے اور عقل صریح کے اعتبار سے بھی استدلال کیا ہے۔

[۴۴] فتاویٰ علماءِ حدیث:۱/۳۰،۳۱۔

[۴۵] فتاویٰ دارالعلوم دیوبند:۴/۱۷، طبع اردو بازار، کراچی۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تمباکونوشی اور عقلِ صریح

عقلِ صریح کی رو سے اس کی حرمت پر استدلال کرتے ہوئے شیخ محمد بن ابراہیم اپنے فتویٰ میں لکھتے ہیں:

”تواتر و تجربہ اور مشاہدہ کی رو سے معلوم ہوا کہ تمباکو صحت و جسم اور عقل کے لئے مضر ہے اور اس سے بعض حالات میں موت واقع ہونے، غشی آنے، کھانسی، سل، تپِ دق یا ٹی بی، امراضِ قلب اور ہارٹ اٹیک ہونے جیسے اضرار مشاہدہ میں آچکے ہیں۔ ان اسباب کی بناء پر عقل صریح بھی اس کے حرام ہونے کی متقاضی ہے کیونکہ جس طرح اسبابِ صحت اور حصولِ منافع کے ذرائع کا اختیار عقلِ صریح کا تقاضا ہے، اسی طرح ہی ضرر رساں اور مہلک اشیاء سے اجتناب بھی اس کا حتمی تقاضا ہے جس کا کوئی بھی صاحبِ عقل و دانش انکار نہیں کرسکتا“۔[۴۶]

اور اکابر علماء و اطباء نے کہا ہے:

”شرعی نقطۂ نظر تو ایک طرف رہا محض حفظانِ صحت اور ہلاکت و بربادی کے اسباب سے بچنے کے لئے بھی اس سے اجتناب واجب ہے، خصوصاً ان لوگوں کے لئے جو ضعیف الجسم، کبیر السن اور بلغمی مزاج والے ہوتے ہیں“۔[۴۷]

طبی تحقیقات اور تمباکو کے نقصانات

اب آیئے دیکھیں کہ اس کے طبی نقصانات کیا کیا ہیں؟ اس میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ قدیم حکماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تین چیزیں نقصان دہ ہیں اور ان تینوں سے اجتناب

[۴۶] فتویٰ شیخ محمد بن ابراہیم۔
[۴۷] فتویٰ مذکورہ، ص:۱۵۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

واحتراز ضروری ہے۔ ان میں سے:

۱- پہلی چیز ہے بدبو،
۲- دوسری گرد و غبار،
۳- تیسری چیز ہے دھواں۔

اور تمباکو میں دو چیزیں جمع ہو جاتی ہیں، بدبو بھی اور دھواں بھی۔ جبکہ تمباکو کا دھواں نیکوٹین وغیرہ کی وجہ سے عام دھویں سے زیادہ زہریلا ہوتا ہے، اور پان یا نسوار کی شکل میں تمباکو خوری کرنے پر بھی اور دیگر مواد اپنا اثر دکھاتے ہیں۔[۴۸]

تمباکو کے اضرار و نقصانات کو متعدد اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے تاکہ بات سمجھنے میں آسانی رہے۔

مضرِ صحت:

اس سلسلہ میں سب سے پہلے یہ کہ تمباکو مضرِ صحت ہے کیونکہ ماہرینِ طب کی تحقیقات کے مطابق صرف ایک سگریٹ کے تمباکو میں ۲۵۰ سے لے کر ۲۷۰ تک ایسے مادے پائے جاتے ہیں جن میں سے ہر مادہ اپنا ایک خاص اثر رکھتا ہے۔

پروفیسر ابراہیم بن محمد الضبیعی نے اپنی کتاب التدخين في ضوء علم الحديث کے صفحہ ۲۲ پر ۲۵۰ مادے ذِکر کئے ہیں اور صفحہ ۵۰ تا ۵۳ پر متعدد مادوں کا تعارف بھی کرایا ہے۔

جب کہ شیخ علی بن قاسم الفیفی نے الحوار المبين عن اضرار التدخين والتخزين نامی کتاب کے صفحہ ۲۴ اور ۲۵ پر سولہ مواد کی نام بنام فہرست ڈاکٹر عبدالعزیز احمد شریف کی کتاب المکیفات اور مغربی ڈاکٹر ایچ کرس کی معرب کتاب الدخينة في نظر طبيب کے حوالوں سے دی ہے اور اجمالی طور پر لکھا ہے کہ علماءِ طب نے تمباکو اور اس کے دھویں میں پائے

[۴۸] التدخين في ضوء العلم الحديث، ص:۲۲ تا ۳۰، الدخينة في نظر طبيب، بحوالہ فتویٰ مذکورہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جانے والے مادوں کا شمار ۲۷۰ کیا ہے جو کہ نقصان دہ کیمیائی مرکبات ہیں جن کا عقل و دماغ اور حواسِ خمسہ سے گہرا تعلق ہے۔

مگر یہ زہریلے مواد عموماً فوری طور پر اپنا اثر نہیں دکھاتے بلکہ استعمال کرنے والوں کے جسم میں امراض کے خلاف پائی جانے والی دفاعی قوتوں کے کم و بیش ہونے کی وجہ سے کم و بیش وقت میں اپنا اثر دکھاتے ہیں، بلکہ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ تمباکو کو استعمال کرنے والے لوگوں پر ۲۰ سے ۳۰ سال کے بعد یہ اپنا نمایاں اثر دکھاتے ہے۔

تمباکو میں پائے جانے والے ۲۵۰ یا ۲۷۰ مادوں میں سے بعض تو قدرے خفیف الاثر ہوتے ہیں۔ البتہ ۱۹ مادے ایسے ہیں جن کے بارے میں اطباء کا کہنا ہے کہ وہ بلاواسطہ کینسر کا سبب بنتے ہیں یا کم از کم کینسر کا سبب بننے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ جن میں سے ایک مادہ نیکوٹین بھی ہے جو کہ ۳۰ فیصد کی مقدار میں پایا جاتا ہے جو سخت زہریلا ہے۔

اور دوسرا مادہ ٹار ہوتا ہے جو کہ پھیپھڑوں کے کینسر کا باعث ہوتا ہے۔ ان دونوں مادوں کی ہلاکت خیزی و زہرناکی کا اندازہ مندرجہ ذیل رپورٹ سے لگایا جاسکتا ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق تجربات سے ثابت ہوچکا ہے کہ خالص نیکوٹین کے دو قطرے اگر بلّی یا کتے کے منہ میں ڈال دیئے جائیں تو وہ صرف تین منٹ کے اندر اندر مر جاتے ہیں، اس کے پانچ قطرے اونٹ کے لئے پیامِ اجل بن جاتے ہیں۔ اور اس کے آٹھ قطرے گھوڑے کو مار دینے کے لئے کافی ہوتے ہیں۔ اور کسی بھی پرندے کی چونچ میں صرف ایک ہی قطرہ ڈال دیا جائے تو وہ صرف ایک ہی منٹ کے اندر اندر مر جائے گا۔ اور انہی تجارب نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ نیکوٹین کے ایک گرام کا دسواں حصہ ایک انسان کو قتل کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے جسے بالفاظِ دیگر یوں کہا جاسکتا ہے کہ یکے بعد دیگرے بلا انقطاع کوئی غیر عادی شخص اگر بیس سگریٹ پی لے تو یقیناً وہ موت کی وادی میں جا پہنچے۔[۴۹]

[۴۹] فتویٰ مذکورہ، ص: ۱۲، بتصرف واضافہ۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نیکوٹین:

نیکوٹین نامی یہ مادہ تمباکو کا استعمال کرنے والے شخص کس قدر اپنے پیٹ میں آہستہ آہستہ اتارتے ہیں، اس کا اندازہ ان اعداد و شمار سے ہی لگایا جاسکتا ہے کہ درمیانے درجے کی سگریٹ نوشی کرنے والا ایک شخص بیس سال میں ۱۱۰۰۰(گیارہ ہزار) پیکٹ یا تقریباً بیس لاکھ (۲۰۰۰۰۰۰) سگریٹ پی جاتا ہے۔ اگر ان تمام سگریٹوں کو ایک دوسرے سے ملایا جائے تو ان کی لمبائی ساڑھے پندرہ کلومیٹر بن جائے۔ یا بالفاظِ دیگر درمیانے درجہ کی سگریٹ نوشی کرنے والا شخص ایک سال میں پانچ سو گیارہ (۵۱۱) میٹر لمبا سگریٹ پی جاتا ہے۔ اور اگر اس بات کی تعبیر وزن کے پیمانوں سے کرنا ہو تو یوں سمجھ لیں کہ یہ تمباکو کے ایک سو ساٹھ (۱۶۰) کلوگرام جن میں آٹھ سو گرام (۸۰۰) تو صرف نیکوٹین ہو جاتی ہے، اور یہ مقدار دس ہزار (۱۰۰۰۰) انسانوں کی آبادی پر مشتمل ایک پورے شہر کو اپنے زہر سے ہلاک کرنے کیلئے کافی ہوتی ہے۔ یہ تو نیکوٹین کا حال ہے جسے تمباکو استعمال کرنے والے کھاتے رہتے اور ہضم کرتے رہتے ہیں جو دیر بعد سہی مگر اپنا اثر ضرور دکھاتا ہے۔

ٹار:

جب کہ دوسرا مادہ ٹار ہے جو کہ ایک کلوگرام تمباکو میں ستر (۷۰) ملی گرام کی مقدار سے پایا جاتا ہے۔ تو جو شخص ایک ماہ میں ایک کلو تمباکو استعمال کرتا ہے وہ بیس سال میں ایک سو ساٹھ (۱۶۰) کلوگرام ٹار اپنے پھیپھڑوں میں داخل کرتا ہے جو کہ پھیپھڑوں کی اندرونی جھلی سے چمٹا رہتا ہے اور مرورِ زمانہ کے بعد کینسر کی جڑیں بو دیتا ہے۔

وہ شخص جو آدھا پیکٹ روزانہ کے حساب سے بیس سال تک تمباکو نوشی کرتا ہے وہ تمباکو کا اتنا نچوڑ اپنے پھیپھڑوں تک پہنچاتا ہے جو پانچ ہزار چار سو (۵۴۰۰) گرام یعنی ساڑھے پانچ کلوگرام بنتا ہے۔ جس میں ۲۲ ملی گرام کی مقدار میں وہ مواد ہوتے ہیں جو کہ کینسر کا سبب بنتے ہیں۔ اور جو آدمی ایک پیکٹ روزانہ پیتا ہے وہ چوالیس (۴۴) ملی گرام کینسر پیدا کرنے والا مادہ پی جاتا ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ لوگ جو دو دو پیکٹ روزانہ پھونک دیتے ہیں وہ اٹھاسی (۸۸) ملی گرام مادہ حلق سے اتار لیتے ہیں۔

اور مادے کی زہرناکی کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے، جو کہ مغربی ممالک کے دو محققین نے ریسرچ و تحقیق کے دوران سگریٹ نوشی کے عادی فوت ہونے والوں کے پھیپھڑوں کو مائع وسیال شکل دے کر وہ پانی خرگوشوں کے کانوں پر ملنا شروع کر دیا تو انہیں جلد ہی کینسر ہو گیا۔[۵۰]

[۵۰] التدخين في ضوء علم الحديث، ص:۲۲،۳۰ مفصلًا و موقف الإسلام، ص:۱۷۸،۱۷۹، مختصرًا مقدمہ حکم شرب الدخان، للشیخ عبدالرحمٰن ناصر، سعدی او عفیفی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمباکو نوشی کے بارے میں بعض سروے رپورٹس

ہم نے تمباکو میں پائے جانے والے دو مادوں نیکوٹین اور ٹار کی ہلاکت خیزی ذِکر کی ہے جو ماہرینِ طب کی طویل ریسرچ کا نتیجہ ہے۔ یہ اس بات کی شہادت ہے کہ اگرچہ تمباکو نوشی سے یہ تو نہیں ہوتا کہ تھوڑی سی تمباکو نوشی کرنے سے آدمی فوراً چارپائی سے لگ جائے یا موت کے منہ میں جانکلے، لیکن اس سے انکار ممکن نہیں کہ یہ مدھم رفتار خودکشی سے کم بھی نہیں۔

ڈاکٹر دانیال ایچ کرس:

واشنگٹن ہسپتال میں اعصابی امراض کے ایک اسپیشلسٹ ڈاکٹر دانیال ایچ کرس کے مطابق تمباکو اپنے شکار کو بہت آہستہ آہستہ مارتا ہے۔ بلکہ تمباکو وہ قاتل ہے جو قتل بھی کرتا ہے اور قتل کا الزام بھی اپنے سر نہیں آنے دیتا۔ اور وہ اس طرح کہ یہ بالواسطہ مارتا ہے، مثلاً تمباکو نوشی کرنے والا ایک مدت تک تمباکو نوشی کرتا رہتا ہے، جب کسی کی موت واقع ہوتی ہے تو ڈاکٹر کی رپورٹ میں آجاتا ہے کہ یہ پھیپھڑوں یا دل کے کسی مرض یا کسی دوسرے مرض کی وجہ سے مرا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ امراض تمباکو نوشی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیفن امرسن:

کولمبیا یونیورسٹی کے ایک استاد ڈاکٹر ہیفن امرسن نے ایک رپورٹ تیار کی ہے جس کے مطابق ہارٹ اٹیک وسکتہ سے واقع ہونے والی اموات اور عضلات واعصاب کی بیماریوں کے بڑھ جانے کا ایک اہم سبب تمباکو کا استعمال ہے۔[۵۱]

فوری اثر:

کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ تمباکو نوشی اپنا اثر فوراً ہی موت کی شکل میں دکھا دیتی ہے۔ چنانچہ سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم نے اپنے فتویٰ میں ایک واقعہ نقل کیا ہے:

[۵۱] التدخين في ضوء علم الحديث، ص:۳۰-۳۱، و انظر أيضًا موقف الإسلام من الخمر، ص:۱۸۰۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”دو بھائیوں نے سگریٹ نوشی کے مقابلہ کی ٹھان لی کہ آیئے دیکھیں کہ دونوں میں مسلسل زیادہ سگریٹ کون پیتا ہے، چنانچہ مقابلہ شروع ہوا تو ان میں سے ایک سترھواں سگریٹ مکمل کرنے سے پہلے ہی مر گیا۔ اور دوسرا مقابلہ جیت گیا مگر اٹھارواں سگریٹ مکمل کرنے سے پہلے ہی وہ بھی موت کی آغوش میں جا گرا“۔[۵۲]

امریکی سرجیکل ایسوسی ایشن:

تمباکو کے مضرات ونقصانات کا اندازہ تو اس رپورٹ سے بھی بخوبی لگایا جاسکتا ہے جو امریکی سرجیکل ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش کی گئی جو ۳۰,۰۰۰ (تیس ہزار) مریضوں کے سروے اور ایک ہزار دو سو (۱۲۰۰) اوراق پر مشتمل ہے۔ جس پر رپورٹ کے بعد امریکی وزیرِ صحت وثقافت نے کہا کہ اس رپورٹ کے خلاصہ پر طائرانہ نظر ڈالنے کے بعد ہمارے پاس شک کی مجال ہی نہیں رہی کہ تمباکو نوشی ایک مدھم رفتار خودکشی ہے۔

اس رپورٹ میں درج ہے کہ عورتوں میں شرحِ وفات ۱۹۵۸ء کی نسبت پانچ گنا بڑھ گئی ہے۔ یہ شرحِ اموات پھیپھڑوں کے کینسر سے مرنے والی عورتوں کی ہے، اور اس کا سبب عورتوں میں تمباکو نوشی کے اضافے کو قرار دیا گیا ہے۔

مزید لکھا ہے کہ پستان کے کینسر سے بھی پھیپھڑوں کے کینسر کی تعداد زیادہ ہوگئی ہے (جبکہ عورتوں کی تمباکو نوشی کے نتیجہ میں پستان کا کینسر ڈاکٹروں کے یہاں ایک معروف بات ہے)۔

امریکی ڈاکٹر:

ایک امریکی ڈاکٹر نے حمل والی عورت کے تمباکو نوشی کرنے کے نقصانات وخطرات پر بطورِ خاص تنبیہ کی ہے اور کہا ہے کہ تمباکو نوشی کرنے والی عورت کے بچے کا پیدائشی وزن عام عورت

[۵۲] فتویٰ شیخ محمد بن إبراهيم، ص:۱۴۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کے بچے سے ۲۰۰ گرام کم ہو جاتا ہے۔ یہ صرف جسمانی نموِ افزائش پر ہی اثر انداز نہیں ہوتا بلکہ بچے کی عقل پر بھی برے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں سقوطِ حمل، قبل از ولادت اور کبھی جنین (حالتِ حمل کے بچے) کی وفات بھی رونما ہو جاتی ہے۔

اسی رپورٹ میں یہ بھی مذکور ہے کہ مرد وزن ہر دو میں تمباکونوشی سے ہارٹ اٹیک کی شرح بہت ہی زیادہ بڑھ جاتی ہے اور اس مرض کا شکار تمباکونوشی کرنے والی عورتیں دوسری عام عورتوں سے دس گنا زیادہ ہوتی ہیں۔[۵۳]

پروفیسر ڈیمونڈ یالمیر:

جون ہوپکنز یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ڈیمونڈ یالمیر نے ایک سروے رپورٹ مرتب کرنے کے لئے مختلف قسم کے بیس ہزار (۲۰,۰۰۰) لوگوں کی الگ الگ فائلیں کھولیں جن میں سے بعض بکثرت تمباکونوشی کرنے والے، بعض درمیانے درجے کے تمباکونوشی کرنے والے اور بعض اس عادت سے بری لوگوں کی فائلیں تھیں۔ موصوف نے یونیورسٹی میں اپنے متعلقہ شعبہ میں ان فائلوں میں بیس ہزار (۲۰,۰۰۰) افراد کے احوالِ صحت و مرض پر ۱۹۱۹ء میں ریسرچ شروع کی جو ۱۹۴۰ء میں مکمل ہوئی۔ اور اس اکیس سالہ طویل مدت پر مشتمل سروے کے نتیجہ میں جو رپورٹ تیار کی وہ چند الفاظ میں کچھ یوں تھی:

> ”تمباکونوشی حیاتِ انسانی پر سخت اثر انداز ہوتی ہے۔ اور یہ عادت اپنی کثرت و قلت کے تناسب سے لوگوں کی عمر میں کمی پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ جو لوگ تمباکونوشی نہیں کرتے وہ عموماً درمیانے درجہ کی تمباکونوشی کرنے والوں سے طویل العمر ہوتے ہیں، اور درمیانے درجے کی تمباکونوشی کرنے والے لوگ

[۵۳] بحواله التدخين في ضوء علم الحديث، ص:۹۲-۹۳ بالاختصار، و موقف الإسلام من الخمر، ص:۱۸۳-۱۸۴۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بکثرت تمباکو نوشی کرنے والوں سے طویل العمر ہوتے ہیں“۔[۵۴]

ڈاکٹر حجر بن احمد:

ڈاکٹر حجر بن احمد بن حجر آل بوطامی آف قطر تو لکھتے ہیں:

”تمباکو نوشی کرنے والا اپنی کل عمر سے ۸ سے لے کر ۱۲ سال تک کا عرصہ کم کر لیتا ہے اور ہر ایک سگریٹ کے عوض وہ ۱۵ سے لے کر ۱۸ منٹ تک اپنی زندگی کے حصہ سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے“۔[۵۵]

ایک مغربی ڈاکٹر:

جیسا کہ ہم ذِکر کر چکے ہیں کہ تمباکو نوشی پھیپھڑوں کے کینسر کی بلاواسطہ سبب بنتی ہے۔ حتیٰ کہ ایک مغربی ڈاکٹر نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے ایک عجیب طریقہ اختیار کیا۔ وہ یوں کہ اس نے تجربہ کرنے کے لئے کچھ چوہے پکڑے اور ان کی جلد پر روزانہ سگریٹ کے دھویں کا محلول ڈالنا شروع کیا۔ اور ابھی پندرہ ہی دن گزرے تھے کہ ان چوہوں پر کینسر کا ورم ظاہر ہو گیا۔ جبکہ یہ حقیقت اپنی جگہ ناقابلِ تردید ہے کہ تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کے پھیپھڑوں کے کینسر کی کوئی مثال نہیں ملتی یا انتہائی نادر ہے۔ ورنہ ۱۹۶۳ء میں صرف امریکہ میں اکتالیس ہزار (۴۱,۰۰۰) افراد لقمۂ اجل بنے اور اس سال برطانیہ میں پھیپھڑوں کے کینسر کی وجہ سے موت کے منہ میں جانے والوں کی تعداد پچیس ہزار (۲۵,۰۰۰) ہے۔[۵۶]

امریکی صدر ہوور:

[۵۴] بحوالہ مقدمہ حکم شرب الدخان للشیخ عبدالرحمٰن السعدی از محمد عبدالرزاق عفیفي، ص:۲۳، والحوار المبین للفیفی، ص:۱۰۱۔

[۵۵] الخمر وسائر المسکرات، ص:۱۶۲۔

[۵۶] بحوالہ من اضرار المسکرات و المخدرات از عبداللہ بن جاراللہ، ص:۴۸، طبع جامعۃ الامام بالریاض۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ایک امریکی صدر ہووَر نے کہا تھا کہ اس دنیا میں تمباکو نوشی سے بڑھ کر ہمارے بیٹوں اور بیٹیوں کی صحت، صلاحیت، ثقافت اور اخلاقیات کو ہلاک کرنے والی دوسری کوئی چیز نہیں ہے۔

ماہرِ تربیت ڈیوڈ سٹار جورڈن:

ایک معروف، ماہرِ تربیت، ڈیوڈ سٹار جورڈن کا کہنا ہے کہ:

"تمباکو نوشی کرنے والے نوجوانوں کی مثال اس سیب کی طرح ہے جو پکنے اور اتارنے کے اصل وقت سے بہت پہلے کچا ہی گر جاتا ہے"۔[٥٧]

کینسر کے علاوہ تمباکو سے پیدا ہونے والے امراض

ہم نے تمباکو کے اضرار و نقصانات واضح کرنے کے لئے بعض سروے رپورٹس ذِکر کی ہیں۔ اور ان کے ہوش ربا نتائج بھی آپ کے سامنے رکھے ہیں، ان رپورٹس میں صحت پر تمباکو کے نقصانات کا اجمالی تذکرہ ہے۔ اور ان میں سے زیادہ تر رپورٹس کا محور و مرکز کینسر ہے اور وہ بھی پھیپھڑوں کا کینسر۔

جب کہ تمباکو ہی منہ، گلے، نظامِ انہضام، آنتوں (جنہیں پینکریاس کہا جاتا ہے)، مثانے اور دل کے کینسر کا سبب بھی بنتا ہے۔ اور شاید یہ بات کسی لمحۂ فکریہ سے کم نہ ہو کہ پچاس ساٹھ سال پہلے تک کینسر نام کی بیماری نام کو بھی نہ تھی۔ حتیٰ کہ پھیپھڑوں کا پہلا کینسر کیس ١٩٣٠ء میں ریکارڈ پر آیا تھا اور پھر جیسے جیسے تمباکو نوشی زوروں پر آتی گئی کینسر کا مرض بھی زور پکڑتا گیا۔[٥٨]

تمباکو سے پیدا ہونے والی دوسری تمام بیماریوں کا بھی اگر کچھ تفصیل سے ذِکر کیا جائے تو بات بہت لمبی ہو جائے گی۔ لہٰذا مختصریوں کہا جا سکتا ہے کہ تمباکو نوشی و تمباکو خوری سے:

[٥٧] الحوار المبين للفيفي، ص:١٠٢-١٠٣۔

[٥٨] التدخين في ضوء علم الحديث، ص:٥٥-٥٦۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(١) سرطان یا کینسر کی مختلف اقسام کے علاوہ بلڈ پریشر کا مرض بھی رونما ہو سکتا ہے۔

(٢) تمباکو کا استعمال کھانے پینے کی طلب کو کم کر دیتا ہے، اور نظامِ انہضام میں خلل پیدا کر دیتا ہے۔ بلکہ اسے بگاڑ کر رکھ دیتا ہے جس سے جسم کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

(٣) اس سے بصارت پر بھی بڑا برا اثر پڑتا ہے حتیٰ کہ نظر کمزور ہوتی جاتی ہے۔

(٤) کھانسی اور بلغم کا باعث بھی عموماً تمباکو ہی بنتا ہے۔

(٥) تمباکو نوشی ضیقِ تنفس اور سل وتپِ دق یا ٹی بی کا باعث بھی بنتی ہے۔

(٦) تمباکو کا استعمال جلد بڑھاپے تک پہنچا دیتا ہے۔

(٧) ایسے ہی میڈیکل سائنس نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ تمباکو مرد وزن ہر دو کو جنسی قوت کے اعتبار سے بھی سخت نقصان دیتا ہے، حتیٰ کہ بعض حالات میں لوگوں کو اس اعتبار سے وہ بالکل ناکارہ کر دیتا ہے، اور جب وہ جابجا علاج کروانے کے دوران تمباکو نوشی ترک نہیں کرتے تو انہیں کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اطباء اور ڈاکٹر اس وقت تک ایسے شخص کے علاج کا آغاز ہی نہیں کرتے جب تک مریض تمباکو نوشی کلیۃً ترک نہ کر دے۔ [٥٩]

امریکہ کے ایک علمِ ولادت اور نسوانی امراض کے جریدے میں لیڈی ڈاکٹر سٹیمپسن نے ١٩٥٧ء میں ایک مضمون لکھا تھا، جس میں دیگر امور کے علاوہ یہ بھی مذکور تھا کہ تمباکو نوشی کرنے والی خواتین میں ایامِ حیض کی بے ترتیبی عام عورتوں کی نسبت زیادہ پائی جاتی ہے۔ جو کہ ایک بیماری ہے اور طبی طور پر یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ تمباکو نوشی کا اثر جنین (حالتِ حمل کے بچے) پر بھی پڑتا ہے۔ بلکہ ڈاکٹر زہیر السباعی کے بقول نیکوٹین کبھی تو جنین کو عجیب الخلقت بھی بنا دیتا ہے۔

[٥٩] للتفصیل التدخین في ضوء علم الحدیث، ص:٥٨، ٦٣، ٨٠، موقف الإسلام، ص:١٧٨-١٩٠، الخمر و سائر المسکرات، ص:١٦٤-١٦٦، من اضرار المسکرات و المخدرات، ص:٤٧-٤٨۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برطانیہ سے شائع ہونے والے ایک میڈیکل میگزین (لانسیٹ) میں دو رپورٹیں ایسی شائع کی گئی ہیں جو سات ممالک کی درمیانی عمر کی تین ہزار پانچ سو (۳۵۰۰) عورتوں پر کئے گئے سروے پر مشتمل ہیں جس میں سی ثابت کیا گیا ہے:

”تمباکونوشی نہ کرنے والی عورت میں صلاحیتِ ولادت کی مدت زیادہ ہوتی ہے، اور جو عورت جتنی زیادہ تمباکونوشی کرتی ہے، اتنی ہی یہ مدت کم ہو جاتی ہے“۔[۶۰]

ڈاکٹر محمد علی البار نے اپنی کتاب التدخين وأثره على الصحة میں لکھا ہے:

”یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ تمباکونوشی جنسی قوت کو کمزور کر دیتی ہے۔ اور عورتوں میں سقوطِ حمل اور کبھی کبھی بانجھ پن کا باعث بھی بنتی ہے۔ اور تمباکونوشی کرنے والا والد ہو یا والدین، ان کے دودھ پیتے بچوں پر بھی وہ برا اثر ڈالتی ہے“۔[۶۱]

غیر تمباکونوشوں پر برے اثرات

یہ بات غالباً اکثر لوگوں کے لئے باعثِ تعجب ہے کہ جو شخص تمباکونوشی نہیں کرتا، تمباکونوشی کرنے والوں کے فعل کا اس پر بھی گہرا اثر پڑتا ہے، اور یہ بات باعثِ تعجب اس لئے ہے کہ جو تمباکونوشی کرتا ہی نہیں آخر اس کا کیا قصور ہے؟ مگر یہ ایک حقیقت ہے اور اسے میڈیکل رپورٹس نے ثابت بھی کر دیا ہوا ہے۔

اس سلسلہ میں ڈاکٹر زہیر السباعی لکھتے ہیں:

”علماء نے اس بات کا انکشاف بھی کیا ہے کہ تمباکونوشی کا نقصان صرف تمباکونوشی کرنے والوں تک ہی محدود نہیں رہتا۔ بلکہ ان لوگوں کو بھی پہنچتا ہے جو خود تو

[۶۰] التدخين في ضوء علم الحديث، ص:۷۱،۷۶ مختصرًا۔

[۶۱] بحوالہ من اضرار المسكرات والمخدرات، ص:۵۸۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تمباکو نوشی نہیں کرتے مگر ایسی ہوا میں سانس لیتے ہیں جو تمباکو کے دھویں سے بھری ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ سگریٹ نوشی کرنے والے افرادِ خانہ کے بچوں کا طبی معائنہ کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ان کی نبض تیز اور ان کے خون میں دباؤ(بلڈ پریشر)زیادہ ہوتا ہے"۔

ایسے ماحول میں پرورش پانے والے بچے عموماً نظامِ نفس کی بیماریوں میں دوسروں کی نسبت زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ اور اس بات کا اندازہ اس بات سے بھی کیا جاسکتا ہے کہ لندن میں نفسیاتی طب کے انسٹیٹیوٹ کے تابع ایک یونٹ نے بیس ایسے لوگوں کا معائنہ کیا جو خود تو تمباکو نوشی کرنے والے نہیں تھے مگر ایک گھنٹہ کے لئے دوسرے تمباکو نوشی کرنے والے لوگوں کے ساتھ ایک ایسے کمرے میں بیٹھے رہے جہاں ہوا کی نکاسی کا معقول انتظام نہ تھا۔ اور بیسوں کے خون کو چیک کیا گیا تو بڑا پریشان کن نتیجہ یہ سامنے آیا کہ ان میں سے ہر کسی کے خون کی شریانوں میں فرسٹ آکسیڈ کاربن کی اتنی مقدار آگئی ہے گویا ان میں سے ہر ایک نے ایک ایک سگریٹ خود پیا ہے۔

ایسے ہی لندن سے شائع ہونے والے ایک میڈیکل میگزین لیٹ اینڈ (Late End) نے اپنی ایک اشاعت میں ایک مقالہ نشر کیا جس میں اس موضوع پر گفتگو کی گئی تھی۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ فرسٹ آکسیڈ کاربن دھواں دھار فضا میں سانس لینے سے خون کی شریانوں میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور سانس کے ذریعے جو دھواں انسان کے اندر جاتا ہے اس میں نقصان دہ مواد، ٹار، نیکوٹین، بنسرین، اور نائیٹروجن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔

جو شخص تمباکو نوشی نہیں کرتا مگر تمباکو نوشی کرنے والوں کے ساتھ بیٹھتا ہے وہ ان زہریلے مواد کو غیر ارادی طور پر ناک کے ذریعے اپنے جسم میں پہنچا لیتا ہے۔(اور یہ زہریلے مادے اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔ انہیں اس بات سے کیا غرض کہ کس نے ہمیں ارادۃً اپنے پیٹ وخون میں داخل کیا ہے اور کس نے غیر ارادی طور پر)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی حقیقت کے پیشِ نظر کینیڈا میں ہر اس شخص کو ایک سو ڈالر جرمانے کی سزا دی جاتی ہے جو شارع عام پر سگریٹ سلگائے۔ اور یہ اس لئے کہ سڑکیں ایسے مباح مقامات نہیں کہ ان پر چلتا ہوا شخص جو جی میں آئے کرتا پھرے، بلکہ جو شخص بر لبِ سڑک سگریٹ سلگاتا ہے وہ اپنے آپ کو تو نقصان پہنچاتا ہی ہے، مگر ساتھ ہی دوسروں کے لئے بھی ضرر کا باعث بنتا ہے کہ وہ فضا کو دھویں سے ملوث کرتا ہے جس سے سگریٹ نوشی نہ کرنے والے بھی نہیں بچ سکتے۔[۶۲]

اندازہ فرمائیں کہ سرِعام تمباکو نوشی کرنے والوں سے قطع نظر ایک گھر میں تمباکو نوشی کرنے والے لوگ نادانستہ اپنے بچوں، بیویوں اور دوسرے اعزاء اقارب کے لئے کیا کیا زیادتیاں مسلسل کرتے جاتے ہیں، کبھی کسی نے اس طرف توجہ دی؟ کہ صاحبو!

- اپنی (اور بچوں کی) صحت ہی تو رأس المال ہوتی ہے، اسے دھویں کی نظر کیوں کیا جائے؟
- اپنے مال کو آگ لگانے والا اگر پاگل ہوتا ہے تو اپنے مال صحت اور عمر کو جلانے والا کون ہوا؟
- ہم مال چرانے والے چور سے تو دروازے بند کر رکھتے ہیں؟ مگر سب سے قیمتی چیز صحت کو چرانے والے تمباکو اور اس کے دھویں کے لئے اپنا منہ کیوں کھول دیتے ہیں؟
- بھئی شراب اگر اُم الخبائث ہے تو تمباکو نوشی ابوالامراض ہے۔
- گویا تمباکو نوشی کا ہر کش اس شخص کو ایک قدم قبر کی طرف دھکیل رہا ہے۔

حفظنا الله منه

نفسیاتی واجتماعی اضرار

تمباکو نوشی و تمباکو خوری طبی نقصانات کی طرح ہی نفسیاتی و اجتماعی اور اقتصادی و مالی اعتبار سے بھی بہت سخت نقصان دہ چیز ہے۔ چنانچہ ماہرین نے ثابت کیا ہے کہ تمباکو کا استعمال انسان کے فہم و فراست اور عقل و ذکاوت کو بھی دیمک کی طرح چاٹتا رہتا ہے اور کند ذہن بنانے کا سبب بنتا ہے۔

[۶۲] بحوالہ التدخين في ضوء علم الحديث، ص:۴۹-۵۰، وانظر مجلة الدعوة، شمارہ ۹۸۲، ۱۱/ مارچ ۱۹۸۵ء، الریاض۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسٹر ایڈیسن کا کہنا ہے کہ سگریٹ نوشی اعصاب کے مراکز اور دماغ کے خلیوں پر بڑا خطرناک اثر ڈالتا ہے۔ اور یہ عادت نوجوانوں میں علمی وادبی معیار کو گرا دیتی ہے اور ان میں جرائم کے ارتکاب کا میلان پیدا کرتی ہے۔

جامعہ کولمبیا کے ڈاکٹر جون نے کہا ہے کہ تمباکو نوشی سے دماغی خواص کے انعدام کی وجہ سے اس کے عادی لوگوں میں اخلاقی ذمہ داریوں کا شعور کم سے کم تر ہوتا جاتا ہے۔ اور وہ جھوٹ، نفاق اور چوری جیسی عادات میں گرفتار ہوتا جاتا ہے۔[٦٣]

عقل و ذکاوت پر تمباکو نوشی کا صحیح اندازہ ان رپورٹس سے بھی کیا جاسکتا ہے جن میں سے ایک بعض امریکی ماہرین کی تیار کردہ ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ تیئیں (٢٣) طالب علموں کو تعلیمی اداروں سے کند ذہن ہونے کی وجہ سے خارج کر دیا گیا جن میں اکیس (٢١) سگریٹ نوشی کرنے والے تھے۔ اور صرف دو ایسے تھے جو طبعی طور پر ایسے تھے۔ جبکہ ان میں سے کلارک کے سروے کے مطابق ممتاز حیثیت سے پاس ہونے والوں میں سے کل ١٨,٣ فیصد ایسے طالب علم تھے جو سگریٹ نوشی کے عادی تھے اور ان کے مقابلہ میں ٦٨,٥ فیصد وہ طالب علم تھے جو سگریٹ نوشی نہیں کرتے تھے۔[٦٤]

ایسے ہی امام محمد بن سعود اسلامک یونیورسٹی ریاض کی طرف سے شائع کردہ کتاب ''اضرار المسكرات والمخدرات'' میں مذکور ہے کہ تمباکو نوشی انسانی مزاج کو قلق واضطراب میں مبتلا کرتی ہے، اور ان لوگوں میں عصبیت و چڑچڑاپن اور دوسرے پر تسلط جگانے اور رعب جماتے رہنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔[٦٥]

اقتصادی ومالی اضرار

[٦٣] الدخينة، ص:٥٨-٥٩، بحواله الحوار المبين، ص:١٠٢-١٠٣۔

[٦٤] التدخين في ضوء علم الحديث، ص:٦٧۔

[٦٥] اضرار المسكرات و المخدرات، ص:٤٩، و أنظر موقف الإسلام، ص:١٩٧۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمباکو نوشی کے مالی اضرار و نقصانات اور اقتصادیات پر اس کے اثر کا اندازہ لگانا ہو تو صرف اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ متوسط درجے کی تمباکو نوشی کرنے والا شخص روزانہ ایک پیکٹ پھونک دیتا ہے، اور اگر اس کا روزانہ کا دو درہم خرچہ شمار کر لیا جائے تو ایک ماہ میں ساٹھ درہم اور ایک سال میں ۷۲۰ درہم ایسے گئے جو دینی و دنیاوی کسی بھی کام میں نہ آئے بلکہ اس مالی نقصان کے ساتھ ساتھ طبی نقصان کا باعث بھی بن گئے، اور یہ انتہائی متوسط درجے کا تخمینہ ہے جبکہ بعض لوگ تو سالانہ دو دو ہزار درہم تمباکو نوشی پر صرف کر دیتے ہیں، جو پاک و ہند کے دس بارہ ہزار روپے سالانہ بنتے ہیں۔ اس تخمینہ میں وہ اخراجات شامل نہیں جو خوبصورت ڈیزائنوں کے ایش ٹرے اور لائٹرز خریدنے پر اٹھتے ہیں، اور پھر دانتوں سے تمباکو نوشی کے اثرات دور کرنے والی کریموں اور پیسٹوں پر اخراجات الگ ہیں۔

اس طرح تمباکو نوشی کرنے والے لوگ اپنی عمر میں لاکھوں روپے جلا دیتے ہیں اور یہ ایک شخص کے تمباکو نوشی کے اخراجات ہیں۔ انہیں ذرا کسی ملک کے عوام کی تعداد کے حساب سے دیکھیں کہ "مبلغ" کتنا ہوش ربا بن جاتا ہے، اور اگر سگریٹ نوشی کرنے والوں کی بے احتیاطی سے رونما ہونے والی آتش زنی کے نقصانات کو بھی جمع کیا جائے کہ فلاں کارخانے میں جلتے ہوئے سگریٹ کا آخری ٹکڑا گرانے سے آگ لگ گئی، فلاں گودام جل گیا، فلاں گھر میں آگ لگ گئی، دکان جل گئی، یہ جل گیا، وہ جل گیا۔

ان خسائر کو بھی تو تمباکو نوشی کرنے والوں کے کھاتے میں ڈالنا پڑے گا۔ پھر تمباکو کے نتیجہ میں پھیلنے والی بیماریوں اور ان کے علاج معالجہ پر جو اخراجات اٹھتے ہیں، ان سب کو بھی سامنے رکھیں لیکن ان سب کا تو حساب لگانا بھی ناممکن ہے۔

فطرتِ سلیمہ کا فیصلہ

ان سب امور سے قطع نظر تمباکو کے استعمال کو تو فطرتِ سلیمہ بھی روا نہیں کہتی، حتیٰ کہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا استعمال کرنے والے لوگ بھی اگرچہ زبان سے نہ سہی مگر اپنے فعل سے اسے بُرا قرار دیتے ہیں۔ مثلاً کوئی کتنا بھی عادی کیوں نہ ہو، مسجدِ حرام، مسجدِ نبوی، حتیٰ کہ دنیا کی کسی بھی مسجد میں بیٹھ کر اس کا استعمال نہیں کرتا، محض اس لئے کہ مساجد اللہ کے گھر اور شرف و عظمت والے مقامات ہوتے ہیں، اور یہ چیز اچھی نہیں ہے۔ بلکہ فطرتِ سلیمہ نے تمباکو کا جو مقام متعین کیا ہے وہ اس کے استعمال کرنے والوں کے اپنے فعل سے واضح ہے کہ سگریٹ، بیڑی پینے اور نسوار کھانے والے لوگ جب مسجد میں داخل ہوتے ہیں تو سگریٹ، بیڑی کے پیکٹ اور نسوار کی ڈبیا جوتے میں ڈال جاتے ہیں، جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ تمباکو کا حقیقی مقام "جوتے" ہی ہیں۔

اور پھر عموماً دیکھا گیا ہے کہ تمباکو کا استعمال کرنے والے لوگ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ ان کے بچے بھی اس کے عادی ہوں۔ بلکہ انہیں اس فعل پر ڈانٹ ڈپٹ کی جاتی ہے جبکہ دوسری جائز و مباح اشیاء کے استعال پر ایسا نہیں ہوتا۔ مثلاً بچہ سیب کھارہاہے جس کی قیمت ایک درہم یا پانچ چھ روپے بنتی ہے اس پر اس کا باپ اسے منع نہیں کرے گا۔ مگر جب اس کے ہاتھ میں جلتا ہوا سگریٹ یا بیڑی دیکھے گا تو اسے مارنے کے لئے دوڑے گا۔ آخر کیوں؟ صرف اس لئے کہ وہ جائز وحلال اور مفید ہے، جبکہ یہ ناجائز وممنوع اور نقصان دہ ہے۔ یہ بھی فطرتِ سلیمہ کی گواہی ہے۔[٦٦]

مباح کہنے والوں کی آراء پر نظرِ ثانی

اب آپ ہماری ذِکر کردہ تفصیلات کو نگاہ میں رکھ کر تمباکو کے استعمال کو مباح کہنے والوں کی رائے پر غور کریں تو اس کا وزن یقیناً خود بخود ختم ہو جاتا ہے، جس کی طرف ہم مختصر اشارہ بھی کر آئے ہیں۔ اور سابقہ تفصیلات سامنے آجانے کے بعد ان کے دلائل کا جائزہ یوں سمجھنا اب اور بھی آسان ہو گیا ہے۔ لہٰذا اب آیئے! ان کے اقوال پر نظرِ ثانی کر لیں۔

[٦٦] موقف الإسلام، ص:١٩٨-١٩٩۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) شیخ عبد الغنی نابلسی نے جو کہا ہے کہ تمباکو ان چیزوں میں سے ہے جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے سکوت فرمایا ہے۔

اس سلسلے میں عرض ہے کہ یہ بات علی الاطلاق صحیح نہیں ہے کیونکہ آپ ﷺ نے تمباکو کا نام تو واقعی نہیں لیا۔ کیونکہ عالم اسلامی، عالمِ عرب حتیٰ کہ مفتوحہ علاقوں میں بھی یہ اس وقت تک پایا نہیں جاتا تھا۔ اور آپ ﷺ کی ہمہ گیر تعلیمات میں نام نہ ہی سہی مگر وصف سے تو اس کی ممانعت موجود ہے۔ جیسا کہ ابوداؤد و مسند احمد کی حدیث، علماءِ مذاہب کی تصریحات کے دوران بار بار گزری ہے۔ جس میں ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ"

"نبیٔ اکرم ﷺ نے ہر نشہ آور اور فتور پیدا کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے"۔

اسی طرح نبیٔ اکرم ﷺ نے ایک قاعدۂ کلیہ وضع فرمادیا جو جس چیز پر فٹ آجائے وہ ممنوع ہو جاتی ہے، اس کا نام چاہے کوئی بھی کیوں نہ ہو۔

پھر شریعتِ اسلامی کا اصول ہے کہ اس نے نفس و مال اور عقل و دین ہر چیز کی حفاظت کا حکم دیا ہے، اور تمباکو ان چاروں چیزوں کے لئے نقصان دہ ہے۔ تو گویا تمباکو ان چیزوں میں سے نہ رہا جن کے بارے میں آپ ﷺ نے سکوت فرمایا ہے۔ لہٰذا اس اعتبار سے بات صاف ہو گئی۔

(۲) اب رہا شیخ علی احمد جمہوری کا یہ کہنا کہ تمباکو نوشی شروع کرنے والے کو جو فتور حاصل ہوتا ہے اس سے عقل تو زائل نہیں ہوتی۔

موصوف کی یہ بات صحیح نہیں کیونکہ اسے شروع کرنے والے، اور ایک عرصہ چھوڑ کر دوبارہ شروع کرنے والے کے مبتلا فتور ہونے میں کوئی شک نہیں رہا۔ جیسا کہ اہلِ علم اور ماہرینِ طب و صحت کے اقوال و تحقیقات اور تجربات ذِکر کئے جاچکے ہیں۔ اور ان پر مستزاد، وہ واقعہ بھی ہے جسے شیخ محمد ابراہیم نے اپنے فتویٰ میں نقل کیا ہے، جس میں استاد مصطفیٰ الحامی خود کو پیش آنے والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واقعہ آپ بیتی کے طور پر بتاتے ہیں، جس کا خلاصہ یہ ہے:

"میرے بعض دوستوں نے مجھے قسم دے دی کہ میں ان کے ساتھ سگریٹ پیوں، میں نے ایک کش ہی لگایا تھا کہ سوت کاتنے والے چرخے کی طرح زمین گھومتی نظر آنے لگی، اور اگلے دن جاکر کہیں ہوش ٹھکانے لگے"۔[۶۷]

اور پھر یہ بات تو کسی بھی وقت اور کسی بھی غیر عادی شخص پر آزمائی جاسکتی ہے۔

ع ہاتھ کنگن کو آرسی کیا

اب رہا معاملہ عادی ہو جانے والے کی عقل کے ضائع نہ ہونے کا، تو یہ اختلاف طبائع پر منحصر ہے، جیسا کہ کسی کو ایک گھونٹ شراب بھی بے حال کر دیتی ہے اور کسی کو پورا گلاس بھی نہیں گراتا، مگر اس کے باوجود شراب کی غیر نشہ آور مقدار کو کوئی بھی حلال نہیں کہتا۔

(۳) انہی شیخ موصوف کا یہ کہنا اگر تسلیم کر بھی لیا جائے کہ یہ عقل کو زائل نہیں کرتا تو تب یہ بات درست ہے کہ تمباکو نشہ آور نہیں اور جب یہ نشہ و مستی نہیں لاتا تو جائز ہوا۔

یہ بات بھی موصوف کا تسامح ہے ورنہ ہم کثیر علماء و ماہرینِ طب کے اقوال ذِکر کر چکے ہیں کہ یہ تمباکو اولاً عام لغوی معنیٰ میں نشہ آور ہے۔ اور یہ مستی نہیں لاتا تو اس سے اس کے نشہ آور ہونے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ کیونکہ نبیٔ اکرم ﷺ نے ہر نشہ آور چیز کو حرام قرار دیا ہے، وہ مستی لائے یا نہ لائے۔ اور جب کچھ لوگوں کے لئے نشہ آور ہے اور عادی لوگوں کے لئے نہیں تو وہ کچھ لوگوں کی مقدار ہی اس کے حکم کے لئے کافی ہے۔ اور پھر اگر علی وجہ التنزل یہ بھی مان لیا جائے کہ یہ نشہ آور نہیں ہے تو اس سے انکار ممکن ہی نہیں کہ یہ مخدر و مفتر ہے۔ اور ارشادِ نبوی ﷺ کی رو سے مفتر بھی ممنوع ہے۔ اور اس کے خطرناک اضرار اس پر مستزاد ہیں، تو پھر جائز و مباح کیسے ہو سکتا ہے؟

[۶۷] فتاویٰ شیخ محمد ابراہیم: ۱۴، ۱۵۔

www.KitaboSunnat.com

(۴) شیخ محی الدین کردی کا "منافع میں اباحت" کے قاعدہ سے تمباکو کو مباح قرار دینا بھی ایک غیر مستقیم رائے ہے۔ کیونکہ اس قاعدے کا اطلاق صرف اس وقت درست ہے جب اضرار کی نسبت منافع کا پہلو راجح ہو۔ جبکہ یہاں تو معاملہ ہی بالکل الٹ ہے۔ اور طبی محقق و ماہرینِ نفسیات و اقتصادیات نے روزِ روشن کی طرح واضح کر دیا ہے کہ اس کے معمولی مالی فائدوں کی نسبت اس کے طبی و اخلاقی، نفسیاتی و اجتماعی اور اقتصادی و مالی نقصانات بہت ہی زیادہ ہیں۔

لہٰذا منافع میں اصل اباحت کا قاعدہ تمباکو پر کیسے فٹ کیا جا سکتا ہے۔ اور حسنِ ظن کا تقاضہ یہ ہے کہ موصوف نے شاید یہ بات اس وقت کہی ہو جب کہ تمباکو کے اضرار ابھی ظاہر نہ ہوئے ہوں۔ یا موصوف کو ان کی اطلاع نہ ہوئی ہو۔ جبکہ ضرر رساں اشیاء میں اصل اباحت کے قاعدہ کو انہوں نے خود بھی تسلیم کیا ہے۔

(۵) شیخ کردی نے ہی یہ بھی جو کہا ہے کہ اسے مباح قرار دینے میں مسلمانوں کے لئے ایک قسم کا دفعِ حرج ہے کیونکہ اس میں بکثرت لوگ مبتلا ہو چکے ہیں۔ اور ایسی حالت میں اس کی حلت کا فتویٰ ہی آسان ہے۔ نبیٔ رحمت ﷺ کو بھی جب دو چیزوں میں اختیار دیا جاتا تو آپ ﷺ آسان ہی کا انتخاب کرتے تھے۔

اگر موصوف کی دفعِ حرج والی اس رائے کو مطلقاً صحیح مان لیا جائے تو پھر بہت سی حرام اشیاء کو جائز و حلال قرار دینا پڑے گا۔ مثلاً شرابی لوگوں کو شراب نوشی ترک کرنے میں حرج محسوس ہوتا ہے اور اسے مباح قرار دینے میں آسانی پاتے ہیں۔ زانیوں کو ترکِ زنا میں حرج نظر آتا ہے اور اگر ان کے لئے کوئی شخص اس فعل کو مباح قرار دے دے تو اس میں ان کے لئے آسانی ہے۔

اور تارکینِ نماز کو نماز کی ادائیگی میں حرج نظر آتا ہے اور ترکِ نماز میں آسانی۔ تو کیا ہم ایسے حرج کو دفع کرنے کے لئے محرمات کو مباح اور ترکِ واجبات کو جائز قرار دینے لگ جائیں گے؟ ہرگز نہیں!

(۶) اب رہا نبیٔ اکرم ﷺ کا دو میں سے آسان کو اختیار فرمانا۔ تو وہ اس شرط کے ساتھ ہوتا تھا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں کوئی گناہ وضرر نہ ہو، جیسا کہ نبیٔ اکرم ﷺ کا اسوۂ حسنہ مسلمانوں کے سامنے ہے، اور ایسا کبھی بھی نہیں ہوا کہ آپ ﷺ نے دو میں سے کسی ایسے امر کو اختیار فرمایا ہو جس میں گناہ وضرر ہو، جیسا کہ تمباکو میں ہے۔

آپ ﷺ صرف وہی امر اختیار فرمایا کرتے تھے جس میں رضائے الٰہی ہوتی تھی، اور بھلا ہمیں کوئی بتلائے تو سہی کہ تمباکو نوشی میں کس کی رضا ہے؟ رحمان کی یا شیطان کی۔

اور پھر شارح حکیم نے محرمات سے اجتناب کے حکم میں یہ شرط تو نہیں لگائی کہ یہ صرف اس وقت ہو جب اس میں کوئی حرج نہ ہو بلکہ مطلق منع فرما دیا ہے۔ جیسا کہ صحیح بخاری و مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ ارشادِ نبوی ہے:

«مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ».[٦٨]

”جس سے میں نے تمہیں روک دیا ہے اس سے رک جاؤ۔ اور جس کام کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اسے بقدرِ استطاعت بجالاؤ“۔

امام ابن رجب رحمہ اللہ جامع العلوم والحکم میں اس ارشاد کی شرح کے دوران لکھتے ہیں:

”موضوع میں تحقیق یہ ہے کہ اللہ نے اپنے بندوں کو کوئی ایسا کام کرنے کا حکم نہیں دیا جو ان کی طاقت سے باہر ہو۔ بلکہ رحم و کرم کرتے ہوئے کئی مشقت والے امور ساقط فرما دیئے ہیں۔ البتہ جن کاموں سے منع کیا ہے وہاں کسی بھی عذر کی بناء پر یا لذت و شہوت کے داعیہ کے پیشِ نظر ان کے ارتکاب کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی گئی، بلکہ بالکلیہ ترک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور جن محرمات کو اضطرار

[٦٨] بحواله جامع العلوم والحكم لابن رجب، ص:٨٣، طبع دار المعرفة، بيروت۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

و مجبوری کی شکل میں مباح کیا ہے وہ بھی صرف اس حد تک کہ جان بچ جائے۔ لذت وشہوت کی غرض سے اس کی اجازت نہیں دی گئی"۔[۶۹]

(۷) شیخ کردی نے جو یہ کہا ہے کہ جن طبائع کے لئے مضر ہو ان کے لئے حرام ہے، اور جن کے لئے مضر نہ ہو ان کے لئے مباح۔

یہ بات بھی موصوف کی تحقیقاتِ جدیدہ سے عدم واقفیت پر مبنی ہے، ورنہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ:

"یہ سب کے لئے یکساں مضر ہے اور کوئی بھی عقلمند یہ نہیں کہہ سکتا کہ زہر بعض کے لئے تو کھانا مباح اور بعض کے لئے ممنوع۔ بالکل وہی مثال ہے تمباکو کی، کہ یہ بھی مدہم اثر زہر ہے اور اسے بطورِ علاج کیسے کھایا جاسکتا ہے"۔[۷۰]

اس تفصیل سے تمباکو کے استعمال کو مباح کہنے والوں کے دلائل کی قلعی کھل گئی ہے، اور جو لوگ اسے محض مکروہ کہتے ہیں، اگر اس سے مراد مکروہ تحریمی ہو تو یہی صحیح تر رائے ہے۔ اگر مکروہ تنزیہی مراد لیتے ہوں تو پھر کہا جاسکتا ہے کہ اس کے اضرار کی تفصیل نظر سے نہ گزرنے کی وجہ سے ایسا ہوا ہو گا۔ ہمیں یہی حسنِ ظن رکھنا چاہئے ورنہ وہ بھی اس کے ناجائز ہونے کا فتویٰ ہی دیتے۔

شراب تمباکو اور دیگر منشیات کی تجارت وکاشت اور حاصل شدہ مال کی شرعی حیثیت

ہم نے تمباکو کے بارے میں شرعی حکم، ان کے طبی واخلاقی، روحانی ودینی اور اقتصادی ومالی اضرار ونقصانات، قرآن وسنت کی نصوص، آثارِ صحابہ وتابعین کی روشنی میں، ماہرینِ طب واقتصادیات واخلاقیات کی تحقیقات کے پیشِ نظر اور مختلف مسالک کے علماء کرام کی تصریحات

[۶۹] جامع العلوم والحکم، ص:۹۱۔
[۷۰] انظر موقف الإسلام، ص:۱۹۹-۲۰۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وفتاویٰ نیز عقلِ صریح اور فطرتِ سلیمہ کی روشنی میں ذِکر کئے ہیں۔ اس اعتبار سے تو یہ موضوع الحمدللہ کسی حد تک پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

آخر میں ہم اس موضوع سے گہرا تعلق رکھنے والی ایک آخری شق کا بھی ذِکر کر دینا مناسب سمجھتے ہیں، وہ شق ہے منشیات و مخدرات اور مفترات کی تجارت و کاشت۔

سوالات:

۱- آیا تمباکو اور دیگر منشیات کی تجارت، خرید و فروخت جائز ہے یا ناجائز؟

۲- اس تجارت سے حاصل ہونے والا مال حلال ہے یا حرام اور ناجائز؟

۳- افیون کے حصول کے لئے پوست کے پودوں کی اور دیگر منشیات کے لئے حشیش و بھنگ اور تمباکو کے پودوں کی کاشت جائز ہے یا ممنوع؟

جوابات:

۱- شراب:

(۱) اس سلسلہ میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ امام قرطبی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے:

"اَجْمَعُ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی تَحْرِیمِ بَیْعِ الْخَمْرِ". [۷۱]

"شراب کی بیع و شراء یعنی تجارت کے حرام ہونے پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے"۔

اس کی دلیل وہ احادیث ہیں جن میں نبیٔ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے شراب اور اس کے نچوڑنے، پینے، پلانے اور اٹھانے والے دس اشخاص پر لعنت فرمائی ہے۔

صحیحین و مسند احمد اور سنن اربعہ کی ایک اور حدیث میں ہے:

[۷۱] الجامع الأحکام القرآن للقرطبي، جلد۳، جزء۶، ص:۲۸۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"إِنَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرَ"

"اللہ اور اس کے رسول نے شراب کی بیع و تجارت کو حرام کیا ہے"۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے لکھا ہے:

"شراب کی بیع کے حرام ہونے میں ہر نشہ آور چیز کی بیع کا حرام ہونا شامل ہے۔ وہ چیز سیال ہو یا جامد، کچا رس ہو یا پکا یا ہوا"۔[۷۲]

انہی احادیث کے پیشِ نظر اہلِ علم نے لکھا ہے کہ شراب کی نقل و حمل کے لئے اور خرید و فروخت کے لئے گھر، دکان، گاڑی اور جہاز کو کرائے پر دینا بھی حرام ہے، کیونکہ نبیٔ اکرم ﷺ نے جن دس اشخاص پر لعنت فرمائی ہے ان میں سے ہی ایک اٹھانے والا بھی ہے، وہ چاہے کسی بھی طریقہ سے اسے اٹھائے، اور اس غرض کے لئے دکان یا مکان یا گاڑی کرائے پر دینا اس لئے بھی حرام کیا گیا ہے کہ سورۂ مائدہ میں ارشادِ الٰہی ہے:

﴿تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ﴾ [سورة المائدة: ۲]

"بِر اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون کرو اور گناہ و عدوان کے کاموں میں کسی کا مت تعاون کرو"۔

اور جو شخص جان بوجھ کر اپنی دکان، مکان، یا گاڑی کرائے پر دیتا ہے وہ گناہ کے کام میں معاونت کرتا ہے۔[۷۳]

اور فتاویٰ ثنائیہ میں مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کا بھی یہی فتویٰ ہے۔[۷۴]

یاد رہے کہ شراب کے اڈوں اور ایسے ہوٹلوں میں کام کرنے والے بھی اس وعید و لعنت میں

[۷۲] زاد المعاد: ۵/۷۴۷، بتحقيق الأرناؤوط۔

[۷۳] الخمر و سائر المسكرات، ص:۹۵-۹۶۔

[۷۴] فتاویٰ ثنائیہ: ۲/۴۳۶-۴۳۷ بحوالہ فتاویٰ علمائے حدیث: ۱۴/۹۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شامل ہیں اگر وہ تعاون کریں۔ اور یہی معاملہ ہوائی یا بحری جہازوں میں کام کرنے والے میز بانوں کا بھی ہے۔ وہ اس تعاون پر مجبور اور معذور نہیں سمجھے جائیں گے کیونکہ اس معاملے میں وہ مل کر انکار و احتجاج کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ ۱۹۷۶ء کے اواخر یا ۱۹۷۷ء کے اوائل میں اخبارات نے ایک خبر نشر کی تھی کہ مصر کے طیاروں کے پائلٹوں (کام کرنے والے ملازمین و افسران) کی یونین نے یہ قرارداد پاس کی تھی کہ وہ کوئی ایسا طیارہ لے کر نہیں جائیں گے جس میں شراب ہو۔ اگر اس پر واقعی عمل بھی ہوا تو کتنی ایمان افروز خبر ہے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے اسلامی ممالک کے ہوابازوں، ایسے ہوٹلوں کے ملازمین کو بھی اس کی توفیق سے نوازے۔ آمین[۷۵]

۲- دیگر مخدرات و منشات:

ان کی تجارت کے سلسلہ میں مصر کے ایک سابق مفتی شیخ عبدالمجید سلیم نے اپنے فتویٰ میں لکھا ہے:

> ”نبیٔ اکرم ﷺ سے شراب کی تجارت کے حرام ہونے کے بارے میں اکثر احادیث وارد ہوئی ہیں۔ اور مخدرات و منشیات پر بھی شراب کا اطلاق ہوتا ہے۔ لہٰذا شراب کی تجارت کی ممانعت دیگر منشیات کی تجارت کی ممانعت کو بھی شامل ہے۔ ایسے ہی جن روایات میں تمام حرام اشیاء کی تجارت کی ممانعت آئی ہے وہ بھی منشیات کا کاروبار ممنوع ہونے کی دلیل ہے۔ اس طرح صاف واضح ہو گیا کہ تمام منشیات کی تجارت اور انہیں حصولِ منافع کے لئے ذریعۂ روزگار بنانا حرام ہے جبکہ اس میں گناہ پر تعاون کرنا بھی بلاشبہ پایا جاتا ہے“۔

[۷۵] بحوالہ الخمر ام الخبائث از حمد عبدالعزیز آل مبارك، مشیر دینی امور شیخ زائد و رئیس القضاء الشرعی؛ و الخمر و سائر المسکرات، ص:۱۴۲-۱۴۶۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اور سورۂ مائدہ کی آیت دوم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ [سورة المائدہ: ۲]

''کہ گناہ وزیادتی کے کاموں میں تعاون مت کرو''۔

اسی بناء پر انہی جمہور فقہاء کا قول برحق ہے جو شراب تیار کرنے والے کے ہاتھوں انگور کا رس بیچنے کو بھی حرام کہتے ہیں اور گناہ پر اعانت کی وجہ سے اس بیع کو ہی باطل قرار دیتے ہیں۔[۷٦]

تمباکو کی خرید وفروخت

تمباکو کی خرید و فروخت کے بارے میں شیخ عبدالرحمٰن بن ناصر السعدی اپنے رسالہ ''حکم شرب الدخان'' میں لکھتے ہیں:

أما الدخان شربه وتجارته و الاعانة علی ذالك فهو حرام لا يحل لمسلم تعاطيه شربًا واستعمالًا و اتجارًا.[۷۷]

''تمباکو پینا (یعنی تمباکونوشی کرنا) اور اس کی تجارت کرنا یعنی خرید وفروخت کرنا، اور اس کی خرید وفروخت پر کسی کا تعاون کرنا، یہ سب حرام ہے۔ اور کسی مسلمان کے لئے تمباکو کا استعمال تمباکونوشی یا تجارت وخرید وفروخت کی صورت میں حلال نہیں ہے''۔

۳- منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ مال:

اب رہا معاملہ منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ مال کا، تو جب ان اشیاء کی تجارت حرام ہے، تب پھر قیمت بھی حرام ہوگی، کیونکہ سورۂ بقرہ میں ارشادِ الٰہی ہے:

[۷٦] فقه السنة: ۲/ ۲۹۰، الخمر و سائر المسكرات، ص:۱۴۲-۱۴۳۔

[۷۷] فتوىٰ الشيخ محمد بن إبراهيم، ص:۲٦۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

﴿وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ﴾ [سورة البقرة: ۱۸۸]

"تم آپس میں ایک دوسرے کے اموال کو باطل طریقے سے مت کھاؤ"۔

(یہی بات سورۂ نساء، آیت ۲۹ میں بھی ہے)

اور باطل طریقے سے مال کھانا دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک غصب و نصب، چوری چکاری یا خیانت و دھوکہ کرکے، اور دوسرے قمار و جوابازی اور عقودِ محرّمہ کے ذریعے مال حاصل کرکے کھانا۔ مثلاً سود، حرام اشیاء کی تجارت یا منشیات کا کاروبار۔ یہ سب طریقے دوسرے کے مال کو حرام و باطل طریقے سے کھانے کے ہیں۔ کیونکہ حرام کی بیع ہی باطل ہے اگرچہ طرفین کی رضامندی سے ہی کیوں نہ ہو۔ اور حرام اشیاء کی قیمت کا کھانا بھی حرام ہے۔

جیسا کہ ابوداؤد و بیہقی اور ابن ابی شیبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

«إِنَّ اللّٰهَ إِذَا حَرَّمَ عَلٰى قَوْمٍ أَكْلَ شَيْءٍ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ ثَمَنَهُ».

"جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر کوئی چیز حرام کرتے ہیں تو اس کی قیمت کو بھی حرام کر دیتے ہیں"۔ [۷۸]

زاد المعاد میں علّامہ ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ جمہور فقہاء کے نزدیک شراب تیار کرنے والے کو انگور بیچ کر ان کی قیمت کھانا حرام ہے۔ ہاں اگر انگور کو عام کھانے والوں کے ہاتھوں بیچے تو پھر اس کی قیمت حلال ہے۔ [۷۹]

جب منشیات کا کاروبار ناجائز اور اس کی تجارت سے حاصل شدہ مال حرام ہے تو پھر اس مال کو اگر نیک کاموں میں بھی صرف کیا جائے تو ثواب نہیں ہوگا۔ کیونکہ صحیح مسلم میں ارشادِ

[۷۸] زاد المعاد: ۴۶/۵ و صححه ابن القيم، و جامع العلوم و الحكم، ص:۳۷۹۔

[۷۹] بحواله فقه السنة: ۳۹۲/۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبوی ﷺ ہے:

«إِنَّ اللهَ طَيِّبٌ وَ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا».[۸۰]

”اللہ پاک وطیّب ہے اور صرف پاک وطیّب چیز کو ہی قبول کرتا ہے“۔

ایسے ہی مسند احمد کی ایک حدیث میں ہے: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، کوئی شخص جب حرام طریقہ سے مال کما کر رکھتا اور اس سے خرچ کرتا ہے تو اس میں برکت نہیں ہوتی، اور جب اس سے صدقہ کرتا ہے وہ قبول نہیں ہوتا۔

اس موضوع کی احادیث و آثار کو امام ابن رجب نے جامع العلوم و الحکم میں جمع کر دیا ہے حتیٰ کہ ایک حدیث میں ہے:

”جو شخص حرام مال کما کر اس سے صدقہ کرتا ہے اسے اس کا اجر نہیں ملتا۔ بلکہ الٹا اس کا گناہ اس پر لاد دیا جاتا ہے“۔[۸۱]

۴- بھنگ و حشیش، تمباکو اور پوست کی کاشت:

سابق مفتی مصر شیخ عبدالمجید سلیم کے بقول بھنگ و حشیش اور پوست کی کاشت بھی متعدد وجوہات کی بناء پر حرام ہے۔ کیونکہ:

اوّلاً: تو اس کی حرمت پر ایک حدیث کی نص دلالت کرتی ہے۔ جو کہ ابوداؤد اور بعض دیگر کتبِ حدیث میں مذکور ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے:

«إِنَّ مَنْ حَبَسَ الْعِنَبَ أَيَّامَ الْقِطَافِ حَتّٰى يَبِيْعَهُ مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ خَمْرًا فَقَدْ تَقَحَّمَ النَّارَ عَلٰى بَصِيْرَةٍ».[۸۲]

[۸۰] بحوالہ مذکورہ: ۲/ ۳۹۳۔
[۸۱] فقه السنه أيضًا: ۲/ ۳۹۳۔
[۸۲] فقه السنه: ۲/ ۳۹۱۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

”جس نے انگور اتارنے کے دنوں میں انہیں محض اس لئے روکے رکھا کہ شراب تیار کرنے والوں کو بیچوں گا، وہ شخص نارِ جہنّم میں جا گرا“۔

جب انگور جیسے پھل کو اس غرض سے روکنا اس قدر گناہ اور حرام ہے تو بھنگ و چرس اور پوست کے پودے کی کاشت حرام کیوں نہ ہوگی۔

ثانیاً: اس غرض کے لئے ان اشیاء کی کاشت گناہ پر تعاون کرنے کے مترادف ہے جو کہ گناہ ہے۔

ثالثاً: ان اشیاء کی کاشت اس بات کی دلیل ہے کہ کاشت کار لوگوں کے ان اشیاء کے استعمال کرنے پر راضی ہیں۔ جبکہ گناہ کے کام پر رضامند ہونا بھی گناہ ہے، اور جو شخص ایسی اشیاء کو کم از کم دل سے بھی برا نہ سمجھے ایسے شخص کے بارے میں صحیح مسلم میں ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

«لَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ مِنَ الْإِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ».[۸۳]

اس کے بعد رائی کے دانے برابر بھی ایمان نہیں۔

رابعاً: جب کسی اسلامی حکومت کے قانون میں ان اشیاء کی کاشت سے روکا گیا ہو تو بھی اس کی تعمیل ضروری ہے۔ کیونکہ اولی الامر کی اطاعت اگر اللہ و رسول کی معصیت کا حکم نہ ہو تو بالاتفاق واجب ہے، جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے باب اطاعت الامراء میں مذکور حدیثِ مسلم کی شرح میں ذکر کیا ہے۔ اس اعتبار سے بھی بھنگ، چرس اور پوست کی کاشت بغرض منشیات حرام ہے۔[۸۴]

اور بھنگ، چرس، حشیش اور پوست کی کاشت کی طرح ہی تمباکو کی کاشت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شجرۂ خبیثہ کی کاشت، خرید و فروخت اور اس کے استعمال سے محفوظ رکھے۔ آمین

[۸۳] حواله مذكورة۔

[۸۴] فقه السنه: ۲/۳۹۱۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند دیگر منشیات

ہر وہ چیز جو نشہ آور ہو، پینے والی ہو یا کھانے والی ہو، سونگھی جاتی ہو یا ٹیکے کے ذریعے جسم میں داخل کی جاتی ہو۔ اس کی ہر قلیل و کثیر مقدار حرام ہے۔ خواہ وہ عہدِ جاہلیت میں پائی جاتی ہو یا عہدِ نبوت میں اس کا ذِکر ملتا ہو یا بعد کی ایجاد ہو۔

ہم مختصر انداز سے بعض ایسی اشیاء کا ذِکر کر دینا مناسب سمجھتے ہیں، جو نشہ آور اور حرام ہیں۔ لیکن ان پر شرعی حد یا سزا کے بجائے فقہائے اسلام میں سے بعض نے تعزیر لگائی ہے، اور بعض نے حد کا حکم ہی نافذ کیا ہے۔

(ا) حشیش:

ان میں سے سب سے پہلی چیز حشیش ہے۔ جس کا پودہ یونان، مقدونیا، بلادِ ترک و شام اور دوسرے گرم علاقوں میں بویا اور اُگایا جاتا ہے۔ جمہور علماء اس کے نشہ آور اور حرام ہونے کی رائے رکھتے ہیں۔ جبکہ بعض کے نزدیک یہ نشہ آور نہیں۔ اور اس اختلاف کا سبب یہ ہے کہ علماء سلف کے زمانہ میں پائی ہی نہیں جاتی تھی، بلکہ بعد کی پیداوار ہے۔ لہٰذا ان کی طرف سے اس کے بارے میں کوئی رائے نہیں ملتی کہ یہ کب کی پیداوار ہے۔

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے اپنے مجموع الفتاویٰ میں لکھا ہے کہ:

”یہ سب سے پہلے مسلمانوں میں اس وقت ظاہر و رائج ہوئی جب چھٹی صدی کے اواخر اور ساتویں صدی کے شروع میں تاتاریوں کی حکومت کا ظہور ہوا۔ چنگیز خان کی تلوار اور حشیش کی ابتداء کا ایک ہی زمانہ ہے۔ بلکہ یوں کہیں کہ جب لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ممنوع کردہ احکام کی خلاف ورزی عام

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

شروع کر دی تو اللہ تعالیٰ نے چنگیز خاں جیسا شخص ان پر مسلط کر دیا"۔ [۸۵]

یہ حشیش بڑی منکرات میں سے، اور بعض وجوہات کی بناء پر یہ شراب سے بھی بدترین ہے۔ اس کے نشہ آور ہونے کے علاوہ یہ آدمی میں ہیجڑا پن اور دیّوثی و بے غیرتی کا بیج بوتی ہے۔ مزاج کو بگاڑ دیتی ہے۔ یہ بسیار خوری کا موجب بنتی ہے۔ اور کئی لوگ اس کے استعمال کے نتیجے میں مجنون و دیوانے ہو گئے ہیں۔

اور فقہاء نے کہا ہے کہ اس کا استعمال کرنے والے کو بھی شرابی کی طرح ہی حد لگائی جائے گی۔

اور اس کے نجس ہونے میں ایک طرح کا اختلاف ہے۔ بعض اسے نجس اور بعض نے غیر نجس کہا ہے۔ اور بعض کے نزدیک یہ تر حالت میں نجس ہے اور خشک حالت میں غیر نجس ہے۔ اور شیخ الاسلام نے یہ آراء ذِکر کرنے کے بعد فیصلہ کن انداز میں لکھا ہے کہ:

"یہ رطب ویابس یعنی خشک وتر ہر حالت میں ہی نجس ہے"۔

اور آگے دلائل کے ساتھ اس بات کو ثابت کیا ہے۔ اور ایک سوال پر فتویٰ دیتے ہوئے لکھا ہے:

"اس کی نشہ آور مقدار بالاتفاق حرام ہے۔ اور جو اسے حلال سمجھے، اس سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا، اور وہ توبہ کر لے تو فبھا، ورنہ اسے مرتد سمجھتے ہوئے قتل کیا جائے گا۔ اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جائے گا"۔ [۸۶]

اور شیخ الاسلام موصوف نے اسی سے ملتی جلتی رائے اسلامی حکومت کے موضوع پر اپنی کتاب "السياسة الشرعية في اصلاح الراعي والرعية" میں بھی ذِکر کی ہے۔ [۸۷]

[۸۵] مجموعة الفتاوىٰ: ۳۴/۲۰۵، ۲۱۱۔

[۸۶] فتاویٰ ابن تیمیه: ۳۴/۱۹۷، ۲۱۴۔

[۸۷] السياسة الشرعية في الاصلاح الراعي و الرعية، ص:۱۶-۱۷ طبع دار الكاتب العربي۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علّامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے بھی حشیش کو "خمر" میں شامل قرار دیا ہے۔[۸۸]

علّامہ ذہبی رحمہ اللہ نے کبیرہ گناہوں کے موضوع پر اپنی کتاب "الکبائر" میں لکھا ہے:

"نبیٔ اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے ارشاد ﴿كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ﴾ کہ "ہر نشہ آور چیز شراب ہے"۔ اس میں حشیش بھی داخل ہے۔ یہ بھی شراب کی طرح حرام ہے۔ اور اس کے استعمال کرنے والے کو بھی شراب نوشی کرنے والے کی طرح ہی حد لگائی جائے گی"۔

اور انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ:

"حشیش انسان میں ہیجڑا پن اور بے غیرتی کا بیج بوتی ہے۔ اور عقل و مزاج میں بگاڑ کا موجب بنتی ہے"۔

اور بعض علماء نے اس پر حد کی بجائے تعذیر کی رائے دی ہے، کیونکہ علماءِ مقدمین میں سے اس کے بارے میں کسی سے کوئی رائے نہیں ملتی۔ (جب کہ علماءِ سلف سے اس کے بارے میں کوئی رائے یا کلام نہ ملنے کا سبب شیخ الاسلام کے فتاویٰ کے حوالہ سے ہم ذِکر کر آئے ہیں کہ یہ چھٹی صدی کے اواخر اور ساتویں صدی کے اوائل میں تاتاریوں کے زمانے کی پیداوار ہے) اور یہی بات علّامہ موصوف نے بھی کہی ہے۔ اور خود علّامہ ذہبیؒ نے اس کے مفاسد و مضرات کی بناء پر دلائل ذِکر کر کے اس کے حرام ہونے اور اس پر حد لگانے کی رائے ہی اختیار کی ہے۔[۸۹]

اور اس کے نجس یا طاہر ہونے کے بارے میں علّامہ ذہبیؒ نے بھی تینوں آراء ذِکر کر کے اس کے خشک و تر ہر حالت میں نجس ہونے کو ہی صحیح تر قرار دیا ہے[۹۰]۔ اور فرمایا:

[۸۸] زاد المعاد: ۲/۳/۱۱۴، ۱۱۵ طبع قدیم۔
[۸۹] الكبائر الذهبي، ص:۹۳، ۹۵۔
[۹۰] الكبائر الذهبي، ص:۹۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قل لمن يأكل الحشيشه جهلًا   عشت في أكلها باقبح عيشة

”جو شخص جہالت میں حشیش کا استعمال کرتا ہے، اسے کہہ دو کہ تم انتہائی بدترین زندگی گزار رہے ہو“۔

قيمة المرء جوهر فلما ذا   يا أخا الجهل بعته بحشيشة

”انسان کی قیمت تو اس کے جوہر (انسانیت، عقل) سے ہے تو پھر اے ناداں! تم نے اس جوہر کو اس حشیش کے بدلے کیوں بیچ دیا (عقلِ انسانیت کا جنازہ کیوں نکال دیا)“۔[۹۱]

امام نووی رحمہ اللہ اور حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ بھی اس کے حرام ہونے کی رائے ہی رکھتے ہیں۔ چنانچہ فتح الباری میں لکھا ہے کہ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

«كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ» ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے“۔

اس کی رو سے ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ چاہے شراب کی طرح سیال ومائع نہ بھی ہو۔ اور اس میں حشیش بھی داخل ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ نے فتح الباری میں ہی نقل کیا ہے کہ انہوں نے اسے بالجزم نشہ آور قرار دیا ہے۔ اور آگے جن لوگوں نے اسے مسکر کے بجائے مخدر کہا ہے، ان کی تردید کی ہے اور لکھا ہے کہ:

”یہ بھی طرب اور نشہ و مستی پیدا کرتی ہے۔ اور اگر اسے غیر نشہ آور بھی مان لیا جائے، تب بھی اس سے تو انکار نہیں کیا جاسکتا کہ یہ مفتر ہے (یعنی جسم میں فتور کا سبب بنتی ہے، جس سے بدن سست وڈھیلا پڑ جاتا ہے)۔ كذا في معالم السنن خطابي والمنجد۔ اور ہر مفتر چیز بھی حرام ہے۔

[۹۱] الكبائر الذهبي، ص:۹۵۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ سنن ابو داؤد میں یہ حدیث ہے:

«نَهَى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ».[۹۲]

”نبیٔ اکرم ﷺ نے ہر مسکر و مفتر سے منع فرمایا ہے“۔

وقال بعض الحنفية أن من قال يحل الحشيشة زنديق مبتدع.[۹۳]

”احناف کے بعض علماء کا کہنا ہے کہ جو شخص حشیش کو حلال کہے وہ زندیق و بدعتی ہے“۔

ایسے ہی مرقدة الصعود، سبل السلام شرح بلوغ المرام، الزواجر للهيثمی، معالم السنن شرح أبی داؤد، عون المعبود شرح أبی داؤد، شرح السنن ابن ارسلان، الجوزه للعلامه ابن دقيق العيد میں حشیش کو حرام قرار دیا گیا ہے۔

اور در مختار میں بھی لکھا ہے کہ:

”بھنگ و حشیش اور افیون حرام ہیں، کیونکہ یہ عقل کو فاسد کر دیتی ہیں“۔

اور ابن بیطارؒ نے لکھا ہے کہ:

”بعض علماء نے حشیش کے دینی و دنیوی اعتبار سے ایک سو بیس (۱۲۰) نقصانات شمار کئے ہیں“۔[۹۴]

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ حشیش و بھنگ اور چرس کے نام سے استعمال کی جانے والی چیز نشہ آور و حرام ہے۔ اور اکثر علماء کے صحیح تر قول کے مطابق اس کے استعمال کرنے والے کو بھی شراب نوشی کی حد لگائی جائے گی۔

[۹۲] فتح الباری بحواله موقف الإسلام، ص:۱۳۷۔

[۹۳] فقه السنة: ۲/ ۳۸۶۔

[۹۴] عون المعبود: ۱۰/ ۱۲۷،۱۲۹- الزواجر: ۲/ ۱۵۹،۱۶۰- سبل السلام: ۲/ ۳/ ۳۵،۳۶۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(۲) کوکین:

حشیش سے ملتی جلتی ہی ایک چیز کوکین بھی ہے۔ جو جنوبی امریکہ میں پائے جانے والے ایک درخت سے حاصل کی جاتی ہے۔ اس کا استعمال جسم کو کمزور اور عقل کو ضعیف کر دیتا ہے۔ یہ جنون و پاگل پن کا سبب بنتی ہے۔ اس کا عادی متفکر و پریشان رہنے لگتا ہے۔ اور لقمۂ حلال کمانے سے قاصر ہو جاتا ہے، اور جرائم پیشہ بن جاتا ہے۔ اور کبھی خودکشی بھی کر بیٹھتا ہے۔ یہ ناک کے ذریعے بھی چڑھائی جاتی ہے، اور ٹیکے کے ذریعے بھی جلد کے نیچے داخل کی جاتی ہے۔

(۳) مارفین:

ایسی ہی ایک چیز مارفین ہے۔ یہ آپریشن (سرجری) کرنے سے پہلے مریض کو بے ہوش کرنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اور بطورِ نشہ بھی۔

علی فکری اپنی کتاب "الأمراض الاجتماعية" میں لکھتے ہیں:

> "اس کا نقصان اور زہرناکی بھی افیون سے کم نہیں، یہ منہ میں خشکی، سخت پیاس، سر میں سخت درد، عام تھکاوٹ، جسم میں بوجھل پن، عدم حرکت، قلتِ احساس اور غنودگی طاری رہنے کا موجب بنتی ہے۔ اور مارفین کے عادی کی حالت یہ ہو جاتی ہے کہ وہ ایک زندہ لاش رہ جاتا ہے۔ جس کی سانسیں تو چلتی ہیں مگر حرکت بالکل معمولی اور وہ بھی غیر منتظم ہوتی ہے۔ جسم ٹھنڈا اور نبض کمزور ہوتی جاتی ہے۔ اور بالآخر وہ پوری طرح ہی ٹھنڈا پڑ جاتا ہے، اور اس زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے"۔

(۴) ہیروئن:

ایک چوتھی چیز ہیروئن ہے جو کہ سفید پاؤڈر کی شکل میں پایا جانے والا سمِ قاتل ہے۔ یہ مارفین سے ہی تیار کی جاتی ہے۔ اور افیون سے زیادہ نقصان دہ ہے۔ یہ ناک میں بھی نسوار کی طرح چڑھائی جاتی ہے، اور ٹیکے کے ذریعے جلد کے نیچے یا باریک شریانوں میں داخل کی جاتی ہے۔ یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عقل کے فتور و جمود، دماغی اضطراب، خوف و ہراس کے دائمی احساس کا موجب بنتی ہے۔ قوتِ تمیز و فیصلہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ اور انسان میں جھوٹ، خیانت اور چوری جیسے جرائم کو جنم دیتی ہے۔ اور اس سے دیگر کئی جسمانی و روحانی امراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔

ان تینوں چیزوں یعنی کوکین، مارفین اور ہیروئن کے نقصانات کے پیشِ نظر اور نشہ آور ہونے کی شکل میں انہیں حرام قرار دیا گیا ہے۔

اور اگر اس میں کسی چیز کو نشہ آور نہ بھی مانا جائے تو اس کا مفتر ہونا تو یقینی ہے، کہ جسم کو فتور اور ڈھیلے پن میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اور ایسی ہی چیز کو ابوداؤد اور مسند احمد کی حدیث کی رو سے حرام قرار دیا گیا ہے۔ جس میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

«نَهَى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ».[۹۵]

”نبیٔ اکرم ﷺ نے ہر نشہ آور اور جسم میں فتور و ڈھیلا پن پیدا کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے“۔

اس کے علاوہ ان کے طبی نقصانات، ان کے چوری کی عادت ڈالنے والی اشیاء ہونے اور دیگر غیر اخلاقی عادات کا موجب بننے کی وجہ سے بھی یہ حرام ہیں۔ اور پھر ان کے حرام ہونے کی ایک واضح دلیل یہ بھی ہے کہ اسراف و تبذیر یا فضول خرچی تو مباح و حلال اشیاء میں بھی جائز نہیں، بلکہ فضول خرچی کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ اسراء میں شیطانوں کا بھائی قرار دیا ہے۔ چنانچہ ارشادِ الٰہی ہے:

﴿وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۝٢٦ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوٓا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝٢٧﴾ [سورة الإسراء: ۲۶-۲۷]

[۹۵] مختصر أبی داؤد مع معالم السنن خطابی و تهذیب ابن قیم: ۵/۲۶۹-الفتح الربانی: ۱۷/۱۳۱۔
فائدہ: اس حدیث کی سند کو شیخ البانیؒ نے ضعیف کہا ہے (تحقیق المشکوٰۃ: ۲/۱۰۸۳)۔ البتہ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ، حافظ عراقیؒ اور بعض دیگر محدثین نے اسے حسن درجہ کی حدیث قرار دیا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

”فضول خرچی مت کرو۔ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے“۔

جب مباح و حلال اشیاء میں فضول خرچی کرنے والے شخص کو شیطان کا بھائی کہا گیا ہے، تو جو ان ممنوع اشیاء میں مال خرچ کرے اس کا کیا انجام ہو گا۔ جب کہ صحیح بخاری و مسلم شریف میں ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

«إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللهِ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ».[۹۶]

”جو لوگ اللہ کے دیئے ہوئے مال میں ناحق تصرف کرتے ہیں قیامت کے دن وہ جہنمی ہوں گے“۔

صحیح بخاری میں حدیث ہے، جس میں مال ضائع کرنے والے کو اللہ کے ناپسند فرمانے کا ذِکر آیا ہے:

«إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْأُمَّهَاتِ، ..... وَإِضَاعَةَ الْمَالِ».[۹۷]

”اللہ نے تم پر ماں کی نافرمانی حرام قرار دی ہے..... اور مال کی بربادی کو بھی ناپسند کیا ہے“۔

اور ان اشیاء کا استعمال میڈیکل رپورٹ کی رو سے مدہم رفتار زہر سے خودکشی کرنے کے مترادف ہے۔ اور خودکشی صحاح و سنن میں مذکور احادیثِ رسول ﷺ کی رو سے حرام ہے۔ اور تمام مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ قتلِ نفس کبیرہ گناہ ہے، اور خودکشی موجب جہنّم ہے۔

[۹۶] بخاری: ۲۹۵۰ طبع مؤسسة علوم القرآن، عجمان۔

[۹۷] بخاری: ۲۲۷۷۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا جس چیز کا استعمال موت یعنی خود کشی کا باعث بنتا ہو اس کا استعمال کیوں حرام نہ ہو گا۔

اس تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ کوکین، مارفین اور ہیروئن جیسے تمام میٹھے زہر اپنے طبی، مالی اور جسمانی و روحانی نقصانات کی وجہ سے شرعاً و عقلاً حرام ہیں۔ اور جس چیز کا نشہ آور ہونا ثابت ہو جائے اس کے استعمال پر شرعی حد یعنی (۸۰ یا ۴۰) کوڑے بھی ہیں۔ اور جو چیز نشہ آور تو نہ ہو مگر مخدر و مفتر ہو اس کا پینا تو حرام ہے، مگر اس پر حد نہیں۔ بلکہ اس کے استعمال پر تعذیراً سزا ہے۔

ایک وضاحت:

یہاں ایک بات کی وضاحت بھی کر دیں کہ مخدرات و مفترات کی دو قسمیں ہیں۔ جن میں سے ایک قسم طبیعی اور دوسری مصنوعی، اور طبیعی مخدرات و مفترات میں سے بعض تو پودے ہیں اور بعض نباتات اور گھاس ہیں۔ جیسے خشخاش و پوست کا پودہ ہے، جس سے افیون حاصل کی جاتی ہے۔ اور پھر بھنگ و چرس و گانجھا کا پودہ ہے، جسے عموماً حشیش کہا جاتا ہے۔

(۵) قات:

ایک اور پودہ "قات" ہے۔ یہ یمنی اور افریقی ممالک میں ہوتا ہے۔ اور اس کی نوعیت بھی وہی ہوتی ہے جیسے ہمارے ملک میں بھنگ کے پودے کی ہے۔

شیخ محمد سعید الشیبانی اور کتاب "اصلاح المجتمع" کے حوالہ سے شیخ احمد بن حجر آل بوطامی آف قطر نے قات کے مضرات میں سے مال و وقت اور صحت کی بربادی، نماز وغیرہ واجبات سے بے توجہی، دانتوں کی بیماری، بواسیر کی بیماری، کم خوری، ودی ٹپکنے کی بیماری، مادۂ منویہ میں کمزوری، دائمی قبض، مرضِ گردہ اور جسم میں دبلا پن کے علاوہ ایک ضرر یہ گناہ ہے کہ قات کا عادی اپنی آل و اولاد کو بھوکا پیاسا چھوڑ کر قات خریدنے نکل جاتا ہے۔

اور بسا او قات اپنے کپڑے، سامان، حتیٰ کہ مکان بھی قات کے حصول کے لئے بیچ دیتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور پھر موصوف نے اپنے بیٹے حجر کے حوالہ سے معدے، جگر اور دل کے امراض، ہائی بلڈ پریشر، شوگر اور جنون و دیوانگی جیسے امراض کا تذکرہ بھی کیا ہے۔

جب کہ مخدرات و مفترات کی دوسری قسم مصنوعی اشیاء جو کیمیائی طریقے سے نکالی اور تیار کی جاتی ہے۔ جیسے متعدد اقسام کے الکحل، کوکین و مارفین اور ہیروئن وغیرہ۔ یہ سبھی اشیاء حرام ہیں۔[۹۸]

حشیش کا استعمال بطورِ ہتھیار:

بعض عیار اور مفسد عناصر اپنے مذموم ترین مقاصد و عزائم کی بجا آوری کے لئے نشہ آور اشیاء کا استعمال ہتھیار کے طور پر بھی کرتے ہیں۔ جیسا کہ حشیش کے بارے میں پتہ چلتا ہے کہ اسلامی تاریخ میں حسن بن صباح نے نوجوانوں کو حشیش کا عادی بنا کر قاتلوں اور دہشت گردوں کا گروہ تیار کیا تھا۔ اور اس نے جو تباہی مچائی تھی وہ اسلامی تاریخ کے دردناک ترین ابواب میں سے ہے۔ یہ حشیش گروہ جس شاطرانہ اور خفیہ طریقے سے قتل و غارت گری کرتا تھا، اس نے ایسی شہرت حاصل کی کہ آج تک انگریزی زبان میں حشیشن (ASSASSIN) کا لفظ استعمال ہی قاتل کے معنوں میں ہوتا آرہا ہے۔

قلعۃ الموت کے اس دہشت گرد حسن بن صباح نے کس طرح نوجوانوں کو اپنے دام میں پھنسایا تھا۔ شاعرِ مشرق علّامہ اقبالؒ نے ''خضرِ راہ'' میں اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے۔ ؎

ساحر الموت نے تجھ کو دیا برگِ حشیش
اور تو نے اے بے خبر سمجھا اسے شاخِ نبات

اور آج بھی یہ برگِ حشیش قوموں کی سیاست اور مزاج میں دخیل ہے۔ کسی زمانہ میں چینی

[۹۸] موقف الإسلام من الخمر، ص:۱۲۰،۱۲۸۔الخمر و سائر المسکرات، ص:۱۴۷،۱۵۴،۱۶۷،۱۷۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگ افیون خوری میں ضرب المثل تھے۔ اور ان کی گراں خوابی کی حکایتیں بیان ہوتی تھیں۔ لیکن آج چین نشہ آور اشیاء کے استعمال سے (کسی حد تک) نجات پا کر عالمی طاقت بن چکا ہے۔

جب کہ دوسری کئی عالمی طاقتیں، ہیروئن وغیرہ جیسی منشیات کے ہاتھوں اخلاقی میدان میں تو تباہ ہو ہی چکی تھیں، ایڈز جیسی مہلک بیماریوں نے وبائی صورت اختیار کر کے ساری دنیا میں انہیں اور بھی حقیر وذلیل بنا دیا ہے۔

منشیات کا کاروبار اور انسانی پستی

نشہ آور اشیاء کا استعال اور اس کا کاروبار انسان کو پستی کی کیسی انتہاء تک پہنچا سکتا ہے، اس کا اندازہ چند مختلف امور سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ جن میں سے جنگِ ویت نام کے دوران اخبارات میں شائع ہونے والی ایک خبر بھی ہے۔

جس میں بتایا گیا تھا کہ ویت نام میں امریکی اسمگلروں کے ایک گروہ نے یہ طریقہ اختیار کر رکھا تھا کہ جنگ میں ہلاک ہونے والے فوجیوں کی جو لاشیں امریکہ بھیجی جاتی تھیں، یہ گروہ ان لاشوں کے پیٹ چاک کر کے اندرونی اعضاء نکال کر ان کی جگہ نشہ آور اشیاء کے پیکیٹ بھر دیتا تھا۔ تابوت میں بند جیالوں (یا قومی شہیدوں) کی یہ لاشیں جب امریکہ پہنچتی تھیں، تو وہاں دوسرا گروہ تدفین سے قبل پوسٹ مارٹم کی آڑ میں ان کو دوبارہ چیر کر نشہ آور اشیاء نکال لیتا تھا۔ اور اللہ جانے کب سے یہی مذموم کاروبار جاری تھا۔

اور اسلامک ریسرچ اکیڈمی دہلی (۴ جوگا بائی، نئی دہلی ۲۵) کے مطابق کچھ عرصہ تھائی لینڈ میں بھی ایک ایسے گروہ کا پتہ چلا تھا، جو بچوں کو اغواء کر کے انہیں قتل کرتا تھا۔ اور پھر ان کی لاشوں میں نشہ آور اشیاء بھر کر اسمگلنگ کا کاروبار کرتا تھا۔ اندازہ فرمائیے کہ انسانی پستی اور خباثت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

و بہیمیت کی اس سے بدترین مثال اور کیا ہو سکتی ہے۔[۹۹]

جب کہ اخلاقی وروحانی گراوٹ و پستی کا اندازہ اس خبر سے کیا جاسکتا ہے، جو پچھلے سال بڑی مشہور ہوئی تھی کہ کسی شقی القلب اور بدبخت انسان نے قرآن کریم کے صفحات کو جلد کے اندر سے مربع یا مدور شکل میں کاٹ کر نکالا۔ اور اس جگہ نشہ آور چیز بھر کر اوپر غلاف چڑھایا تھا۔

اور پچھلے دنوں ہمارے اسلامی ملک پاکستان میں بھیانک نسلی و لسانی فسادات ہوئے۔ ان کی بنیاد بھی دراصل انہیں منشیات کا کاروبار ہی تھا۔ کاروبار کرنے والے گروہ کو شبہ تھا کہ فلاں نسل و زبان کے لوگ ہمارے اس کاروبار میں رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں۔ اس بدگمانی نے ہزاروں بے گناہوں کو خاک و خون میں تڑپا دیا، کروڑوں کی املاک تباہ ہو گئیں، اور دونوں گروہوں کے درمیان نفرت اور خونی کشمکش کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا۔

ان تینوں چاروں واقعات سے نشہ آور اشیاء کی وحشت و سفاکی، تباہی و غارت گری اور اخلاقی و روحانی مضرت و قباحت کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

ابوعدنان محمد منیر قمر

ترجمان سپریم کورٹ

الخبر، سعودی عرب

[۹۹] عرضِ ناشر کتاب "شراب اور نشہ آور اشیا کی حرمت و مضرات، ص:۶،۷، اردو ترجمہ "الخمر و سائر المسکرات" مترجم مولانا خلیل احمد شمیم، قطر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصادر ومراجع

١. القران الكريم.
٢. صحيح بخاري.
٣. صحيح مسلم.
٤. صحيح سنن ابن ماجه.
٥. صحيح سنن الترمذي، علّامة الباني.
٦. مختصر أبي دائود للمنذري مع معالم السنن خطابى.
٧. صحيح الجامع الصغير، للألبانى.
٨. سلسلة الأحاديث الصحيحه للألبانى.
٩. مسند أحمد الشيباني امام أحمد.
١٠. فتح الباري شرح صحيح بخاري لابن حجر عسقلاني.
١١. عون المعبود شرح أبي داؤد، علّامه عظيم آبادي.
١٢. سبل السلام شرح بلوغ المرام – علّامه ابن حجر عسقلاني.
١٣. الزواجر عن اقتراف الكبائر، ابن حجر هيثمي - طبع بيروت.
١٤. الخمر و سائر المسكرات، علّامه أحمد بن حجر آل بوصامى.
١٥. اضرار المسكرات و المخدرات، عبد الله بن جار الله، طبع جامعة الامام، رياض.
١٦. التدخين في ضوء علم الحديث، پروفيسر إبراهيم الصبيعى، طبع كويت.
١٧. تهذيب الفروق و القواعد السنية في الاسرار الفقهيه، الشيخ عبدالغني النابلسي.
١٨. نصب الراية للزيلعي.
١٩. موقف الإسلام من الخمر، ڈاکٹر صالح المنصور.
٢٠. الفتح الربانى، ترتيب و شرح مسند أحمد الشيباني، علّامه أحمد عبدالرحمٰن البناء.
٢١. فتوىٰ في حكم شرب الدخان، سماحة الشيخ محمد بن إبراهيم، مفتي الكبار السعوديه، طبع دار الإفتاء.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٢٢. الدلائل الواضحات للتويجري.
٢٣. الحوار المبين عن اضرار التدخين و التخزين، الشيخ على بن قاسم الفيفي.
٢٤. دليل الفالحين شرح رياض الصالحين، طبع بيروت.
٢٥. فتاویٰ نذیریه، سید نذیر حسین محدث دھلوی.
٢٦. فتاویٰ علمائے حدیث، مولانا علی محمد سعیدی، طبع پاکستان.
٢٧. فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، طبع اردو بازار، کراچی.
٢٨. فتویٰ شیخ محمد بن إبراهيم.
٢٩. مقدمه حکم شرب الدخان للشيخ عبدالرحمٰن السعدى، از محمد عبدالرزاق عفیفی.
٣٠. جامع العلوم و الحكم لابن رجب، طبع دار المعرفة، بيروت.
٣١. الجامع لاحكام القرآن للقرطبي.
٣٢. زاد المعاد، علّامه ابن قيم، بتحقيق الارنائووط، طبع قطر.
٣٣. فتاویٰ ثنائیه، شیخ الاسلام ثناء الله امرتسری.
٣٤. الخمر ام الخبائث، از حمد عبدالعزيز آل مبارك، مشير دينى امور شيخ زائد و رئيس القضاء الشرعي.
٣٥. فقه السنه، سيد سابق.
٣٦. فتاویٰ ابن تيمية.
٣٧. السياسة الشرعية في الاصلاح الراعي و الرعية، طبع دار الكاتب العربي.
٣٨. الكبائر للذهبي، بتحقيق عبدالرزاق حمزه.
٣٩. مختصر أبی داؤد مع معالم السنن خطابی.

جرائد و مجلات:

۱- ماہنامہ "الفلاح" بھیکم پور، انڈیا۔
۲- ماہنامہ "صراط مستقیم" برمنگھم، برطانیہ۔
۳- ماہنامہ "معمار الاسلام" ابوظبی، شمارہ جمادی الثانی ۱۴۰۸ھ۔
۴- ماہنامہ "الدعوہ" الریاض، شمارہ ۹۸۲، بابت ۱۱/ مارچ ۱۹۸۵ء۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مؤلف کی دیگر تصانیف اور علمی کاوشیں

مطبوعہ کتب:

نمبر شمار	نام کتاب	صفحات	شائع کردہ	تاریخ طباعت
۱	آئینۂ نبوت (سیرت النبیؐ ایک اچھوتے انداز میں)	۵۱	مکتبہ کتاب و سنت۔ بزم الہلال	طبع دوم ۲۰۰۰ء
۲	رمضان المبارک روحانی تربیت کا مہینہ	۴۰	مکتبہ کتاب و سنت۔ بزم الہلال	طبع دوم ۲۰۰۰ء
۳	توحید: شکوک و شبہات کا ازالہ	۱۲	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ علی الباقرین شارجہ۔ توحید پبلیکیشنز بنگلور	طبع دوم ۲۰۰۴ء
۴	مسنون ذکرِ الٰہی (مختصر)	۵۰	مکتبہ کتاب و سنت۔ عامر الباقرین شارجہ	طبع چہارم ۲۰۰۴ء
۵	مسنون ذکرِ الٰہی (مفصّل)	۴۶۳	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع چہارم ۲۰۰۴ء
۶	مناسک الحج والعمرہ (پاکٹ سائز)	۳۰۰	مکتبہ کتاب و سنت۔ عامر الباقرین شارجہ	طبع اول ۱۹۸۱ء
۷	درآمدہ گوشت کی شرعی حیثیت	۸۰	مکتبہ کتاب و سنت۔ شیخ الکندی شارجہ	طبع دوم ۲۰۰۴ء
۸	خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو)	۳۲	صدیقی ٹرسٹ کراچی	طبع اول ۱۹۸۰ء
۹	خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو۔ انگلش)	۳۲	ابیرڈین یونیورسٹی (برطانیہ) مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول ۱۹۸۱ء طبع چہارم ۲۰۰۴ء
۱۰	انسانی تاریخ کی خفیہ ترین تحریک	۳۲	مکتبہ کتاب و سنت۔ صدیقی ٹرسٹ	طبع دوم ۲۰۰۴ء
۱۱	مقام سنت اور فتنۂ انکارِ حدیث	۹۶	مکتبہ کتاب و سنت، الادارۃ الاسلامیہ، توحید پبلیکیشنز	طبع دوم ۲۰۰۴ء
۱۲	تین اہم اصولِ دین مع مختصر نماز	۵۸	مکتبہ کتاب و سنت، الادارۃ الاسلامیہ، توحید پبلیکیشنز	طبع اول ۱۹۸۳ء
۱۳	دین کے تین اہم اصول مع مختصر مسائل نماز	۶۴	دار الافتاء والمکاتب التعاونیہ وغیرہ	۲۰۰۴ء تک دس ایڈیشن
۱۴	قبولیتِ عمل کی شرائط	۴۰۸	مکتبہ کتاب و سنت و جامعہ سلفیہ بنارس	طبع چہارم ۲۰۰۳ء
۱۵	دعوت الی اللہ اور داعی کے اوصاف	۹۶	مکتبہ کتاب و سنت، الادارۃ الاسلامیہ، توحید پبلیکیشنز	طبع دوم ۲۰۰۴ء
۱۶	سیرتِ امام الانبیاء ﷺ	۶۱۴	مکتبہ کتاب و سنت۔ مکتبہ ابن تیمیہ، قطر	طبع سوم ۲۰۰۴ء
۱۷	شراب اور دیگر منشیات	۳۹۹	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع دوم ۲۰۰۴ء
۱۸	مختصر مسائل واحکامِ طہارت و نماز	۲۸	مکتبہ کتاب و سنت۔ توحید پبلیکیشنز	۱۴۲۳ھ۔ ۲۰۰۲ء
۱۹	فقہ الصلوٰۃ (جلد اول)	۷۲۸	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول ۱۹۹۰ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمبر شمار	نام کتاب	صفحات	شائع کردہ	تاریخ طباعت
۲۰	فقہ الصلوٰۃ (جلد دوم)	۸۲۷	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول ۱۹۹۹ء
۲۱	سوئے حرم (حج وعمرہ اور قربانی)	۳۶۶	مکتبہ کتاب وسنت، مرکزی جمعیت اہلحدیث	طبع سوم ۲۰۰۳ء دہلی، انڈیا
۲۲	زیارتِ مدینہ منورہ (آداب واحکام)	۳۱	مکتبہ کتاب سنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور، صدر دفتر امورِ مسجدِ نبوی ﷺ	طبع دوم ۲۰۰۲ء
۲۳	صحیح تاریخ ولادت مصطفی ﷺ اور عید میلاد، یوم وفات پر؟	۳۱	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	طبع دوم ۲۰۰۴ء
۲۴	نماز وروزہ کی نیّت (مراجعہ وتہذیب)	۴۷	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۳ھ-۲۰۰۲ء
۲۵	جہادِ اسلامی کی حقیقت (مراجعہ وتہذیب)	۱۸۸	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۰ء
۲۶	سود ورشوت (مراجعہ وتہذیب)	۱۲۸	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۱ء
۲۷	زناکاری وفحاشی (مراجعہ وتہذیب)	۲۰۸	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۱ء
۲۸	مختصر مسائل واحکام رمضان وروزہ	۴۰	مکتبہ کتاب وسنت۔ توحید پبلیکیشنز بنگلور	۱۴۲۳ھ-۲۰۰۲ء
۲۹	مختصر مسائل حج وعمرہ اور قربانی وعیدین	۵۹	مکتبہ کتاب وسنت۔ توحید پبلیکیشنز بنگلور	۱۴۲۳ھ-۲۰۰۲ء
۳۰	گلدستۂ نصیحت سے پچاس (۵۰) پھول	۴۴	الشیخ عبد العزیز المقبل	طبع دوم ۲۰۰۳ء
۳۱	مساجد ومقابر اور مقاماتِ نماز	۱۶۸	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	طبع اول ۲۰۰۴ء
۳۲	احکام وآدابِ مساجد	۲۸۶	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	طبع اول ۲۰۰۴ء
۳۳	نماز کیلئے مرد وزن کا لباس	۱۴۶	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	طبع اول ۲۰۰۳ء
۳۴	لواطت واغلام بازی	۱۲۰	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۰ء
۳۵	انسدادِ زنا ولواطت کے لیے اسلام کی تدابیر	۱۶۹	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۰ء
۳۶	حج مسنون (شارجہ ٹیلیویژن پروگرام)	۱۴۴	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۰ء
۳۷	آمین- معنٰی ومفہوم مقتدی کے لیے حکم	۱۰۴	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۰ء
۳۸	رفع الیدین قائلین وفاعلین کے دلائل	۱۱۶	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۰ء
۳۹	درود شریف- فضائل واحکام	۱۹۲	نورِ اسلام اکیڈمی، لاہور	طبع دوم ۲۰۰۳ء
۴۰	ظہورِ امام مہدی	۲۱	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	طبع دوم ۲۰۰۲ء
۴۱	مسائل قربانی وعیدین	۲۸۳	مکتبہ کتاب وسنت، مرکزی جمعیت اہلحدیث	طبع دوم ۲۰۰۳ء انڈیا
۴۲	شراب سے علاج؟	۵۹	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	طبع دوم ۲۰۰۴ء
۴۳	تعویذ گنڈوں اور جنات وجادو کا علاج	۸۶	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	۱۴۲۵ھ-۲۰۰۴ء
۴۴	نماز پنج گانہ کی رکعتیں مع وتر وتہجد وجمعہ	۱۲۵	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	طبع دوم ۲۰۰۲ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام کتاب	صفحات	شائع کردہ	تاریخ طباعت
۴۵	تمباکو نوشی	۱۰۴	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	طبع دوم ۲۰۰۴ء
۴۶	دخولِ جنت کے تیس اسباب و ذرائع	۳۴	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	طبع دوم ۲۰۰۲ء
۴۷	امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور ضرورتِ جہاد	۱۲۳	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۱ء
۴۸	اسیرانِ جہاد اور مسئلہ غلامی	۱۲۸	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	طبع اول ۲۰۰۲ء
۴۹	انسانی جان کی قیمت اور فلسفۂ جہاد	۹۵	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۲۰۰۱ء
۵۰	وجوبِ نقاب (چہرے کا پردہ)	۱۶۴	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۲۰۰۲ء
۵۱	مصنوعی اعضاء کی صورت میں غسل و وضو	۹۷	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۲۰۰۳ء
۵۲	نماز کے مفسدات و مکروہات و مباحات	۷۷	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۲۰۰۳ء
۵۳	ٹوپی و پگڑی سے یا ننگے سر نماز؟	۴۷	مکتبہ کتاب و سنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور، مکتبہ ابن حجر بھٹکل	۲۰۰۳ء
۵۴	غیر مسلموں سے تعلقات اور جھوٹے کھانے پینے کا حکم	۱۱۲	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۲۰۰۴ء
۵۵	رکوع والے کی رکعت؟	۳۰	مکتبہ کتاب و سنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	۱۴۲۳ھ-۲۰۰۲ء
۵۶	رکوع سے سجدے میں جانے کی کیفیت	۳۲	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۳ھ-۲۰۰۲ء
۵۷	جمعۃ المبارک: فضائل و مسائل	۹۹	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۵ھ-۲۰۰۴ء
۵۸	گانا و موسیقی - قرآن و سنت کی نظر میں	۹۶	مکتبہ کتاب و سنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور، مدرسہ اصلاح المسلمین، بہار، انڈیا	۱۴۲۵ھ-۲۰۰۴ء
۵۹	...اور سگریٹ چھوٹ گئی	۳۲	مکتبہ کتاب و سنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	۱۴۲۵ھ-۲۰۰۴ء
۶۰	تارکین و مانعین رفع یدین کے دلائل کا جائزہ	۱۵۰	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۵ھ-۲۰۰۴ء
۶۱	بدعاتِ رجب و شعبان	۸۰	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۵ھ-۲۰۰۴ء
۶۲	تارکِ نماز کا انجام	۱۵۶	صراط مستقیم-برمنگھم	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۶۳	آدابِ دعاء (مقامات، اوقات وغیرہ) (اشتراک)	۱۰۴	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۵ھ-۲۰۰۴ء
۶۴	نمازِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم (کتاب+VCD)		تالیف: الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۶۵	محرّمات (حرام اشیاء و امور)	۱۴۵	تالیف: الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر	۱۴۲۵ھ-۲۰۰۴ء
۶۶	سالِ نو اور تذکرہ چند بدعات کا	۵۷	مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۶۷	نمازِ تراویح	۱۲۶	مکتبہ کتاب و سنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	۱۴۲۵ھ-۲۰۰۴ء
۶۸	عملِ صالح کی پہچان، قبولیتِ عمل کی شرائط (مختصر)	۱۱۰	توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۲۷ھ-۲۰۰۶ء
۶۹	مچھلی کے پیٹ میں	۱۶۰	مکتبہ کتاب و سنت، ام القریٰ پبلیکیشنز	۱۴۳۵ھ-۲۰۱۴ء
۷۰	نمازِ جنازہ (مختصر مسائل و احکام)	۹۶	مکتبہ کتاب و سنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	۱۴۲۷ھ-۲۰۰۶ء

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام کتاب	صفحات	شائع کردہ	تاریخ طباعت
۷۱	بدعات اور ان کا تعارف (تہذیب)	۱۲۸	توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	
۷۲	مسائل اذان واقامت اور جماعت وامامت	۱۵۹	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۷۳	فقہ الصلوٰۃ بنام نمازِ نبوی (جلد سوم)	۷۷۳	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۷۴	مسائل واحکام طہارت		مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۷۵	رمضان المبارک اور احکامِ روزہ (مفصّل)		مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۷۶	سورۃ فاتحہ، فضیلت، مقتدی کے لیے حکم	۲۴۹	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	
۷۷	اوقات نمازِ پنج گانہ	۱۲۶	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۷۸	نماز میں عدم پابندی اور تارکِ نماز کا حکم		مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۷۹	نماز میں ہاتھ... کب؟ کہاں؟ کیسے؟	۱۲۶	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۸۰	اندھی تقلید وتعصّب میں تحریف کتاب وسنت	۷۹	توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۸۱	حقوقِ مصطفیٰ اور گستاخِ رسول کی سزا	۳۳۷		
۸۲	الامام العلّامہ ابن باز	۲۲۴	مکتبہ کتاب وسنت، ومکتبہ ام القریٰ	
۸۳	خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد اول		مکتبہ کتاب وسنت، ومکتبہ ام القریٰ	۱۴۳۴ھ-۲۰۱۳ء
۸۴	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد اول		مکتبہ کتاب وسنت، ومکتبہ ام القریٰ	۱۴۳۴ھ-۲۰۱۳ء
۸۵	اسلامی تربیتِ اُولاد	۲۲۲	مکتبہ کتاب وسنت، مکتبہ ام القریٰ، توحید پبلیکیشنز	۱۴۳۴ھ-۲۰۱۳ء
۸۶	دنیوی مصائب ومشکلات (تہذیب ومراجعہ)	۴۳	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز	۲۰۰۳ء
۸۷	نماز میں کی جانے والی غلطیاں (تہذیب ومراجعہ)	۶۳	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز	۲۰۰۴ء
۸۸	مردوزن کی نماز میں فرق (تہذیب ومراجعہ)	۴۰	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز	۲۰۰۴ء
۸۹	استقامت: راہِ دین پر ثابت قدمی (تہذیب ومراجعہ)	۶۴	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز	۲۰۰۴ء
۹۰	امامت کا اہل کون؟ (اعداد وتقدیم)	۷۶	توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۹۱	ارکانِ ایمان (مراجعہ وتقدیم)	۱۰۴	توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۹۲	ارکانِ اسلام (مراجعہ وتقدیم)	۱۲۲	توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۹۳	دوہرے اجر کے مستحق لوگ (تہذیب)		مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ سیالکوٹ	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۹۴	احکامِ القرآن (اوامر ونواہی) (تہذیب واضافہ)	۵۶۰	ہند	۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۹۵	جہیز وجوڑے کی رسم (تہذیب)	۶۳	توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۹۶	انسان کا سب سے بڑا دشمن (تہذیب)		ہند	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۹۷	تلاشِ حق کا سفر، تالیف: محمد رحمت اللہ خان (تہذیب)		ابوحنیفہ اکیڈمی	۱۴۲۸ھ-۲۰۰۷ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام کتاب	صفحات	شائع کردہ	تاریخ طباعت
۹۸	خوشگوار زندگی کے بارہ اصول (تقدیم)	۴۰	توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۹۹	معوذتین: فضائل و تفسیر (مراجعہ و تہذیب)	۷۲	توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۲۹ھ-۲۰۰۸ء
۱۰۰	جنتی عورت (تہذیب و تقدیم)	۹۷	مکتبہ کتاب و سنت، توحید پبلیکیشنز	۱۴۲۸ھ-۲۰۰۷ء
۱۰۱	قرآنی گرامر کی مختصر، ضروری اور آسان ورک بک (تہذیب)			۱۴۳۰ھ-۲۰۰۹ء
۱۰۲	گھریلو ماحول کی اصلاح کیلئے ۴۰ نصیحتیں (مراجعہ و تقدیم)		توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۳۲ھ-۲۰۱۱ء
۱۰۳	سفر آخرت، حسنِ خاتمہ و سوءِ خاتمہ (مراجعہ و تقدیم)		توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا	۱۴۳۲ھ-۲۰۱۱ء
۱۰۴	گلدستہ دروسِ خواتین (جلد اول) ام عدنان قمر (مراجعہ و تہذیب)		مکتبہ کتاب و سنت، ام القریٰ پبلیکیشنز	۱۴۳۴ھ-۲۰۱۳ء
۱۰۵	گلدستہ دروسِ خواتین (جلد دوم) ام عدنان قمر (مراجعہ و تہذیب)		مکتبہ کتاب و سنت، ام القریٰ پبلیکیشنز	۱۴۳۴ھ-۲۰۱۳ء
۱۰۶	زاد المبلغات (مراجعہ و تہذیب)		مکتبہ کتاب و سنت، ام القریٰ پبلیکیشنز	۱۴۴۱ھ-۲۰۲۰ء
۱۰۷	سفینۂ نجات (تہذیب و اضافہ)		مکتبہ کتاب و سنت، ام القریٰ پبلیکیشنز	۱۴۴۱ھ-۲۰۲۰ء
۱۰۸	انسان کا سب سے بڑا دشمن کون؟ (مراجعہ و تہذیب)		مکتبہ کتاب و سنت، ام القریٰ پبلیکیشنز	۱۴۴۱ھ-۲۰۱۹ء
۱۰۹	بیماریوں کا علاج (قرآن و سنت کی دعاؤں سے (تہذیب و اضافہ)		مکتبہ کتاب و سنت، ام القریٰ پبلیکیشنز	۱۴۴۱ھ-۲۰۲۰ء

مسوّدات:

نمبر شمار	نام مسودہ	مؤلف
۱	پچاس (۵۰) سوال و فتاویٰ احکامِ حیض	الشیخ محمد بن صالح العثیمین
۲	ممنوعات (ناجائز امور)	الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر
۳	فقہ الصلوٰۃ (جلد چہارم)	
۴	احکامِ زکوٰۃ و صدقات	
۵	چند اختلافی مسائل میں راہِ اعتدال	
۶	مقالاتِ قمر (جلد اول)	
۷	مقالاتِ قمر (جلد دوم)	
۸	الامام المحدّث الالبانیؒ	

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

نمبر شمار	نام مسودہ	مؤلف
۹	تفسیر سورۂ حجرات	
۱۰	حرمین شریفین (حدود، آداب، فضائل، تاریخ)	
۱۱	خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد دوم	
۱۲	خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد سوم	
۱۳	خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد چہارم	
۱۴	خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد پنجم	
۱۵	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد دوم	
۱۶	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد سوم	
۱۷	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد چہارم	
۱۸	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد پنجم	
۱۹	چند نفلی نمازیں اور سجدے	
۲۰	تفسیر آیات الاحکام (دو جلدیں)	
۲۱	الادعیہ والاذکار فی اللیل والنہار (عربی)	
۲۲	صحیح فضائلِ اعمال (قرآن کریم اور صحیح بخاری و مسلم کی روشنی میں)	
۲۳	اسلام: ناتواں علماء اور نادان عوام کے مابین	
۲۴	تبلیغی نصاب کے ناشر اور دیوبندیت کے مؤلف کی توبہ	
۲۵	فضائلِ اعمال پر ایک نظر، مہندس فصیح الدین قریشی	
۲۶	ایک کھلا خط - تحریر: محمد رحمت اللہ خان	
۲۷	(کھلا خط تمام مسلمانوں کے نام)، سید محمد صبغت اللہ امجد	
۲۸	تبلیغی نصاب: تجزیہ و تبصرہ	
۲۹	گلدستۂ آداب کے چند پھول	